

پنارخ الالبیاء

حصہ دوم
منظوم کشمیری

از نالیفات مولانا علامہ مصطفیٰ امصفا

ترتیب و تدوین

پروفیسر بشیر احمد بخوی



Title _____

Author [REDACTED]

Accession No. _____

Call No. 8 [REDACTED]

[illegible]

تاریخ الانبیاء

مکتبہ طوم

جلد دوم

از تالیفات

حضرت مولانا غلام مصطفیٰ مصفا مرحوم

ترجمہ و تدوین

پروفیسر بشیر احمد سندھو

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

- کتاب — تاریخ الانبیاء (منظوم)
- مولف — مولانا غلام مصطفیٰ مصطفیٰ مرحوم
- سال اشاعت دوم — ۱۳۰۷ھ
- قیمت — = 200 روپے
- مطبع — شاپماد آرٹ پریس سونگار



پیغمبروں کی تاریخ یا "تاریخ انبیا" ایک بین الاقوامی موضوع ہے
 پھر اس پر مستزاد یہ کہ پیغمبروں کا مشن زمین پر ایمان بابت اور اعلیٰ اخلاقی اقدار
 کی تردید و اشاعت کے ذریعے حقیقی امن و امان کا مشن رہا ہے۔ کیونکہ خداوند
 ارض و سماں نے انہی کی شخصیات کو زمین پر خدائی عقاید و عبادات آگے بڑھانے
 اور تشکیل دینے کے لئے چنا۔ گویا یہ

چون خدا اندر نیاید در عیان نایب حقند ایں پیغمبران
 اس حقیقت کو تسلیم کر کے دیکھیے تو پیغمبروں کی تاریخ مرتب کرنے کا کام
 بادشاہوں کی تاریخ مرتب کرنے سے کہیں زیادہ صبر آزما اور جزم و احتیاط کا کام
 ہے۔ کیونکہ روحانیت کے اُن معماروں کی تاریخ مرتب کرنے کا ایک بنیادی مقصد
 یہ ہے کہ ازمندہ اولیٰ کے مختلف دوروں میں گزاری گئی انسانی زندگی کے اُن لحظوں
 اور اخلاقی اقدار کے اُن معماروں کے نورانی فکر و نظر اور یکتا پرستانہ عقاید و عبادت
 کی پیش رفت اور تکمیل سے آئندہ نسلوں کو روشناس کرایا جائے بلکہ ہزاروں
 برس گزرنے کے بعد مختلف تہذیبوں کے عروج و زوال سے متعلق اخلاقی منظر ناموں
 کی دیانتدارانہ تدوین کی کوشش بھی کی جائے اور یوں عبرت و بشارت کے
 فطری تقاضوں کو اجاگر کر کے تعمیر انسانیت اور بین الاقوامی شہریت کے شعور کو

فروغ دیا جائے۔

سیاسی تاریخیں مرتب کرتے وقت اکثر صورتوں میں اس بنیادی مقصد سے صرف نظر کیا گیا ہے اور غیر شعوری طور انسانی شعور کو چھوٹے چھوٹے خانوں میں بانٹا گیا ہے۔ کیونکہ بیشتر صورتوں میں حکمرانوں کے نمک خواروں اور ہوس حرم کے ستاروں نے ہمیشہ وقت کے اقتدار کی خوشنودی حاصل کرنے کو ہی اپنی تالیفات کا مطمح نظر بنالیا ہے ایسا کرتے ہوئے نہ صرف جانبداری کے تحت حقایق حالات سے انماض برتا گیا ہے بلکہ متعلقہ حکمرانوں کی الٹی سیدھی شخصیتوں کو بے جا توصیف کے ملبوستا پہنانے کی دھن میں بیشتر غور طلب واقعات کو بھی منسوخ کر دیا گیا ہے۔ سیاسی تاریخوں کی اس عمومی روش کے برعکس تاریخ انبیاء مرتب کرنے کی روش قرآن مجید کے "لَا تَفْرِقْ بَيْنَ أَحَدٍ" جیسے بلیغ الفاظ نے متعین کر رکھی ہے جس کا دو ٹوک مفہوم اور ماحصل یہ ہے کہ انبیاء کے سوانحی حالات اور معجزات و کمالات کا تذکرہ کرتے ہوئے کہ جانبداری کا ارتکاب نہ کیا جانا چاہیئے۔ بلکہ ان سب کو "ماہیان بحر پاک کبریا" سمجھنے اور اپنے اپنے حلقہ اثر میں سب سے بڑی انقلاب آفرین شخصیات کی صورت میں پیش کرنے کی کوشش ہونی چاہیئے ایسا کرنے کے لئے اساسی ماخذ کی حیثیت خود قرآن پاک کو حاصل ہے بقول مولانا رومیؒ "ہست قرآن حال ہے انبیاء" البتہ قرآن پاک کو اساسی ماخذ کے طور پر استعمال کرنے والے مورخ میں جن خصوصیات کا موجود ہونا مطلوب ہے ان میں یومناہ خلوص، یقان، اعلیٰ علمی صلاحیت اور عقل برہانی یا بصیرت کو اولیت حاصل ہے کیونکہ انہی کی دست سے وہ نص قرآنی اور احادیث نبوی پر وقتاً فوقتاً پیش کی گئیں تشریحات و توجیہات کا تقابلی مطالعہ کر سکتا ہے اور پھر اپنی ایک منفرد صالح رائے منظر عام پر

لا سکتا ہے۔

علم و ادب سے دیرینہ راہ و رسم رکھنے والے کثیر کے بچہ پاڑہ نامی مشہور قصبے کے مولانا غلام مصطفیٰ مصطفیٰ تاریخ انبیاء کی تالیف میں اس کسوٹی پر کس حُسن و خوبی سے پورے اترتے ہیں اُس پر ایک نظر ڈالتے ہوئے ضروری معلوم ہوتا ہے کہ عام قصص الانبیاء اور مصنف کی منظوم کثیر تاریخ انبیاء کے فرق کو واضح کیا جائے اور اُس کے ساتھ ہی برگذیدہ پیغمبروں کے ایک مشترکہ مشن اور مجموعی رول کو پیش نظر رکھا جائے۔ یوں تو اولوالعزم پیغمبروں کے سوانحی حالات اور معجزات و کمالات کو قصص الانبیاء کی شکل میں ترتیب دینے کی کئی افرادی کوششیں بہت پہلے سے جاری رہی ہیں لیکن واقعہ یہ ہے کہ ان کو تاریخی تقاضے پورا کرنے کے لئے تحقیقی سطح پر استعمال نہیں کیا جاسکتا جبکہ تاریخ انبیاء میں یوسف زلیخا اور سلیمان و بلقیس جیسے تفریح زاقصوں پر اکتفا نہیں کی گئی ہے بلکہ باضابطہ طور پر مختلف قوموں اور تہذیبوں کے عروج و زوال سے متعلق حتی الامکان واقعاتی منظر نامے ترتیب دیئے گئے ہیں اور تفاسیر کے علاوہ تاریخ طبری سے لے کر شیخ اکبر محمد الدین ابن عربی کی فتوحات مکیہ تک فراہم کی گئی اطلاعات سے بھرپور استفادہ کیا گیا ہے جس کی بدولت بین الاقوامی موضوعات اور شخصیات کا احاطہ کرنے والی یہ تاریخ ایک قابل قدر دستاویز کا درجہ پانے میں کامیاب ہو گئی ہے جہاں تک برگذیدہ پیغمبروں کے ایک مشترکہ مشن کا تعلق ہے اس ضمن میں اُن کی انسان دوستی امن پسندی اور کردار سازی سے متعارف ہونا لازمی ہے۔ بہتر معلوم ہوتا ہے کہ اختصار کی غرض سے اس نکتے سے متعلق مولانا رومی کے چند مباحث پر اکتفا کی جائے۔ مولانا رومی کی نظریں عام انسانوں کی ضمیر خیر و شر کے امتزاج سے عبارت ہے لیکن اس کے برعکس پیغمبرانہ شخصیتوں کی ضمیر کے بنیادی جوہر کو

سراپا نور کا درجہ حاصل رہا ہے اور چونکہ ہر چیز اپنے بنیادی جوہر کے سبب سری
ہم جوہر یا ہم جنس چیز کی طرف مایل رجوع یا باعث جذب و کشش بنتی ہے
اس لئے پیغمبروں کی شخصیتوں میں مضمحل جوہر نوری فرشتوں کی ہم جنسیت کے
سبب ملکوتی مشاہدات اور لاہوتی مکاشفات کو اپنے اندریوں جذب کرتی رہی
ہے کہ ناقص انسانی عقل اس تعلق کا ادراک کر ہی نہیں سکتی۔ پھر یہ بھی ہے کہ
پیغمبروں کے نوری احساسات اور ملکوتی ادراکات پانچ خارجی حواس کے علاوہ
پانچ باطنی حواس کی خصوصی تربیت کی بدولت علم لدنی کے فیضان سے بھی ہر فراز
ہوتے رہے ہیں۔ گویا مختلف بستیوں میں مختلف وقتوں پر مشیت ایزدی کے تحت
مختلف قوموں میں بشری شکلوں میں مبعوث کئے گئے پیغمبر اپنے بنیادی نوری
جوہر کی اضافیت یا ہم جنس کے باعث اپنی زمینی زندگیوں کے دوران بھی
ملکوتیت سے ہمکنار اور ہمزاد رہے ہیں اور اس جوہر نوری کے ایک گونہ مناسبت
کے باعث جہاں پیغمبروں کے صاحب توفیق تھی خصوصی روحانی فیضان سے
مُشرف ہوتے رہے ہیں وہاں جوہر نوری کی ہم جنسیت سے محروم بے توفیق، تھی
ہم عصر پیغمبروں اور فرشتوں سے حتمی فیضان پانے سے بے لصب بنتے گئے ہیں۔
چنانچہ زمین کے ابوجہل اور ابولہب کی طرح آسمانی صحبت والے ابلیس،
ماروت، اور ماروت جیسے عناصر جوہر نوری کے غلام ہم جنسیت کے باعث
خود ہی زوال پذیر ہو کر اپنے بنیادی جوہر کی جہالت سے ہمکنار ہوتے گئے اور
اپنی ہمسایہ نوری شخصیتوں سے کوئی اکتساب فیض نہ کر سکے۔ ان مباحث سے
متعلق مولانا رومی کے چند شعر ملاحظہ ہوں :-

سہ ذرہ ذرہ کا ندرین ارض و سماست	جنس خود را، بچو گاہ و کھر باست
سہ انبیا چوں جنس روحند ملک	مر ملک را جذب کردند از فلک

۱۔ عیسیٰ وادریں برگردوں شدند
 باز آن ماروت ماروت از بلند
 ۲۔ اے فغاں از یارِ نا جنس آ فغاں
 ۳۔ پنج حسی ہست جزاں پنج جنس
 جس ابدان قوتِ ظلمت می خورد
 ۴۔ جس دُنیا نردبانِ ایں جہاں
 صحتِ ایں جس باجوید از طیب
 ۵۔ با ملایک چونکہ ہم جنس آمدند
 جنس تن بودند زان زیر آمدند
 ہم نشین نیک جوید اے ہاں
 آن چو ز رُسخ و این جہا چو بس
 جس جاں از آفتابے می چرد
 جس عُقبی نردبانِ آسمان
 صحتِ آن جس باجوید از جیب

تاریخِ انبیاء کا معتد بہ حصہ انبیاء کے معجزات کے لئے وقف ہونا قدرتی امر ہے
 حالانکہ پیغمبروں کے نوری جوہر کی نسبت معجزات کی اہمیت وقتی اور محدود درجہ
 ہے۔ معجزات انبیاء کے ساتھ اللہ کی خصوصی شفقت کا مظہر ہونے کے علاوہ
 متعلقین کے لئے تنبیہ اور پیشگی وارننگ کا ایک ذریعہ بھی رہے ہیں۔ اس
 لئے عام تاریخوں کے برعکس تاریخِ انبیاء میں مافوقِ العقل واقعات کی
 حیثیت سے معجزات کا ذکر ایک سنہری زنجیر یا سلسلۃ الذہب کا درجہ رکھتی
 ہے۔ معجزات سے متعلق پہلی قرآن در زبانِ پارسی "جیسی شہکارِ مثنوی کے
 چند اشعارے ملحوظ رکھنا مفید ہوگا۔ چنانچہ کہا گیا ہے :-

۱۔ موجبِ ایمان نباشد معجزات
 معجزات از بہرِ قہرِ دشمن است
 ۲۔ از ہزاران معجزاتِ انبیا
 نیست از اسبابِ تصرفِ خلاست
 ۳۔ انبیاء در قطعِ اسباب آمدند
 ۴۔ ایں سبب را محرم آمد عقل ما
 ۵۔ بوی جنسیت کند جذبِ صفات
 بوی جنسیت پی دل بردن است
 ۶۔ کان نہ گنجِ در ضمیر و عقل ما
 نیست ہارا قابلیت از گنجاست
 ۷۔ معجزاتِ خویش بر کیواں زدند
 وان سبب ہا راست محرم انبیا

سہ وان سبب ہا کہ انبیاء را ہرست آں سبب ہا زیں سبب ہا برتر است

تاریخ انبیاء کا ایک اور پہلو یہ ہے کہ اس کے طبع ہونے سے کشمیری زبان کی
 مثنویوں میں ایک گراں قدر اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ بات کون نہیں جانتا کہ دوسری
 مشرقی زبانوں سے کہیں زیادہ فارسی، اردو اور کشمیری کے ادبیات میں بیشتر یا
 مشترک ہیں اور یہ بھی اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے کہ ان تینوں زبانوں میں اب
 تک منظر عام پر آئی ہوئی شاعری کا بیشتر حصہ مثنویوں پر مشتمل ہے۔ مثنویوں کے
 معیار کی طرح ان کے مقدار میں بھی تینوں زبانوں میں یکساں تناسب دیکھا
 جاسکتا ہے۔ چنانچہ تینوں میں ہر ذمیہ حصہ ہر ذمیہ حصہ سے اسی قدر زیادہ ہے جس
 قدر خود ہر ذمیہ حصہ عرفانی اور اخلاقی مثنویوں کے حصے سے زیادہ ہے۔ حالانکہ عرفانی
 اور اخلاقی مثنویاں کسی محدود علاقے کے جنگبازوں اور عشق بازوں سے وابستہ
 ہونے کے برعکس آفاقی موضوعات اور عالمی کرداروں سے وابستہ ہوتی ہیں اور اس
 لحاظ سے وہی پوری دنیا کی مشترکہ تمدنی میراث قرار دی جاسکتی ہیں۔ اگرچہ
 دیگر مثنویوں کے حزن و غم اور طرب و پہلو بھی بعض صورتوں میں عالمی اپیل رکھتے ہیں۔
 مولانا مصفا کی تقریباً چالیس ہزار اشعار پر مشتمل یہ مثنوی شاہنامہ
 کے طرز کی کوئی حماسہ سرائی نہیں۔ بلکہ انتہائی استغنا اور عزت نشینی کی چودہ سالہ
 محنت شاقہ سے بسک نظم میں پروٹی گئی گئی دفاتر پر مشتمل یہ تاریخ انبیاء پیغمبروں
 سے متعلق اکثر واقعات کو محققانہ ڈھنگ سے پیش کرنے کی آئینہ دار ہے۔ چنانچہ ان
 واقعات کو حتی المقدور قرآن پاک اور احادیث نبوی جیسے تقدس مآب ماخذوں
 کی مطابقت کے ماتحت رکھا گیا ہے۔ یہ بات بھی دلچسپ ہے کہ بحیثیت کشمیری
 شاعر اب تک گنم رہے ہوئے مصفا ایک مشہور مبلغ اور جید عالم دین و کجبار
 کے مدرسہ اتالیق الاسلام کے روح رواں اور صدر مدرس کی حیثیت سے ہی

اپنے زمانے میں زیادہ معروف رہے۔ حالانکہ مقبل صاحب اور عبدالاحد ناظم صاحب کا یہ قابلِ فخر جانشین ہم عصر مہجور اور آزاد کی روش کو درخورِ اعتناء نہ لاکر تقریباً اُسی دھنگ سے اور اُسی زمانے میں تاریخِ انبیاء نظم کرنے میں ہم تنِ مصروف ہے جس زمانے میں ابوالاثر حفیظ جالندھری اردو زبان میں تاریخِ اسلام نظم کر رہے تھے۔ مُصفا جیسے تقویٰ شعار اور صاحبِ دل شاعر کا اس طرح اپنی انفرادیت پر قائم رہ سکتا بھی قابلِ ستائش ہے اور اُن کا جذبہٴ تعمیرِ اخلاق خالصتاً مومنانہ کردار سازی کے لئے وقف رہ سکتا بھی قابلِ تحسین ہے۔

تاریخِ انبیاء کی ادبی اہمیت کا یہ پہلو بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا کہ اپنی ہم ذوق فارسی اور اردو زبانوں کی طرح کشمیری زبان میں بھی صنفِ مثنوی بڑی حد تک رواج کھو چکی ہے۔ حالانکہ فی ذاتہ ایک صنف کی حیثیت سے اس میں اظہارِ بیان کے زبردست امکانات موجود ہیں۔ اگر کوئی کمی ہے تو ایسے نچتہ کار شاعروں کی جو جدت طراز موضوعات اور روایت شکن حکایات سے اس کی نئی مشاطگی کریں۔ بجز ائمہٴ مُصفا کی یہ کوشش کشمیری مثنویوں کی روایت میں ان دونوں سعادت مند یوں کے تقاضے پوری کرتی ہے۔ بلکہ دوسروں کو بھی دعوتِ فکر دیتی ہے۔

اپنے موضوعات کے اعتبار سے جہاں اس مثنوی کو ایک بین الاقوامی کنواں نصیب ہوا ہے وہاں کشمیری کی طرح ہی عربی اور فارسی پر کابلِ دسترس رکھنے کی بدولت مصفا کے اشعار کو زبانِ شناسی اور زبانِ سازی کا امتیاز بھی نصیب ہوا ہے۔ نمونے کے طور پر یہ اشعار دیکھیے :—

عاشق و پیدہ کر دسِ مثنوی سوز	پاکبازن ہنیزے سوانح بوز
چشمِ نہ فرضی فسانہ سہ مبراؤن	بلکہ چہم و حی آسمان باؤن

۱۔ پوشہ و ن چھنے طاقت و ثروت
 تر آوی تو یکطرف بن ہنر مای
 پڑھ کر د آس رہنما تو ہے کن
 ۲۔ حال معلوم مجھے منے کیا ہے چھ و ن
 رنجہ نو دس بے دشمنوبے کس
 ۳۔ یہ چھ لوگ تہ ہمتک نو و رنگ
 ظالمس یام گو یہ نو کتہ بگوش
 خود دسری ہند چکر کھولس ملنگن

مصفا کی مشنوی تاریخ انبیاء میں آفاقی اپیل رکھنے والے اشعار کی بھی
 کوئی کمی نہیں۔ ہر چند اس تاریخ کی یہ دوسری جلد صرف تین اولوالعزم پیغمبروں
 یعنی حضرت صالح حضرت ابراہیم علیل اللہ اور حضرت اسماعیل کی حیات اور
 کارناموں کا احاطہ کرنے کے لئے وقف کی گئی ہے۔ پھر بھی اس حصے میں درج ذیل
 قسم کے آفاقی اپیل والے درجنوں اشعار ممتاز قارئین سے بھی داد تحسین حاصل کئے
 بغیر نہیں رہ سکتے۔

۱۔ شہر منہر خار کے سپن اظہار
 ۲۔ مجتس منہر لوان چھیل کا نہ رنگ
 ۳۔ در بدن آسہ نور ایمان پس
 ۴۔ بوز بعد سلام محکم الہ !
 ۵۔ اقتدار چ رتے چھے بگڑستی
 ۶۔ کبر کے نار چو ذر تھ رسوا
 ۷۔ اقتدارن تمس اچھن تھو و کھور
 ۸۔ روڈ محفوظ اد خلیل بہ تار
 ۹۔ بے بسی چھس اتان پتو بر جنگ
 ۱۰۔ زالہ کتہ پاٹھی نار سوزان تس
 ۱۱۔ ظالمس پیٹھ تر جم کر زرنہ زانہ
 ۱۲۔ چھکھ توے کتی کران زبردستی
 ۱۳۔ منیول منہر منہر تسند اپنر دعوا
 ۱۴۔ دنیا ہن وچھتہ کیا و فالتس کور

رنگہ رنگہ پوش تھہ سپنی اظہار
ہی تہ اچھ پوش لالہ تہ سہول
اقتدارک ہوس تہیں ٹھہر رود
حکمرانی اندر گزھم فہ قصان
یادیکھ کھین ڈر کائنہ مسکینس
زنہ کعبس کزک سستہ تعمیر
تس تہ آخر دزن چھہ درالتس
پادیشی کور بہ آسمان زمین

تاریخ انبیاء میں منظر کشی کے عمدہ نمونے دیکھنے میں آتے ہیں۔ علاوہ
انہیں صنایع شعری کے اہتمام نے مصفا کے حسن بیان اور لطف زبان میں کئی
عارض کا اضافہ کیا ہے۔ ملاحظہ ہوں اس ضمن میں یہ چند شعر بہ

گوس زن شہیہ ہو کھس اچھن ہند سرتیہ
ڈنشتھے دل بھولس کورن منظور
از وفا تمہ رفا قیج و تھہ رٹ
راثر مشنیر تھہ نیان روفہ داہم زون
سرفرازس تہ شاہد نازس!
خلق دار تھہ سہ رود شتر اکہ دمس
آوہر حضرت خلیل پیام!
یتھ گھرس کن پین براے طواف
بوز ناو کھ بہ جن و انس تمام
کھوت سر کھہ بوقبیس شتاب

سہ دز و ن نارگو بنہہ گلزار
آر و ل، تھہ ول تہ یتھیر ل
سہ یود بیاطن نجل سپن نمرود
گوگمان تس بہ یود انس ایمان
سہ یود بجا دل انکھ ڈنمگینس
یاثر راحت دکھ بجان فقیر
سہ بنہ یس بنہ آغہ شد سرکش
سہ حکمرانی چھہ تس ز ر و لقسین

سہ بوزی تھہ ظالمس یتھن زن یتھ
سہ بختہ بچہ یام وچھہ سہ پرتو نور
سہ لولہ ہتر راہہ مار لیج کتھہ رٹ
سہ رنج روشن بہ کاکل شیکون
سہ مرقبا اسماعیل جان بازس
چو زمیخانہ رضا تھی مس
سہ دوت یتھہ سقف کعبہ بر تمام
گر ڈر خلقن ندا ز ہر اطراف
آس فرمان ڈر کردہ بہ عوام
ملک مول خلنگ بہتہ

جستہ نلہ وٹھ کئے اُکس پیٹھ پاد
سہ بریکہ پتھ بجاتب باری !
سہ زتد کر دُن تہ مار دُن ترے چھکھ
سہ دست باکار تھاوا، دل بایار
استہ تھاوتھ، کورن لکن کن ناد
بر زبان تس دعا سپن جاری
عاجزن تار تار دُن ترے چھکھ
زان دُنیا چھ تاون بازار

تاریخیں عام طور پر نشر میں ہی لکھی جاتی ہیں لیکن کسی تاریخ کو نظم میں پیش کرنے سے اگر واقعات کی بہتر توضیح میسر آجائے اور بہتر تاثر پیدا ہونے میں مدد ملے تو تاریخی واقعات کو نظم کرنا زیادہ مستحسن ہے۔ مُصفا مرحوم کو تاریخ انبیاء نظم کرتے ہوئے بڑی حد تک یہ سعادت بھی حاصل ہو گئی ہے کہ اکثر واقعات کی توضیح اور تاثر میں بہت زور پیدا ہو گیا ہے۔ مثال کے طور پر دیکھیے کہ حضرت ابراہیم جب کعبہ شریف کی تعمیر سے فارغ ہو جاتے ہیں تو وہ بارگاہ ایزدی میں پانچ دعائیں مانگتے ہیں۔ انتہائی اجمال سے کام لے کر اس واقعہ اور ان دعاؤں کو کس خوبصورتی سے نظم کا جامہ پہنایا گیا ہے۔

سہ پی چھ لیکھان مفسران کرام
گو خلیس مس مس گہ مژگان
اولا پی دُون بقلب سلیم
از عنایات فیض و لطف و فور
کر تہ بیہ سائہ تسلہ نشہ پیدا
بیہ تس نش تریم دعا پی آو
چارمین تم و تب علینا پور
ربنا سائہ تسلہ نشہ اکمل
یس نصیت بہ کائنات کرے
کعبۃ اللہ یلہ سپن اتمام
پانثرہ غرضی کر بن ندائتہ سان
یا الہی تر چھکھ سمیع و علیم
سون تعمیر تھاوتن منظور
اُمّہ مسلّمہ بلطف و عطا
ربنا حجہ کی مناسک ماو
تو پتہ تم دعا سے بنم کور
نکل پکن مشر سہ شانہ بوڈ مرسل
چانی آیات بینات پرے

پی چھ منقول زاہل علم و عقول گے ٹمس پانٹوے دُعا مقبول
 مصفا مرحوم کے فنکارانہ جوہر اور قارئین کے درمیان ربط پیدا کرنے
 کے لئے یہ چند باتیں لکھنے کے بعد میں تاریخ انبیاء کی اخلاقی، روحانی اور دینی
 افادیت دکھانے کے لئے ملت ابراہیمی سے پانچ ارکان اسلام والبتہ ہونے
 سے متعلق کہے گئے چند اشعار نقل کرنے پر اکتفا کروں گا۔ یہ اشعار شاعر کے راسخ
 عقیدہ کا سراپا اور تفہیم دین کا خلاصہ معلوم ہوتے ہیں :-

اے مسلمان مہ روز تا محرم !	دین اسلام ہے چھ پانٹوے کھم
اولاً کلمہ شہادت پیر !	یا ورا از وحدت و رسالت کر
کلمہ ہے ریتِ روزِ شب کھوزان	لغزشِ سارنے بنی غفران
نفی اثبات کے تر معنے بوز	کلمہ کے یاد کر دس مشن سوز
پینچہ دویم رکن، کر تر دینچ کل	پنجگانہ نماز ان بہ عمل
کر دوامت تر با ہزار نیاز	باند امت بہ حفظ پنج نماز
جلجا وچھ تر در قرآن مجید	”راقیمو الصلوٰۃ“ چھے تاکید
شعبہ دین بر زمین چھہ قریب تاج	بس نماز ہے چھے مؤمنس معراج
چھے ترمیم رکن کر ادائے زکوٰۃ	پر و آقا الزکوٰۃ، در آیات
حل بنی مشکلن ثری اذ مل	صدقہ کے آب مال پینے لے چل
مالہ کے حق ادا ایس اکھ نہ کرے	یا انصارا سہ یا یہود مرے
سید قائم تیتچہ نظام زکوٰۃ	چھہ تھہ جا یہ خطر از آفات
چارمین رکن چھہ صیام درن	کھین تہ چین تے جماع ترک کن
ربہ بند لولہ روز ایس صائم	بے ریادین کھو و تمی قسائم
روز ایس کھا و ماہ رمضان	یرشہ تہ پرشہ تسی چھہ پور قرآنس

رُکنِ پنجم چھ کعبہ ہے کَر حج
 آسہ لیس مال دولت بے دین
 دیندارو تہ ہا مسلما نو!
 سوئے کعبہ پیو بشوق تمام
 رنگ و نسک تمیز مشرا دو
 سپر روشن فضا مساوا تک
 راست چھ پی مئے کینہہ دوئے ہر کج
 حج کعبہ تیس چھ فرض العین
 حق پرستو تہ اہل اپا نو!
 حج و عمرہ کرو گنڈو احرام
 امتیاز گدا و شہد ترا دو
 رنگ بو نیر نوں موا خاتک

مُصفا مرحوم کے فرزند خواجہ غلام حسن نخوی، پوتے عزیز ی بشیر احمد
 نخوی لایق صد مبارک ہیں جن کی مساعی جیل
 سے ایسے دورِ ناہنجار اور گراں بازار میں "تاریخِ انبیا" بطریقِ احسن زیور
 طبع سے آراستہ ہو رہی ہے ۛ وَمَا عَلَيْنَا إِلَى الْبَلَاغِ

ڈاکٹر مرغوب بانہالی

۱۴ جنوری ۱۹۸۷ء

حالات حضرت صالحؑ پر غیب السلام

عاشقو پاؤ کر دِس منتر سوز
 در فضاے بسِط کر پرواز
 چھم نہ فرضی فسانہ سو میرا
 چھم وں حالِ حضرت صالح
 در نظر اُن مدارک التَّنَزُّلِ
 کرد گازن سہ صالح مسعود
 گلبدن اوس صالح ممدوح
 اوس تم سہ بدن بربنگ گولاب
 ساہ بود وری بہ ہر ذہنہ تسد مقام
 اوس تہ ناو حجر تیوت عجیب
 سوزی ذاتن تمن سہٹاہ مرسل
 اسی اصحاب حجر یث بدکار

پاکبازن ہنرے سوانح یوز
 اد واتکھ باشیانہ راز
 بلکہ چھم وحی آسمان باون
 شومی قوم و دعوت صالح
 موخضر بہ وئے تمناک تفصیل
 سوز مت اوس بر گروہ شمود
 اسی نو واسطہ تمس تا نوح
 فز تمس نش نبوتکی آداب
 در میان حجاز و کشور شام
 پھانچھلے ہوتے سہٹا تہذیب
 گے صحایف تمن الگ منزل
 ہر زمان مرسلن کو رکھ انکار

۱۔ مراد حالاتِ انبیاء ۲۔ نام تفسیر ۳۔ تعریف کردہ امت

۴۔ اشارہ بایہ کریمہ وَلَقَدْ كَذَّبَ أَصْحَابُ حِجْرٍ الْمُرْسَلِينَ (القلعہ)

یام در حجر دور صالح او
 زور و زور اوس بے شمار تمن
 اسی یثیر خیرہ سر بہ نخت و فخر
 وادین منبر تموتہ شہر بساوی
 اسی آل شمود تم تم سر ہم
 اکثرین عمر اس پانژہ شتہ ہتہ
 کلہم شہر کی سوکونت دار
 رات دودہ اسی واپیاتن منبر
 رودی یثیر کال تم بہ شرک ضلال
 حسب دستور قادر منان
 بہر تبلیغ فرد طالع
 بوئے بہندے مگرے نیکو کار
 حضرت صالح سپن الہام
 یم چھ غافل گیتو بفعل تباه
 ہول گندہ دراد حضرت صالح
 دوپنکھ اے قوم میانی کتہ بوزو

اوس قوم شمود ہے چکہ چا
 بت پرستی سوانہ کار تمن
 و شمود الذین یجاہلون العذر
 کتہ کوارتہ تموتہ مکانہ بناوی
 مے شمود ابن عابر ابن ارم
 بعضین سانس بعضین نوشتہ
 اسی کفار تہ خدا بیزار
 پور پے ہوتو توہیاتن منبر
 گیتو بے ہم تم زمرگ زوال
 گمرین او ہادی ذیشان
 سوز ذاتن مے حضرت صالح
 گوڈ پیٹہ اوس شہر کیسے بیزار
 قوم ہے ون تر رتبہ شہر پیغام
 ہاوسینزوتہ یمن چھ یم گمراہ
 دہنہ باپتہ مے قوم کے ناصح
 پوز سر و پزیر مہربان روزو

۱: لادین ۲: فضول کتھن منبر ۳: اللہ تعالیٰ ۴: بدکار بدعاش
 مراد قوم شمود ۵: والی شمود الخاھم صلحا (القرآن) ۶: نصیحت کرن وال

پوشہ و ن چھتہ طاقت و ثروت
 تراوی تو یکطرف بتن ہنر ملے
 وحک لا شرک عالم غیب
 پڑھ کر د آس رہنما تو ہر کن
 باور نکھ پور و حد تک اسرار
 یام قومن یہ نوکتہ کور در گوش
 خشم ہنر صالح نش تم درای
 و چھتہ زندیقہ نے بنیتہ کیاہ او
 ستر رو دکھ نہ پتہ زد دعوت دین
 روبرو و نہ پی لگس اشرار
 تم و ونکھ لے گروہ ناہنجار
 پتہ اپکان اگر ارنو نہ شتاب
 اکھ ہتھ یور تس کر کہ نہ کتہ
 اکھ دولا اوس روز عید تمن
 تمہ دوہ ہنر جشن تم مناوان اسی
 مرد و زن اسی تم سماں یکجا

پورہ تار پنچ نشہ رٹو عبرت!
 در زمین زمان کنے چھ خدے
 انما اللہ واحد لا ریب لہ
 چھس فرستادہ خدا توہ ہر کن
 باور نکھ شرع و دینہ کی اطوار
 لا الہ بوزی تھے ڈولکھ زن ہوش
 اسے منہز یہ شینچہ ترے کن کتہ آے
 کور کہ کذاب تے اشر تس ناو
 تور واپس تس کور کہ توہین
 باو گوڈ معجز کرو اقرار
 معجز باونے چھتہ دشوار
 ناگہاں مبتلا گڑھو بہ عذاب
 رھو یہ کڑی تھے ہیش کہ گھرن کن و تھ
 وری لے منہز سہ دوہ ہر سعید تمن
 پا تھرس منہز تماشاہ باوان اسی
 رقص کڑی تھے بتن کران پوجا

لے: بے شک۔ لے: طور طریقہ لے: اشارہ بایہ کریمہ۔ اَلْحَقُّ الَّذِیْ کَرَّمَ عَلَیْہِ
 مِنْ بَیْنِنَا بَلْ هُوَ کَذَّابٌ اَشْرَکٌ (القرآن) لے: بد علین۔ بد ذات صہ جلدی

جشنہ چے جایہ پان پارتھ دتالے
 تس وونگھ سانی از کھتاہ اکھ بوز
 جشنہ چے جایہ اسی سموساری
 اسی تہ پوتلین منگو بغیر درنگ
 گزھ یموسند منگن اجابت یاب
 مختصر کور تمویہ وعدہ قرار
 اوس پالش تمس یقینا پور
 دراو امید بہتہ سہ پاک خیال!
 مشر کو کور پنن طریقہ ادا
 پیپہ در شجر رؤبرو پوتلین
 اشہ کنہ خون بر زمین ہو رکھ
 منگر منگی کینہ تہ آکھ نہ حاصل
 سو تہنر عاجزی و دن تہ رون
 دوپنکھ لے جاہلو مٹے چھا پرالے
 پی وونو تی بے منگ از مولی!
 تراپہ نٹھ مشر کن گیکھ نلہ وٹھ
 جذع قومس اندر جانا اوس

حضرت صالحس نشہ گوڈ آسے
 شادی یانک چھ دوہہ تر شابل روز
 چھے ترے اسہ سستی من بنا چاری
 تر تہ پننس خدایے پاکس منگ
 اد تمی ہنر متابعت چھٹے ثواب
 حضرت صالحن کورکھ اقرار
 کر مینونے منگن خدا منظور
 جشنہ چے جایہ واتی تم فی الحال
 پننہ طرزہ تمو مونگکھ سہ دعا
 اندی اندی پھیر سولسو پوتلین
 عاجزی سان مدعا ترھو رکھ!
 ز پو پھیکھ گے سیاہ رو تہ خجل
 اوس صالح وچھان بہتہ لوب کن
 روزی تو دور میانی نوبت آسے
 پور پترھ چھم سہ بوز مینون دعا
 روٹ تمو پھترٹھ تہ زن تہ آیکھ لٹھ
 مشر کن مننر رپس دانا اوس

گل ز گنڈتھ سہ پیش صالح آو
 گوہنچے پور زار پار کورن
 اسی سوے ز پٹھ کئی سہ تھ نکھ آو
 دوپہس اے صالح مبارک فال!
 چانہ کتھ کن تھو تیلی اسی کن
 مون آہنی گزھس سفید سیٹھا
 کنہ منہز نیر سیلہ خرامانہ
 گزھ سپدن پہ منہز اکس پیرس
 بود پہ ہاؤکھ کروے اسی اقرار
 صالحن معجز کو شر ایط گوش
 آو جبریل تس بشارت ہتھ
 کرد کارن وفے نہ برکانہ غم
 چانہ زہنہ بروٹھ ژور ساس وری
 وچھ بہ علم قدیم چھس اعلم
 ہاؤتکھ معجزاہ ژر یثر کابل
 ناقتہ اللہ نیر سیلہ ازنگ
 بلکہ آرام واتن اوڈی تس

اے نبی خدا ژر معجز ہاؤ
 تو پتہ کتھ کن اشلہ کورن
 اسی تم کاتبہ ونان تھ تاو
 مانہ ہوت تیلی نبی ژر ہاؤ کمال
 کنہ منہز ماد اوٹنیاہ کڈتن
 ڈیکہ آسن گزھس بزرگ سیاہ
 بچہ گزھ ز یون تمس تمی آنہ
 گزھ وڈی دود سو ساری شہرس
 نتہ سانے اتھ لبکھ آزار
 یام کڑی گو سہ ساعتھاہ خاموش
 لوہہ لوہہ باوڈیس سرورج کتھ
 ماد اوٹنیاہ لبک تھاد ہتر چھم
 چھم منے تھاد ہتر سو اتھ اندر مخفی
 چانہ حجت منے تھو کڑتھ محکم
 قومہ پے نش ژر وعدہ کر حاصل
 یقینہ کنہ قسمہ تم کرن تس تنگ
 پور بروقت تزلش چاؤڈی تس

وَرَبِّ قَهْرَسِ اَنْدَر كَز كِه بُو گِهر
 صَالِحُنْ وَحِی كَر دِگارِ كَرِیم
 عَالَمُو وَوَن شَتِ تَحَّی یَا مَن وَ اَمَان
 پَس تَكُ شَرُور سَاكِه هِجَه بَه نِیاز
 دَر دُعَا فُحُو كُو سَه پَاكِ اَیْمِن تَه
 سُبْحِدِ نِشَرِ تَهو دُكُلُن رُخ پُر نور
 سَكِ تَه خَارَاتِ تَه قُی بَحْنِش آه
 كَر دِشَس مَشَر بِنَالِ آه سَو كُز
 رَز سِیْتِ وَ چِچَكِه تَه شَد مَرَكز
 گِی شَر مَبْدِ پِی بَه حَارَاتِی
 ز یَو پِی هُ رِب سَنَدِ هِنُو تَن بِلِیَه نَاو
 نَحُوشَتِی بَچِه یَس تِی تَه تَه پِیوس
 مَشَر كُو بَر وَ نَهْم كُنِ وَ چِچَكِه پَه نِشَان
 بَعْضِیَو وَوَن بَه عَادَتِ اِنكَار
 صَالِحُنْ مُوَجِبِ صِلَا حِیْتِ اَه
 سِیْتِ وَوَن كِه پَه كَمَتَه بَحْنِ خَطَاب

۱. جَهَنم ۲. مُرَاد حضرت صَالِح ۳. اَللّٰهُ تَعَالٰی اِس نِشَرِ ۴. بِلَه وَ نَهْم كُنِ
 ۵. دَر مِیَانِی جَمْعِ ۶. تَعْرِیْفِ خُدا ۷. جُود كَر ۸. نِیكی ۹. قَابِلِیْتِ

وَ اَتَن اَوَكِه مِیَانِ نَارِ سَعِیْرَه
 صَاف قَوْمَس وَوَن كُو رَكِه تَسْلِیْم
 آه كَل شَرُور سَاس دَر اِپَاكِن
 بَا جَمَاعَتَه كَرِن اَدَلِے رِشْمَا زَا
 پِیْتِه كُنِ مَوْمِنُو كُو رِس اَیْمِن
 صَحِیْت مَعْجَزَه مَوْكِلُن ز غَفُور تَه
 تَمِ مَشَر كَز كِه گِی رِبِ حِی نُنِی دَرَا
 اَد كَز تَه تَه مَادِ اَوُنْ نِیَا ه گِی نُنِی
 اَوَس اَكِه هِجَه تَه بِلِیَه ز تَو وَ هَر كَز
 صَالِحُنْ پُور شَتِ آه سُبْحَانِی
 اَوُنْ تَن بَچِه اَكِه عَجَائِبِ زَاو
 ز یَو وَوَن زَن دَهَن رِشْمَا اَوَس
 جَذَعِبِنِ كُو دُنِی تَه اَوُنْ اِپَاكِن
 پَه چِه سَا جَر كُو رِن یَه سَحَر تِیَار
 دَر كَز كُرِ پَه كَمَتَه تَمَن نِسِیْتِ
 نَاوَه اَشَدِ چَاوِیْنِ تَو هِی آه

میتھنے نیچے نظر تے وچھو زہنہار ورنہ سپید و عذابہ کی حقدار

شقاوت قوم ثمود و قسیم آب

در مدارک چھے گوشت مرقوم! خرق عادت وچھتہ اوٹکھ اکان
 اسی بڈی ستھ قبیلہ شام و پگاہ کولہ تہ ناگ اسی ستہ کم یاب
 کن ذریعہ تمہن ز آب زلال! ناقہ امڈ سہ یکہ ہیئتہ ہر دم
 تزلزلہ و ز یام سوئے یوان بخرام آب سالم نواں سو چتہ یکبار
 تام فریادی اکھ جماعت اپنی دوپہس اے صالح وقار ماب! کلہ والان چھتے سوئے خپس اندر
 تزلزلہ تزلزلہ کران چھ سون عیال کر آمیک فاصلہ چھ تی بہتر!
 گوئے صالح تہ بوزی تھے غلپن

حال قوم ثمود، فسقہ شوم صالحس رودی تابع فرمان چنہ کے آب تم نوان از چاہ مے کئے چاہ اوس زن تالاب مے نوان تم برائے مال عیال گاسہ مادانہ کے کھوان بے غم
 بر سر چاہ دوان سوہ آیس دام شہر کہن گئے یہ کتہ سیٹھا دشار صالحس نشس پئے شکایت آپی چانی اوٹنی چوان چھتے سورے آب چھنہ ستھ مہنر کھوان ز آب اثر
 او کوٹھن بنیتہ یہ بیاکھ و بال نیتہ ما اسی گلو برنج و ضررا وحی ہیئتہ آس جبریل اپن

لے خبردار تھ نام تفسیر تھ مراد قوم ثمود تھ معجز تھ نرم رفتاری سان تھ بخیر دل

دو پین اے صالح بلند مقام
 چھے وٹان کر تہ آب کے تقسیم
 کہ دوہرے ناکہ آب چاہ چین
 یوت لیس آب تم دن بے حساب
 صالحن کوونکہ بغیر خلاف
 تیوت دو دگو و قور کم ماین
 گیوتہ بیہ تھنی تمن بنے یہ و قور
 ناکہ اللہ ہے ہیشہ کہ یوہ سہ مون
 گپہ تم خود کفیل دولت مند
 ییلہ آنچ کنی کراں محسوس

پانہ سوزاں ژئے چھے خدای سلام
 قومہ ہے ون یہ کتہ کرنی تسلیم
 بیہ دوہرے ستہ قبیلہ آب چین
 تیوت دوہرے ستی تم گرتھن سیراب
 گپہ راضی بموجب انصاف
 کور برآمد تمو بتین جائین
 کور تجارت تمو تمیک بھر پور
 قیمتی جامہ ستہ کرکھ موزون
 کیونثر کالا رطیکہ نصیحت و پند
 اسی اندری دزاں کھواں افسوس

سازش قتل ناکہ اللہ

شیخ یعقوب چرخئی مسعود!
 زینہ جوارہ ستن قبیلن منہ
 آسہ دونوے بخو بروپی طاق
 آسہ تم تالدار تہ مکار
 اسی اکہ زنی عنیزہ ناو تمس

نی چھ لیکھاں ز حال قوم شکوہ
 آسہ زیور گنڈتہ کرکھ رت سنز
 گلبدن ماہ رو تہ سیمیں ساق
 تپہر ژھاوہ تمن بغیر شمار
 بے حیائی ہندے جلاو تمس

لہ داری مقرر کرنی لہ تنہا مشہور لہ مراد خوبصورت۔

بیاکھ زنی مُشتہر صدوقِ بنام
 از جوانانِ قومِ نالایق !
 اکھ قدار ابنِ سالیف بے جہر
 اکھ شبہِ یَم زِ مردِ تیرہ رُوان !
 کتھ یاہم کرکھ بُنتہ ہمزاز
 شو بہ ہے از تو ہے کُرنِ اکرام
 آہ ہے اُس نوبتِ ناقہ
 بیاکھ زنی ونہ لُج بِنالہ و درد
 مار ہے خونِ ناقہ از شمشیر
 تم نہ بد خو تمَن زینِ دتھ لاف
 یود کُرو اُسی پہ کارِ تاہموار
 آہ بر و نہ کُن تِلکھ ز روئے نقاب
 یود بزودی کُرو پہ کارِ امشب
 بد معاشن دُن گوارا گوکھ
 تیغ ہتھ دزایہ تم بہ نیت بد
 پیٹھ تم زاگہ بر سر آں چاہ
 آہ نو زنی سُمہ بُنتہ خونخوار

ساز و باز اُندر زباں زردِ عام
 اُسی گاہتی زنی تمَن عاشق
 بیاکھ تس ناو مَصَدع ابنِ دہر
 گئے تمَن دون زینِ نشہ مہمان
 اکھ زنیہ ونہ لُج بہ نخوتِ تار
 کیاہ کُرو گو نہ از تیارِ طعام
 رُود جب سون تزلشہ ہوتِ فاقہ
 توہ بہ مَنز آہ ہے اگر کانہ مرد
 اُسی تہ دپہو تمَس چھ مردِ دلیر
 آے طیشس اُندر وڈنکھ پی سا
 ترِ انعام کیاہ کُرو اقرار
 عہد و پیمان کُرتھ وڈنکھ پہ جواب
 سپد آہ نش روا تہند مطلب
 گپے آمادِ تم شرابا چوکھ
 بنیہ ستھ زنی تِلکھ برائے مدد
 تزلش چینیہ آہ ناقہ دلخاہ
 حملہ تس پیٹھ ہنو تکھ کُرن کیا

زاگنہ چہ جایہ بیٹھی تم روپوش
 از کھین گاہ دزایہ تم بدخواہ!
 ضرب شمشیر لوے ہنس بر پلے
 گے سو بے بس رتس لٹس یلہ دارک
 آسمان تہ بیہ زمین منہ
 شقیں منہ چہ یم نہایت سخت
 یم کر ز کشتہ ناقد صمد
 ضرب یم تروو بر جناب علی
 بوڈ شقی کندہ جہنم اوس
 ضرب یلہ لوے اوٹنے پائین
 صالح نش خبر اُنی بہ ملال
 دشمنو مانج مار ہم بہ ستم
 تراو کد منہ تہ بیہ سپد پہاں
 آو قومس اندر دواں پر خشم
 چھو ساری لعین تہ مردود
 وہی چہ توہرہ پرن گاہے خسران

لار کزنکھ ڈلکھ خواس تہ ہوش
 اوٹنے سیام سر تھوو در چاہ!
 محلہ اور تمس سپدی بد راس
 ژڈ قذارن بہ تیغ تس بکہ ناری
 اولپن تہ آخرپن منہ
 نیے نفر زیاد تر چہ تم بد بخت
 اولپن اندر چہ طالع
 آخرپن اندر چہ یثر شقی
 تمسندے ناوا بن بلجم اوس
 الغرض تم قذار بد راین!
 اوٹنے ہندی بچن وچھن سے حال
 تس نشہ یتھ وون بنالہ غم
 پی ویتھ گو ژلان سہ بچہ دوان
 صالحن ہوو اشک غم از چشم
 دوپنکھ اے مشرکان قوم نمود
 نعمتس کیا ز کورو توہرہ کفران

۱۔ زاگنہ جایہ نشہ۔ ۲۔ زنگن پیٹھ۔ ۳۔ بد معاش ۴۔ بد بخت ۵۔ چوٹ
 ۶۔ زنی موٹہ ۷۔ ناشکری۔

وَلَوْ تَوَهَّه قَهْرُ ذَوِ الْجَلَالِ نَالِ
 نَيْكٌ قَلَمٌ تَوَهَّى مُرُورُ زَبُونِ ذَلِيلِ
 بَهْرِ قَتْلِ نَبِيِّ صَالِحٍ دَرْزِ
 اَوْسِ رَأْسِ كُرَاں عِبَادَتِ حَقِّ
 زَاكِرِ نَعِ بِمِطْطِ صَالِحِ دَرْغَارِ
 دُلِ دُلِ آيَةِ سَمْعِ وَ سَمْعِ اَزْجَالِ
 ظَالِمِنِ زَنِ پَنِيكِهِ بِلَايَا كَرْ سَمْعِ
 مَوْدِي غَارِ اَنْدَرِ بِي لَرْزِ وَ بِي
 رَوْدِي دَرْ اَنْظَارِ لَيْلِ وَ نَهَارِ
 صَالِحِنِ تَمِ چھ مَارِ مَتِي غَاهِي
 صَالِحِ سَمِ تِي بَرِ سَرِ پِيكَارِ
 مَصَاحَتِ وَ نَبِ كَيْتِه تَمِنِ لَشَرِ آسِ
 بَانِي كِيَا زِ چھو يَرْ مَهَانِ تَوِي جَنگِ
 جَلِيدِ بَا زِي كَرْ نِي چھَنِي شَايَانِ
 تَيْلِ يَتِه رَوْنِي چھ تَوَهِي بَهْتَرِ
 اَدِ تَوِي نِي رُو تَوِي بَرِ مَصَافِ

۱۔ کیبار ۲۔ پُرس پیٹھ ۳۔ خدے بہتر بندگی ۴۔ مراد قوم نمود ہے۔ راتس
تہ دوفہس ۵۔ گمراہی سستی ۶۔ جماعت ۷۔ بد خیال ۸۔ بد نیت ۹۔ دُور کینس ۱۰۔ برعکس

گئیے بے سستہ، بیشک گھرن کن دتھ
 اسی روز تھ ز شہر بر و تھٹھے اند
 صبحہ نے زرد رو سپدی کفار
 اکھ اکس کن وچھتھ پشیان لے گے
 بھتی و د ز لگے تمہن و ڈھکھ زن تھر
 ہر طرف دڑاے تمہ بنالہ و آہ
 آواز امرحق بہ شکل مہیل لے
 شرق تا غرب تمی کھلاؤن پر
 ژا بے غارن اندر برائے پناہ
 کینہہ تہ رو دکھ نہ آب تاب بدل
 آو در لغو جبریل امین
 کافرن ہائیک سہ ولولہ پیو
 تلہ پیتی پھوسکھ تہ پے بہ ہلاک
 شعلہ سستی تمام زولن شہر
 نار قہرن ہئیو تکھ کر تھ بیہ سور
 سستی پر لایخاف عقیبھا

بوزی تھے کتھ تمو قدم نیو و پتھ
 اسی یم صالحس عقیدت مند
 شب ادا گو تہ آپہ سیلہ بر سوار
 ہوشہ زن ڈل سٹھا پریشان گے
 آو سیلہ روز جمعہ وقت سحر
 آپہ بٹ وار گیکھ روے سیاہ
 رات گے آتھوار دودہ جبریل
 بر زمین پائے بر فلک بس سر
 شکل جبریل ڈنشتھے ناگاہ
 بیٹھی گنہ نے اندر خراب و خجل
 تھار ہتی بیٹھی اڈی بزیر زمین
 شہر پے کزیکہ سستی زلزہ گو
 گنہ نے مشر زبانگ وحشتناک
 از فلک گو پدید آتش قہر
 مودی کزیکہ سستی یام تم مغرور
 پر قرآش اندر فسوہا

لے رسوا لے: خوفناک لے: رہیہ۔

تہ: فد مدم علیہم ربہم بذنبہم فسوہا۔ (القرآن)

درسِ عبرت

در حدیث صحیح چھے منقول^۱ !
 ستر، پتہ اُسو شکرِ جانیاں
 وادی حجرہ مشرقی لکھ پیلہ و تھ
 یار نے کن بیان کو رکھ ازہر
 پتہ مقامس اندر تھے اصل
 یہ چھ شہراہ نزول گاہ عذاب
 پتہ زمینس اندر بامر و دود
 ترکِ عشرت کرو اُڑیں حیرت
 آسہ پتہ جاہِ قہر کے عنوان
 گئے گریاں تہ بوزی تھے اصحاب
 دڑاے پیلہ جانب تبوک^۲ رسول^۳
 نامور تم صحابہ اہل نیاز
 سرورِ عالمین رُٹی تم پتہ
 یہ چھ وارانِ نمودین ہند شہر
 استراحت کرن چھنے اولیٰ !
 پتہ شئے پنے کرد تناول آب
 مولہ موہ شہ گو فنا سے قوم نمود
 یہ شہر دلپش تھے رُٹو، عبرت
 چھنے پتہ جاہِ روزِ نئے شایان
 دڑا یہ تمہ جاہِ نشہ نہبرِ شباب

بجرت صالحؑ بجانب ملک شام

اہل تاریخ تم اولوا اللباب^۱ دریں عبرت چھ بی لیکھاں بکتاب
 پیلہ قوم نمود گو نابود^۲ رود نہ کا نہ اثر بہند موجود

۱۔ نقل کردہ آیت۔ ۲۔ ملک شامس نزدیک اکہ علاقہ ناو۔

۳۔ مراد جناب رسول اللہ^ﷺ : طلب آرام کرن ۴۔ عقلمند و اولیٰ۔

فَعَقَرُوا النَّاقَةَ ۖ وَجُودِ سَارِي بِه صِيحُ جَبْرِيلِ
 مَعْرُوفَةُ تَيْبَةٍ وَجُودِ سَارِي بِه صِيحُ جَبْرِيلِ
 كَيْ مَعْرُوفُ رَتَمِ بِه عَقْلِ دَعْلِ
 اَهْلِ اِيْمَانِ اِذَا عَوَامُ النَّاسِ
 لَسَ تَمُو لَوْبِ زِ الْقَلَابِ نَجَاتِ
 دَرَاوِ صَالِحِ يَا اِهْلِي دِيْنِ
 اَمْرِ رِبِ اسْ كَرْتِ تَرْكِ وَطَنِ
 تَمُو تَمُو دِيْنِ حِي كَرْنِ تَعْلِيْمِ
 تَمُو تَمُو تَمُو مَدْتَهَا كَذَرُو
 كَعْبِ الْاَحْيَارِ نِي كَرَا چِه بِيَانِ
 اَوَا كَه تَه تَه شِيْطِ وَرِي بِه شَمَارِ
 مَنَزِ دَمَشَقْسِ بِه قَطْعِ مَوَزُونِ
 اِيْ مَصْفَا تَه كَرِ بِه قَصْدِ تَمَامِ
 يُوْذِ نِيْكِيْنِ هِيْذِي صِفَاتِ وَنَكَمِ
 مَوْدِي سَارِي بِه صِيحُ جَبْرِيلِ
 كَوَكِه لَرِ پَارِ دُوْدِي بِه شَعْلِ تَارِ
 پَرِزِ نَوُوكِه بِه صَالِحِ اَكْمَلِ
 صَالِحْسِ سِيْتِي رُوْدِي تَرُوْرِي سَاسِ
 پَارِ اِيْمَا اِذَا عَذَابِ نَجَاتِ
 كَرِ بِه هِيْجَرَتِ بِه طَرَفِ شَامِ زَمِيْنِ
 كَرِ دَمَشَقْسِ اَنْدَرِ رُوْمِكُمُ مَسْكِنِ
 كَوُورِ افْتَالِ سَوَا زِيْشَارَتِ نِيْمِ
 عَمْرِ هِيْندِ خَوَانِ صَالِحِ مَوَكَلُو
 عَمْرِ صَالِحِ نِيْمِي مِيَانِ جِهَانِ
 دَرَاوِ يَتِيْلِيْ اَزِ جِهَانِ سِه پَاكِ شَعَارِ
 پَارُوْوَ كَوُورِ سِه بِاِ اَدَبِ مَدْفُونِ
 پَارِ صَالِحِ بِنِي تَرِي رَتِ اَنْجَامِ
 زَانِ پَرُوَانِي نَجَاتِ اَنْكَمِ



۱- كَوُورِ عَقْلِي سِيْتِي ۲- دِيْنِ دَارِنِ سِيْتِي ۳- لَسَ تَمُو
 ۴- مَوْدِي سَارِي بِه صِيحُ جَبْرِيلِ ۵- حَكْمِ نَامِي فَرْمَانِ

حالاتِ بانیِ ملتِ حضرتِ ابراہیم علیہ السلام

ملبیو کرتے وہ فی خوش الحانی
 کر نوازے سرودِ بر لب و رود
 نامور یس مجھ جدِ خیرِ اناس^۱
 طائرِ آشیانہ توحید
 مجلسِ آرائی مشعرِ ملت
 یس موجدِ مجھ ملکِ بانی
 دِراو یس ہول گنڈتھ براہِ رضا
 از مقامِ ولا شنیہ صلا^۲
 مشہرے مجھ بانیِ اسلام
 ییلر تمی شرکہ کی غتِ صرگالی
 دوتِ اصلس^۳ و صلیپے ویر

در گلستانِ دفترِ ثانی !
 در اداسے درودِ خاص و دود^۴
 گنجِ اخلاصِ اقتدارِ اساس
 ناظرِ کارخانہ توحید
 اوجِ گیرائی منبرِ خلعت
 مردِ میدانِ ملکِ عرفانی
 رودِ مثلِ سپہ بہ تیرِ قضا
 دِراو از نارِ ابتلا چو طلا
 راز دانِ معانیِ اسلام
 تزاوی ہمس خلعتِ خلیلی نالی
 دوتِ قربس^۵ سے عشقِ چے ہیرے

۱۔ ساز و ستار ۲۔ مراد حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت ۳۔ قربانی ہنرِ جاے۔
 ۴۔ تھنر دین و دل ۵۔ دوستی ۶۔ آواز۔

عین تسلیم گو بقلب سلیم
 در معارج چھ پی گوشت اظہر
 آو مسعود در جہاں بوجود
 زاویہ سید برگزیدہ رحمان
 اوس کفایت شد پس لعین
 شبہ کنوتس شے واسطہ تا حام
 عالمو در کتاب کور سحر پر
 شہ سلیمان، سکندر اعظم
 تاجور تہمت ہینو تکھ زمانش باج
 چھی یمن منہ ز زنی ز اہل قبول
 زنیو نمرود اوس از اشرار
 گوڈ تمہ تاج خسروی بر سر
 پانی پانس خدای و نہ نوون
 گیہ خوشی سوے خدای بیچولش
 سلطنت گیر گو بجمت و تاج
 تمہ بندس دور سے اندر بجہان

چھس بہ تعظیم ناو ابراہیم
 تی چھ واقع ز راویان سپر
 اوس تس پانژہ واسطہ تا ہود
 اوس نمرود پادشاہ جہان
 تیرہ رو سنگدل تہ یث خود بین
 اسی واضح بغیر طول کلام
 زور زنی اسی ہستی چھ عالمگیر
 بیہ نمرود، سخت نصر اظلم
 کورکھ معلوم دنیا ہنس پیٹھ راج
 بیہ ز زنی اسی کافران جہول
 قاف تا قاف ظالم جبار
 تھو و مت چھن جہاں زوٹن یکسر
 در یمن پیٹھ سے ضرب کھنہ نوون
 شاہ تھوون سے ربع مسکولش
 دیت اول تمہ رواج امتدراج
 گیہ بڈ بڈ عجایات عیال!

۱۔ معارج النبوة۔ نام کتاب۔ ۲۔ حکمران۔ ۳۔ پانسن پیٹھ۔
 ۴۔ مراد رو سے زمین۔ ۵۔ خلاف قیاس کتھ شیطانی کتھ۔

تس بزرنگین تمام زمین
 تمی توے دعویٰ خدائی کور
 کہنے ناؤن پوتلی پئے تشہیر
 دوپن لوکن مئے کن نموساری
 آو اول بسوئے ترکستان
 گیسہ ماتحت یافش اولاد
 شہر بابل بنیوس صدر مقام
 شہر بابل لوہن سپہاہ قابل
 لوکھ پالش کنے کرن تسخیر
 اسی پھیراں بکوچہ و بازار
 خلوتس منشزہ خلق یثترسان
 اوس آلو کراں نقارہ نمط
 مئے طلسمی بطخ نثرانی اوس
 اسی یوزان تمام شہر کی خلق
 تراو کستام شہر سے اندر
 کاشہ اژان اوس نہ زمودی یا

بابلس منشزہ اوس تخت نشین
 اوس تس تیوت کبر و نخوت زور
 کھنہ ناؤن کنین پینہ تصویر
 پرتھہ گرس منشز پوتا کرن جاری
 کور فراہم تمی سپاہ گران
 ترک ساری کرن بخود منقاد
 ہند و عرب و عجم کورن ییلہ رام
 گوس دل ٹھہر نس اندر بایل
 کرنہ بے دپس سیاستک تدبیر
 ساسہ بدی کوتوال چوکیدار
 تیوت ہیو اوس قہر کے پُرساں
 شہر کس پرتھہ برس طلسمی بط
 برکن یس اکھاہ اژانی اوس
 تو پیتہ اوس کز کھ دواں از خلق
 شہر باشن لکان اس خبر
 بابلس منشز توے دراں اوقات

۱۔ ماتحت ۲۔ شہرت ۳۔ دینہ خاطر ۴۔ تابع ۵۔ کھوڑو ۶۔ بناوٹی بطخ
 ۷۔ ڈوبکی پانٹھ ۸۔ ہٹ سہتی ۹۔ ضرر رسان چہر و نشہ

اوس نمرود باطلک پیکر
 تخت تھمڑا تھلان تہند چاکر
 اندی اندی تھٹھ طناب لمے طلا
 ولراوتھ بہ حلائے چینی
 لوکہ اسیس یوان پئے تسلیم
 پہر اسن مے اوس کس زہرہ
 فارغ الیال تھ بدولت مال
 نیر ہے پیلہ براے سیر نیر
 اسی تھواواں بچار قبہ زر
 لعل و گوہر جڑتھ کراں بریا
 اوس تھٹھ منتر بیہان بخود پتی
 سجدہ تعظیم کے کراں ازیم
 کتھ کرف تہند قہر کے اہرہ
 کڈنہ نوشتھ دمی بغیر زوال

خواب نمرود۔ آمدِ حلیل

شبہ اکہ ناگہاں وچھن اکھ خاب
 اکھ ستارہ وچھن کھسان زرافق
 زون تہ آفتابہ گو زن گکھ
 خابہ نشہ گو مود دل بیدار
 بوز ناون مے خابہ کے تفصیل
 رو برو کور منجمو تقریر
 نیر شخصہ نیر ز کتم عدم
 خاب دلشٹھ مے گو سٹھابے تاب
 عالمس نور کے دیتن رونق
 تراپہ نمرود ہے تہ دلشٹھ نہٹ
 منگہ ناون منجمان دیار
 حکم دیتنک و نو امینک تاویل
 پی مجھ واتان خابہ کے تعبیر
 کر چائیں خو کو متس برہم

مے سونہ منتر زہ پارچہ مے نخوتہ سیتی مے طاقت مے آسمانہ کہ کنار نشہ
 مے جوتشی مے تعبیر مے نابودی ہنیر پوشیدگی نشہ۔ مے۔ خراب

گزرے میتھو شہر ہے اندر اظہار
 بلی کہ میتھو وری ہے اندر چو گہر
 مے کئے زون یہ چائی سلطان
 بوز یا متھہ یہ نوکتہ نمرودن
 لوکھ ساری گزھن تھو فی تنہا
 ہایتک لوگ جلاو ہنگامس
 پاسپانو کوڑکھ نہایت گہر
 کور تمو انتظام کلی یام
 در فلاں شب سہ کوکب مسعود
 گوئے نمرود دلخیز بسیار
 حکم شاہی دیتن بہر اطراف
 درایہ ہرسو بکوچہ و برزن
 تہ شبہ زیاد انتظام سپہ
 آذر سنگ دل خراب معاش
 اتفاقا سہ در شب معہودا

و نہ تھی در رحم روٹن نہ قرار
 واتہ خاہی تہ باشکیم مادر
 کر واران لبس نہ کاٹھہ ثانی
 دیت نہ فرمان خبیث مردودن
 مرد از زن زناں ز مرد جدا
 تھو کھ ہتھ ہتھ دیہر پرتھ کامس
 دکھ دیتکھ سخت لوکھ انکھ یث زیر
 تام پی دیت منجمو اعلام
 واتہ در برج بطن مادر زود
 زلتن وول تہ گوس دل بیمار
 میتھہ کاٹھہ ترا و منہ گھرس از داف
 تھد رو ساہہ بدی منادی زن
 قہر کے سخت دوم دام سپہ
 اوس نمرود سندسہ حاضر باش
 پاسباں رود بر در نمرود

۱۔ در شکیم مادر تہ ضروری تہ نامراد تہ منشی تہ خبر دنی تہ پھر وڈ تہ تبار مراد
 حضرت ابراہیم تہ کلی محلہ تہ پارے دینہ والی تہ مقرر۔

زوجہ خود خلیلہ ستر مادر
 پر نہ ناوتھ بہ پردہ ظلمت
 موجب حکمت خدای جلیل
 گوئے تدبیر سر بسر ناکام
 رات گپ کا ہنوی بوقت سحر
 کہ آجہاں دار کامرانِ زمن
 کر یس چافی ملکیت برباد
 گولعین بوزی تھے سپٹھاہ دل تنگ
 محکم دینکھ تھتھے صبح و تا شام
 گوہ بہ کھوہ پرتھ گھس گڑھن تھارن
 زن آذر بصد پریشانی !
 بارور اُس مادر مہتر
 بلکہ آذر تہ اوس نہ آکاہ !
 شبہ اکہ آذر نشہ بوون
 بی وون تس بخاطر خورسند
 بوونے نہ شہ نہ ہیبت و بیم

آپ آہستہ آذر س بنظر
 جو رہے ستر سے سپد خلوت
 دُنب لوگ اٹھ شیس اندر خلیل
 پی بہ تقدیر تی سپد انجام
 دُنکھ نمرود سے گڑھتہ سو خیر
 لوگ سے از دُنب لیس تھے دشمن
 ووت سے از بطن مادر شاد
 کالہ مہتہ گوس زعفرانی رنگ
 حاملین وُنی دیو ز خاص و عام
 کور تتر اوتھ نیچو گڑھن مارنی
 اُس حملس کران نہ گھبانی
 کانہ موحسوس گو نہ تی بنظر
 گپ یوت تام تس ادا شس ماہ
 حملہ کے رویہ اد گدروون
 در شکم چھم مئے چون اکھ فرزند
 چھس سلامت ز ظالمان لیم

۱۔ اُن گٹ ہندس ٹھرس مشر لہ غابی خبر وُش والہو سہ ماجہ ہندس شکس اندر
 ۲۔ مراد خوف زدہ ہے خود شہلی سان

یوزی تھے آذر ن کو رس شاباش
 نیچواہ یود زوی ژے دل آگاہ
 روز حاضر شہس نشن شب روز
 موخہ گے ادا تمس نو رچہ
 ووت ییلے تس خلاص کڑھنگ آن
 واژ منز باگ دون کوہن پتہاں
 جتہ تھہ منز اژن گوارا گوس
 آس الہام زن دلس ز کریم
 نور کے جلوئے سے اموب حسین
 روئے تھو شد ظہور صبح امید
 مانج فارغ گڑھتہ ہنا گئیہ شاد
 داد سستی مکر وودن بسیار!
 دلہ دلہ اکھ پلاہ اونن استہ
 آیہ واپس بے شو نکھ پھر کہ تروون
 بی وونن تس مئے زاومو رد پس
 می تھہ حملک مئے پیٹھ لگے الزام
 تروو ووش آذر ن اندر خوش گو

رچہ پہ کر کا نشہ نش یہ کرور نہ نش
 نہ تھہ تھو وون اسی نجد مت شاہ
 بنہ شاہس مئے شمع شب افروز
 رات کہیو دوہر سو اس مئے غم ہتھہ
 بابل کہ شہر نشہ سوہ درایہ دوان
 در نظر گے تمس گوہ پچاہ اکھ جان
 شو بہ وون دلربا گوہر تھہ پیوس
 نام منظور گوس ابراہیم
 موکھ پڑ وون موخہ تس ہران ز جیلہ
 رشک مہتاب وغیرت تھہ رشید
 ستھہ گیس تھپس بے خطر نشہ آزاد
 بچہ خر قس ولتھہ تھو وون در غار
 گوہ پھند گول تھو وون کر تھہ بستہ
 آذر ن نش بیان بدلا وون
 دفن تھو ووم کر تھہ مئے در مقبرہ
 واتہ ہے ماشہس تمیک پانام
 جان گو طالمس تہ ماشک پیو

گئے یو تائمہ ادا تئس سہ دہ
 اُس اندری تئس پریشانی
 یم نزدیک دَاژ تھہ گوچہ تل
 ثلے غارس اندر ز شوق پس
 ہیر بونہ گوچہ وچھن گمثر پیر نور
 مانچھ تہ دہو بحکمت باری
 ابن عباس پی چھ فرماوان
 ہنفیہ ہے منتر سہ زن ژوہ دایم زن
 اوس در دل امار تئس بسیار
 گاہ بے گاہ تئس یواں ییلہ لول
 گتھ کُرتھ شمعہ ہے چو پروانہ
 یں گزھن اوس تئس بے نہانی
 باہ وری گئے ادا سہ گل رخسار
 اُس غارہ سوہ دہن کوہن اندر
 اُتھو اندر بے خبر سہ عالی جاہ
 اکہ وز جفت آذر ن بمثال

جفت آذر امار سیدی بستوہ
 واژ غارس نثے سوہ نہانی
 گوچہ بیٹھ تام گو و تھتھ کنہ پل
 زندہ دیو تھن پن سہ لخت جگر
 چہر تہ سندر وچھتھ سپن مسرور
 از دو انگشت تئس وچھن جاری
 ماجہ ییلہ وچھ سہ نیر عرفان
 ریتہ سندر بیتس اندر موزون
 بوسہ اوس کراں رٹھ بکینار
 بس وچھتھ اوس تئس ژلانی ہول
 اسی شہرس اندر یوان پانہ
 آذر س اُس نہ تہ باوانی !
 کردگارن پلوو اندر غار
 کلو گنہر اوس ہر طرف بنظر
 اوس از ہیبت کواکب و ماہ
 شوہرس نش وون نیچو سندر حال

۱۔ عاجز ۲۔ پوشیدہ طور ۳۔ مراد حضرت ابراہیم ۴۔ معرفتک آفتاب ۵۔ مراد حضرت
 ابراہیم ۶۔ کھونہ اندر ۷۔ گزہ کنہ ۸۔ تارکھ تہ زن ۹۔ مراد مادر ابراہیم ۱۰۔

پی وون تس تر بوت اے آذر
 وضعہ کے وقتہ جل برون دید
 جس مے رودم نہ کینہہ دجس ہوشہ
 بیم نمرود دسند دس مشر آم
 گوہ پچ گل سے مے برو نہ تھو اکھ کنی
 ترے نشن پتہ کورم خلاص سخن
 ہفتہ پتہ کو دس اندر مے خیال
 کتہ پل گو دتھتہ تھتہ اوک پر
 وچہ مے تہ زند نور دیدہ دل
 تس نشہ نوں عجایبہ دیو تھم
 ازدو انگشت شیر و شہد رواں
 موخصر روز سس بے نالی نال
 گوہ آذر تہ بوزی تھتہ شیدا
 تس وون لاو تم مے نور بصیر
 و اتناوم تر تس نشہ بشتاب
 الغرض مادر خلیل اللہ

چارہ نسلک مے زاو پاک پسر
 نیز و اثرس بو در فلانی غار
 ماہ رو زام اکھ جگر گوشہ
 خرقہ سے منہر و ولم مے گل اندام
 گھر آیس بیٹے تھتہ کنی زنی
 زام مو مت نیچو مے کور مے دفن
 بہ تہ وچہ ماچہ کیاہ سناس حال
 غار سے منہر مے تزدو و لو و لو کھور
 در جگر فرختن کورم منزل
 لوہ کے نقش برنگین بیو تھم
 گیسہ حاران یلے وچہ مے چوان
 بوئے نہ زہیم تا اپس حال
 لوہ کے رقص گو تمس پیدا
 پور انور سرور جان و جگر
 چم نہ از اضطراب صبرک تاب
 دراپہ شوہر پین تلن ہمراہ

۱۔ خوبصورت ۲۔ مانچہ تہ دودست ۳۔ پتہ وقتس تام ۴۔ فریفتہ ۵۔ اچھن
 ۶۔ ہندکاش ۷۔ نورانی گوہر

غارِ بیٹھ گئے سو کھٹی و تھتھہ یکبار
 آؤرس پیئے نظر یہ ابراہیم
 صورتس منترس بے مثال لوہن
 مایہ سیتی روٹن سے در آغوش
 بوسہ دیتنس بروے نورشاں
 سیتی پانس اشن تر درخانہ
 یہ بناؤن ملازم نمرودا
 آو واپس بغیر خوف و خطر
 گھر کن ماجہ اؤن پین فرزند
 شامہ کے وقتہ ییلہ کوٹن از غار
 پیئے نظر تس کھتیس ا کس کن تام
 دیشٹہ تمو یام سخت پو بعجب
 اس نہ در نظر گھمتی تس نانہ
 زیر کہسار کم چھ یم جاندار!
 چھے یہ خلقت گروہ حیوانات
 سار نے ہند جدا جدا چھ قطار

وآتی نزدیک غار در شب تار
 ژالے گوچہ منتر بغیر وحشت بہم
 شوہر و نہ چہر نیک فال لوہن
 واپہ روس اؤن محبتن در جوش
 سے وچھن سر و باغ ماہ و شاں
 بازن خود وونن یہ جانانہ
 گھر داتھ یہ گوہر مسعود
 جانب شہر پی وونٹہ آذر
 شامہ کے وقتہ بادل خود رشتہ
 ماجہ پینے سے پور گلرو خسا
 واتی تم کوہ دانس نشہ یام
 اوٹٹ، گری، تیری، رھا دلین ہند
 چارپا چرنہ تا انگاہ
 ماجہ پینے پیر ژھن کورم اظہار
 تمہ دوپنس کہ اے خجستہ صفات
 استرو گوسفند اسپ و حمار

۱۔ گٹہ راژ منتر۔ ۲۔ مراد سلیمان و یسورت ۳۔ مراد حضرت ابراہیم ۴۔ تعجبس اند
 ۵۔ مبارک خصلت۔ ۶۔ کاتر ۷۔ خر

بیہ پر ترش نفس منے مونج کرتے عیا
 تمہ دونس فدا کرے دل جان
 یس چھ مخلوق یاد تھو وارہ
 ماجہ کن دپتہ لوگ منے مونج چون
 دوپنس اے راحت دل مادر
 تمہ دونس ون تر کر کہ پیدا
 توہ تمہ بولش بوندے سر
 تمہ دونس آدرس چھ کس معبود
 بیہ پر ترش نفس منے منتھاہ تھاوم
 ماجہ ییلہ وچہ مے جتس منتر تیز
 دوپنس اے دلرباوندے بے رتھ
 تھو یقین عالمس اندر موجود
 در معارج چھ پی گوشت تحریر
 کور خلیفہ تھے دویم تقریر
 پی لوگس پر ترھنے باوتم الحال
 کہنے منے زیاد چھ جہاںک سنہر
 اتر کتھے ماجہ پی دونس بجواب

کس چھ خالق پمن دتیک کم جان
 چھنے کاٹھہ خالقس سوا بجہان
 چھنے تس خالقس سوا چارہ
 حال ترے ونہ کس چھ خالق میتون
 چاڈ خالق بے چھس تر کر باور
 چون خالق چھ کس کر م افشا
 میتون خالق چھ تندرو آدر
 ماجہ دوپنس چھ تس خدا نمرود
 کس چھ نمرود سند خدا باوم
 کر دیکھ لاین تمس غضب آمیز
 ترھو پر کر شوہر نہ ونہی پر ترھ کتھ
 چھنے کاٹھہ خالقہاہ مگر نمرود
 ماجہ دوپنس چھ شاہ رب کبیر
 ماجہ کن گو دبار مجت گہر
 ترے چھیا زیاد تر یہ حسن جمال
 واقف راز کرتہ منے اتھ منتر
 زیاد تر ترے اندر چھ حُسنک تاب

کور بطرزِ دیگر یہ بنیا کھ سوال
 کہنے آذر چھ خوب رو بجھاں
 مے خیر دن ز خوبی آذر
 کہنے نمرود ہے چھ زیاد جمال
 آذر حسن زور چھ از نمرود
 یود چھ نمرود خالق آذر
 پینے نے کھوتہ یث بنوون خوب
 کیا ز حسن اندر ز تھونک سر
 کیا ز ادھیس بے چاہہ خوتہ حسین
 گئے عاجز سے از جواب پسر
 انہ گڑستی گو فضا تار یک
 شامہ تار کھ و چھتہ سین مسرور
 دز تعجب سین خلیل اللہ!
 پر رسی کو کیا چھ در قرآن
 دوپ خلیل یو ہے چھ مینون خدای
 تی و چھتہ یو خلیل در شک و یس

بیسہ تمی ماچہ نش باستدلال
 ترے چھیا حسن زیاد کر مے بیان
 ماچہ نش بیسہ کورن سوال دیگر
 زیاد چھا حسن تس ز روی مثال
 ماچہ وونش جواب اے مسعود
 وون خلیل بجانب مادر
 کیا ز آذر کورن بر رخ مرغوب
 چون خالق یہ مانہ یود آذر
 یود ز چھک مینون رب روی یقین
 ماچہ دیو نمھن سے پور دانشور
 اتھو اندر وادی بابل سن دیکھ
 شامہ ز حنبرن گئے یہ تار کھ پور
 از بلندی سے اوس تراواں گاہ
 سے ستارن اندر سہماہ تابان
 نور تمہ کے و چھتہ گئے یس رے
 یام سے لوس از نظر کو غائب

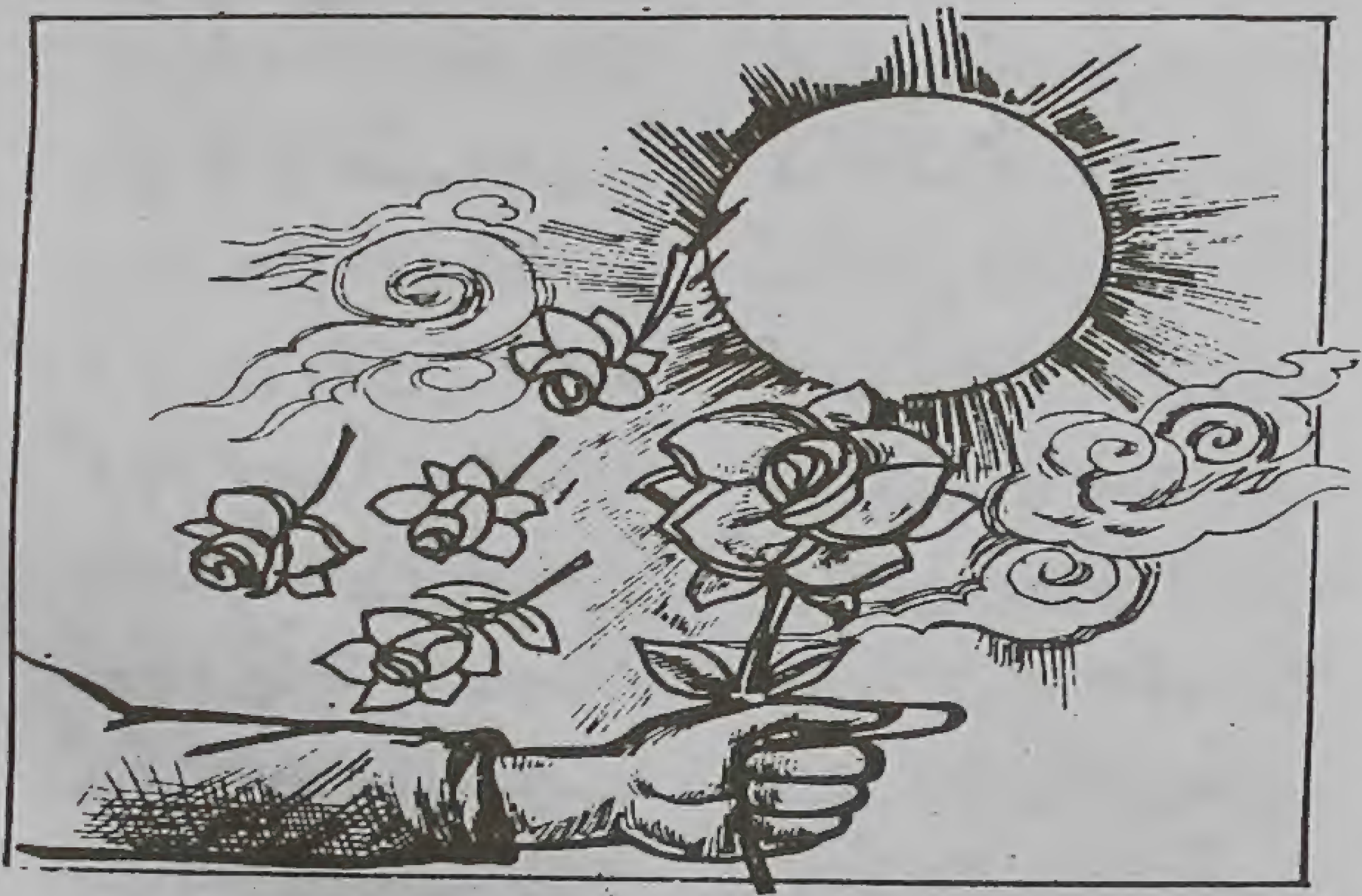
۱۔ دلیل منگی ۲۔ حسین ۳۔ دل پسند ۴۔ خوبصورت ۵۔ دانا لڑکے
 ۶۔ فلما جئت علیہ اللیل رأی کو کیا قال هذا ربی (القآن)
 ۷۔ شک شبہس اندر

آسِ یسِ لوسہ وُن بنیائے خُلی
 گئی طالع ز گنبد گرد وُن
 پر فلما رای القمر چھ گواہ
 رو دمو یوس دپنہ لوگ افسوس
 گو تمام جہاں ز نور سفید
 در عجب یو خلیل رحمانی
 چھے یو ہے میون رب یو ہے اکبر
 نور اُمسند توے چھ عالم تاب
 مے خلیل خدا پریشان گو
 چھس بے معبود باطلن بیزار
 پوشہ وُن بس چھ حضرت باری
 مین گزھن ز یون مرن تھکن چھنہ تس
 آسمان زمیں چھ مصنوعات
 ماہ و خورتہ ستارہ چھس طالب
 گرنہ و جہت و جہی یس تعلیم

دوپن مے چھمنہ لوسہ ورنہ سنرکا
 تو پتہ ساعتاہ گزھتہ در زون
 دوپ خلیلن یو ہے چھ میون اللہ
 لوس یندہ زون گو تمس محسوس
 صبح یندہ بھول تہ گوعیاں خوشید
 پنیہ بہر سو تھج سو تابانی!
 بادل خود وون بعقل و نظر
 یہ چھ بڈ تہ بزرگ از ارباب
 لوسنہ کہ وقتہ لوس یا متھ رو
 از تہہ دل وون یو ہے گفتار
 گلہ و ذ لوسہ و ذ چھ یم ساری
 لوسنہ تہ کھسن یکن چھنہ تس
 مے چھ مانع بستہ بذات صفات
 مے چھ مطلوب ظاہر غایب
 فوت اصل جناب ابراہیم

۱: مراد آسمان ۲: فلما رای القمر یار غا قال هذا رقی (القرآن) ۳: نہ نامید
 ۴: سیمٹاہ بوڑھے بناوئے آہتی چیز ۵: اِنی و جہت و جہی للذی
 فطر السموات والارض حنیفا و ما انا من المشرکین (القرآن)

گامزن گوئے بر طریقی محیار
سؤ بسوؤ و ذر دیتی دوہیں اتس
کردگارن بفضل لاثانی
یاد مولیٰ کرن لطیف سپن
راہ توحید ہے اندر بے باک
دوت بر منزل حقیقت باز
خالق الارض والسمواتس
واتناون باون عرفانی
زاد عقبی سرن حنیف سپن
پاک دل از کد رت اشراک



۱۔ زمین تہ آسمان ہندس یاد کرن دالس ۲۔ معرفت چہ بندی پیچہ
۳۔ یکسوئی اختیار کرن دول ۴۔ شرکہ کثافتہ نشہ۔

فصل دوم

موخصر ماجہ یتیلہ سہ فرزانہ
 گھر یتیلہ نیون گوہر کلفام
 پی وونن تس پہ سون راحت بن
 بحثہ نے مشنر بو امی کر پس عاجز
 چھم پتر زحانی منے ونہ راز نہاں
 یتیلہ امی کر منے تس یہ سرگوشی
 منے تمی آنہ او پی در ظن
 چھس بے زانان یہ کو دک آزاد
 آذر ن بو ز یتیلہ یہ کتھ از زن
 پی چھیا ماجہ تس رتے وونمت
 منے کر ماس سوال با حرمت
 گئیہ یتر خشمگیس کورن منے عتاب
 آذر ن بو ز یتیلہ کلامہ تسند

واتناون شہانہ در خانہ
 آذر س نش وونن سہ قصہ تمام
 ملک نمرود ماکرے ویران
 گو نہ عاجز یہ در سخن ہرگز
 کس چھ نمرود سند خدا بچہاں
 یور پھیرتھ کر پس منے خاموشی
 آسہ نمرود سند یوہے دشمن
 کر نمرود سند حشر برباد
 تس خلیس وونن منے تس پوزو
 تم وونن راست چھ بغیر خلاف
 کس چھ نمرود سند ولی لغمت
 ترکھ سستہن منے کینہ وونن نہ جواب
 بشرارت کرن زبانہ تسند

۱۔ عقل مند۔ ۲۔ مراد ابراہیمؑ : پوشیدہ سر : کانا پھوسی۔
 ۳۔ گمانس اندر۔

دؤنيس اے کودک بزرگ مقال !
 چھنہ برباب یہ کتہہ اپنی لائق !
 تم دؤنيس تي پر پڑھن مئے چھم مقصود
 گو مے آذر بہ بحث سيلہ کمزور
 حجتس منتر پوان چھ سيلہ کاہ رنگ
 چشم سیتی ز دست ناہموار
 بر ہلاک پسر گندون تمی ہول !
 لاف دتھ تس دؤن تر اہلشہ پھر
 اہل تاریخ پی و نان چھ خبر
 اکہ دوہا گو مے بندہ مسعود
 چھک گمان دیشہ یام جاہ وشم
 ماجہ نیو سیتی صاحب اقبال
 زشت رو دینمھ آوتس لیبین
 بد و طیرہ مے تیرہ رو ہایت
 اندی اندی تس غلام تہ چاکر
 ماہ پیکر کتہز تس بسیار

چھکھ تر و نہ خورد سال ز پوئبال
 شاہ نمرود ہے چھ کس خالق
 کس چھ اد خالق ملک نمرود
 از جہالنتہ کھوتس دماغش شور
 بے بسی چھس اتان پتو بزرنگ
 ر شجرہ ناون تسند مے کلر خسار
 پدري شفقتن مے آخر دول
 معاف کور مے تر و ذکینس گوئیر
 رو د کینتہ کال مے گھرس اندر
 نیوکھ بہر نظر رہ نمرود
 مانہ مبیود تس کرہیں سرخم
 دور نمرود ہوتس بہ کمال
 بر سر تخت ز رہتہ خود بین
 خیرہ سر سہمگیں بنیومت بت
 مور پکھ لاوی ہتھ رٹھہ بر سر
 خد تس منتر بیایکیں ولسار

۱۔ گفتگو ۲۔ یاد کرن دول ۳۔ مراد حضرت ابراہیم ۴۔ بد چلن
 ۵۔ رو سیاہ ۶۔ سرگردان ۷۔ خوفناک

صَفِ گُشْدَتھ وَر دین اندر ساری
 وُچھ خلیپن تہند سہ حسن و جمال
 بی وونن تس مئے باوالے مادر
 اُندی اُندی کمر چھ پیم اُمس کُن رام
 ماجہ ووننس چھ لیس بجر سئی زر
 چھکھ وچھاں پیم ژگر دخت بیا
 زیر فرماں چھ رات دوہ قائم
 ماجہ ووننس یہ کتھ پئے تفہیم
 سوی مادر وونن بنیو وے کیا؟
 رب اگر آسہ ہے ژ بوز یہ کتھ
 نو برو چھن بن اوڑ متری نوکر
 عقلہ ڈوڑ متری چھ تم بکھی گمراہ
 ماجہ سئلہ بوز مثل آب سپنی
 تر اس کھیتھ دراپہ پتھ تمس بن ہراس
 گہر دا تھ مے شمع دل افروز
 اوس آذر ملازم دربار

تس لعینس کراں پرستاری
 لوہ تہ لوہ تہ ماجہ کُن کورن یہ سوال
 تختہ ہے پیٹھ چھ کس یہ بد منظر
 خوبصورت تہ تازنن چھ تمام
 رب اعلیٰ یوہے چھ باور کر
 چھس یکے بند کڑی امی پیدا
 بندیگی پیم اُمس کراں دایم
 در تبسم سین مے ابراہیم
 یہ لعین لایق خدائی چھا
 آسہے پانہ کیا ز بد صورتھ
 شکل پانس اُمس سیاہ بتر
 پیم زمان چھس یکو بنووالہ
 ترھوہ پیر تس گئے تہ لاجواب سپنی
 گوس و سواس زن تہ کھوژن اس
 رکود دریاد و ذکر حق شب روز
 پوتلی گر تش اندر سہماہ فنکار

پورے اہلس تس سوار گوشت
 سخ نمروہ شد دلس تس نیم
 بت پرستی اندر سویش محکم
 کہ دوہا گو بغیر خوف و خطر
 بابہ چہم علم مان مینانی کمتہ
 یم نہ بوزان وچھاں چہم بے سود
 بابہ متہ بنتہ بندہ شیطان
 وار پیتلہ آذر ن تھوون اتھو کن
 ونہ نوگ تس اگر نہ پھیرکھ پوت
 تمو سلامہ کر تھ وولس بادب
 اکہ وز پول تمو سے وعدہ قرار
 دوپن یارب مئے اوس گمو مول
 مغفرت کرتہ تس دعا بوزم
 گوس آلو روا چھنہ مطلق
 یام تس پیٹھ یہ نوکتہ گوروشن
 رات دوحہ اوس محو کار گوشت
 دور روزاں توے ز ابراہیم
 پر تہ تفسیر سورہ مریم
 گو مخاطب خلیل بااذر
 بن مئے پارو بہ ماویہ سیترو تھ
 کیا ز پوتلین تہ چھکھ وٹان مہود
 زان شیطان چھ دشمن رحمان
 خشمہ کے تار زن دزس بن ہن
 رجم پاتے کرے گڑھکھ اد کوٹ
 تھار بہ مغفرت تہ کیت ازرب
 اتھ ہیور کن تلپنی باستغفار
 گول شرکن مئے ظلم تموشند ثول
 وعدہ دیمت پھمس رضا روزم
 مغفرت مشرکس بنیا از حق
 چھے سے آذر خدایہ شد دشمن

۱۔ اشارہ بآیہ اذ قال لابیہ اذرا تتخذ اَصْنَامًا الْهَآءُ (القرآن)
 ۲۔ یَا بَیْتُ لَا تَعْبُدِ الشَّیْطَانَ اِنَّ الشَّیْطَانَ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِیًّا (القرآن)
 ۳۔ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ اَنَّهُ عَدُوٌّ لِلّٰهِ تَبَرَّكَ مِنْهُ (القرآن)

اگر دوہرے تاکہاں رواں دواں
اسی دستِ پتھر زلفِ قرہ و زر
خستہ ہوت در او ملنگ رہبر
پر تھند لوگ مُشرکن مئے و ذُوراز
تو پر دو پہس تم کو کہ اے گلِ فام
چھکھ تریتھ معترض یہ چھا نو کتھ
وون خلیسن آتمن بھیس پیچھا صاف
بیت پرستو یہ کتھ تھنکھ کنی پتی
مُشرکن اوس اکھ پنن تھوار
کفر کی رسم اسی پالانی !
تس خلیس سٹھاہ گورکھ اصرار
پی وونکھ تس یکھ ڈیوداسی ستر
در تفکر سین سے ابراہیم

ثراویت خانہ ہے اندر نہاں
بتکدس منتر جڑتھ زلعل و گہر
آو قوس اندر بغیر خطر
کیاز پتھ پس نماں چھو بہ نیاز
رسم اسلاف پی چھ نون از تام
اتھ مہ سن لی چھ آتمن پتھ و تھ
وتر دلہتی چھ تم تھندر اسلاف
گیہ دم پھی اندری سٹھا تھرتھ
جایہ اکر ہے دہری سماں یکبار
تم بتن ستر یان گالاتنی !
ماکہ وجھنے چھ از ثنن ناچار
ساتھ رسپاکر وچھکھ عجائب کتری
چیلہ اونکھ بہ چھس علی و سقیم

جھمنے تھتہ جایہ واتنگ رفتار
 مالپے جایہ واڈی تم گمراہ
 آیہ فرصت خلیل رحمانش
 سور پوتلین کورن بہ ضرب تہر
 رینر رینر کرتھ کرتی نابود
 سے تبریلہ تمس تھون بردوش
 حکمتیکر نقش مشرکین ہاؤنی
 جتن موکلہ پتھ گھرن من درے
 ناگہاں بروٹھ پوتمن شیطان
 تس دوٹکھ تھو قدم اشس کرتھین
 تم دوٹکھ توہ بادل رنجور
 آیہ لاراں سنٹھا سپر حاران
 اکھ اکس پرٹھنہ لگو بہ گمراہی
 پانہ وانی یہ کتھ کرتھ تسلیم
 آسے کورمت تمی یہ کار ضرور
 جاہلو گوش سید کرتھ سو خبر
 منگہ نووٹھ سہ بانی ملت

سیمہ کتھ پاتھو چھس بے از بیمار
 گو نہ ہمراہ تمن خلیل اللہ
 تراو مکھ ہیٹھ سہ منز پوتلخاس
 فجعلہم جد اذ قرآن پر
 بوڈ پوتل اکھ فقط تھوون موجود
 از صنم خانہ دراو صاحب ہوش
 باطلکر پراڈی نقش نہناؤنی
 بت پرستی کرتھ سیمہ تم اے
 بل کراں تہ وواں بشور فغان
 کیاہ صدم دوٹمت تھے تھے تی ون
 گو تھتہ بن حدایہ نے از سور
 یام ڈپٹھکر پوتلی گمتی واران
 کمر سنا کرتھین یہ بدخاہی
 نوجواں تس وناں چھ ابراہیم
 روڈ جتنس اندر سہ پتہ نشہ دور
 زن بھگندر سکھ رگن اندر
 پیش نمرود نیوٹھ باہیبت

۱۔ بت خانہ نشہ ۲۔ مراد حضرت ابراہیم ۳۔ قالوا من فعل هذا بالهتنا (القرآن)

سجدِ نمرود ہے کورن گوڈ پور
 اژون سجدِ تس دوانی اوس
 سجدِ تعظیم کے اوزن نہ بجا
 آو درخشم سنگدل نمرود
 کیا ز ترودتھ نہ سجدِ بہر ادب
 لایق سجدِ بس چھ میون خداے
 اقتدارس یہ کینٹہ برمان چھس نہ
 کس چھ چوئے خداے اندر دہر
 ویمیت چھ تس صفات جلی
 زندِ کرؤن تہ مارؤن بجہان
 زندِ کرنے تہ مارنے چھا سخت
 قدی جواہر انوکھ از زندان
 اکھ کورن کشتہ بیاکھ یلہ ترودون
 بیاکھ محبت پھر تھ خلیپن اُنی
 آفتابس انان چھ از مشرق
 یہ اندر نظر متے چون کمال

اوس دربار کے یوہے دستور
 یس اکھاہ تس نشہ یوانی اوس
 ژاویںد تس نشہ سہ پاک لقا
 حسب دستور تمی کورن نہ سجود
 از براہیم پرتھندہ لوگ غضب
 تمز وولس یورے شہرے رے
 تس سوا کالہ بہ نمان تھس نہ
 لوگ لعین پرتھندہ تس ہیئت قہر
 تمز وولس رجب الذی عیسی
 میون مولی چھ تینہ عظیم الشان
 با براہیم دینہ لوگ بد بخت
 پی وونہ چاکرن دینن فرمان
 پینہ جہلک یہ بوڈ تھلا ہوون
 گر لعینن یہ چالبازی ننن
 پی وون تس چھ میون رب خالق
 طرف مغرب ژکھارتن الحال

گوئے ملعون پہ بوزی تھے مہیوت
 آو جبریل نزد ابراہیم
 یود بخت وئی پہ دشمن دین
 استاد چھتے قدرت باری
 معجزس چاڑیے بنہ تائید
 مجھے ونان رب بہ چانہ پایتھ پور
 مختصرے ستمگر کا ذب
 آفتاب ز مغرب معروف
 جاہلو پڑھو تمس بجلس شاہ
 وچھ عبارت تر در قرآن حکیم
 تمی دونکھ لاتی سیتی بل ز بہار
 وینہ بردوش سے ریتھ چھ تیر
 تور وونہس تریتھ بہانہ مہ تھار
 بوز وئی کن تمن چھن اصلا
 تمی دوپکھ یس اکھاہ نہ بوز کنو
 چھس بے تہندین بتن کران تردید

کاٹھہ جواہ وون نہ پوہ سکوت
 شینچہ اننی تس ز بارگاہ کریم
 مشرقس کن انن تر مہر مبین
 کر بے شک سے دوستس یاری
 گرٹھہ از طرف غرب نون نور شد
 بدلاون سے فطرتک دوستور
 گوئے امہ قہمہ معجزک طالب
 تا قیامت کھس سپن موقوف
 ونتہ پوز پوز پہ کار شے کورٹھا
 پیرء انت فعلت قول کریم
 آسہ بڈی ہوی پوتلی پہ کورمت کار
 پڑھتو تسر توہے وون سو خبر
 ترے خبر پوتلو چھن کران گھار
 نہ چھ تم کاٹھہ کھتھاہ کراں املا
 کہتھ پاٹھیں تمس خداے ونو
 چھا یمن منز مجال گفت شنید

۱۔ حیران ۲۔ خاموشی اندر

۳۔ مراد پی ز بے کھالن آفتاب مغرب کہ طرف ۴۔ ظالم اپز نور مراد نمود

رَبِّ دَنان چھوکنین بغیر شعور
کیا ہ چھ توہمہ نفع ازیت بجان
کافرو بوزینہ کلام خلیل
از جواب و سوال گئے ییلہ تنگ
آکھ پی مشورس اندر اکثر
پانہ وانی دیتکھ اکس اکھ ناد

نمہ انسان تمن یہ چھا دستور
لایق بندگی چھ ختی سبحان
گیہ عازم یہ انتقام خلیل
بہر قتل ہی کورکھ آہنگ
گڑھ زالن یہ نارہے اندر
شوہر معبود نے کرن اطلال

آغاز انتقام — ابتدائی خلیل

پی چھ ثابت گوشت ز اہل علوم
اوس نمود سنگدل بے عار
شیستروئے تنور پر آتش
گڑھ ہے یس اکھاہ تمس مغرور
بوزینہ تمی خلیلہ سندس بیان
پی وون باکمال ہیبت و ہم
چاکرو نیوڑٹھہ بظلم و ستیز
نارہے منتر بفضل رب خلیل

تی چھ کورمت مفسرو مرقوم
تمی تنورا بنوومت پر نار
رھٹ ماران سہ پور دوزخ و ش
اسی زالان تمس میان تنور
چاکرن کن تھتھ کورن فرمان
تزاوہن در تنور ابراہیم
دیتکھ دارتھ میان آتش تیز
دوت نہ کاٹھہ خلل یہ جسم خلیل

۱۔ آمادہ ۲۔ ارادہ ۳۔ اشارہ بایہ کریہ ۴۔ قالوا حرقوه
و انصروا آلہم تکم ۵۔ جہنمکریا طمی

گئی شرمندہ مُشرکانِ شریر
 میتھ کرشمہ و چھتہ رُوٹکھ نہ بن
 مدتِ حبسِ یام گو اتم م
 بہر تعزیر کور تمو تدبیر
 روزِ میتھ بر وٹھ کن یو ہے عبت
 پیو یو ہے مشورہ تمین مقبول
 طبلِ دو یکھ برائے شہرِ عام
 بادشاہس اکھاہ چھ نافرمان
 بنہ لیس بندِ آغہ بند سرکش
 دراپہ مُشرک دلاوری لاؤکھ
 شہرِ کوفس نکھ چھ ماداناہ
 اوس تھہ طول و عرض نو فرنگ
 گوڈ اُندی اُندی بنو وہس دیوار
 جنگلو مشہر کلر ٹیکھ بسیار
 گیوتہ پیہ تیل روغن زیتون
 مشوراکور تمو شمتھ بکبار
 وون وزیرین تمس لعینس زھل

پیہ سوچتھ کورکھ بدل تدبیر
 قاد تھو وکھ کر تھہ ستن ورن
 مصلحت بنیاکھ مُشرکن پیہ یام
 تار کٹکس اندر کرن پزیر گپہ
 ہیکہ نہ کاٹھہ اکھاہ کر تھہ جرات
 ہر طرف نامہ ہا کرکھ مر سول
 دیتکھ شہرن اندر یو ہے اعلام
 سے چھ زالن در آتش سوزان
 تس تہ آخر دزن چھ در آتش
 زالینج جاے منتخب تھو وکھ
 ناو گوٹی عجب بسیار
 تھہ اندر پتھہ زینس بنو وکھ گنگ
 زورِ طرفہ کورکھ بلند تیار
 گئے رتس مشہر زینس بنتھ انبار
 پیٹھہ ترو وکھ زینس زحد افرون
 مکہ تار پچہ تراوہن در تار
 جامہ پیہ نے تہ نالی تراوس جل

لہ قاد خانک مدت لہ روانہ لہ ڈھنڈو رہ لہ زیکھرتہ کھجور۔

تھہ اندر پی سبب چھہ آخر کار
 نالی میلہ آسہ تس پھرن چوئے
 پی ونن تم توے یہ دودہ مگر
 یود تہ تھاؤکھ نہ نالی تس جامہ
 مختصر برگذیدہ رحمان
 ستر تس اسی قادیان کی رزائی
 دست پابستہ تس کرکھ برسہ
 آیہ نمرودیال شہمتہ یکبار
 تارچی ریہہ سپٹا پنی بالا
 تمہ پٹھ جانور و پھال یود گے
 تار کی شعلہ ہر طرف گے تیز
 پنے بحیرت تہ کینہہ لبکھ نہ سہل
 آو شیطان میان قوم لہم
 نار کنگس نکھ پئے نمرود!
 بامہ پے پیٹھ بگفت آں مکار
 نور ہتھ باگدور ایناؤکھ!

چھم گمانہ یہ ما دزی نہ بہ نار
 سہ بچتہ توہ لوکھ پھرن چوئے
 جامہ شاہ اوس تس در بر
 سہ بچتہ لوکھ شے دئے پامہ
 چاکرو اون کڈتھ سہ از زندان
 جامہ نمرود سندھنک تس نالی
 غل و زنجیر بر سرو گردن
 کواٹیس منہ ہیتو تکھ زس دین تار
 شہٹہ تیج و اثر تاعنان سما
 جوشہ ستین تھتے ڈرتھہ تم پئے
 شور تمہ کے سپن شر رانگیر
 کہتہ تراودن اتھ اندر مہ خلیل
 منجنیق تہ تمی کرکھ تعہم
 اس سنگین عمارتھہ موجود
 تو رکھ چھانو کرکھ سو پھنٹہ تیار
 بستہ شہتر کرین اندر تھاؤکھ

۱۔ نالی۔ ۲۔ مراد حضرت خلیلؑ ۳۔ رز ستر ۴۔ آسمان تام ۵۔ متبر تلن ۶۔
 ۷۔ فلاخن پھینٹہ۔

کور تمو راست پھینچے ہند پہلے
 اؤنگھ پیغمبر سعادت مند
 بہر عبرت سے سار نے ہوو کہ
 ہیو تکھ ژورن ہن رزن لمہ نے
 اوس در سینہ کپنہ تس ریش کول
 تراو منتر کافرن سے کفر پرست
 اتھ ہیور کن تلنی سوے داور
 دپنہ کیو دشمنو کورس پامال
 سہ تہ بے واپہ چھم لمان خونخوار
 جسم و جان چون چھم منے کیا چھن
 دنجہ دل تھاو کم منے چھم تی بس
 چانی مرضی یہ آسہ چھم منظور
 منے بساوم تر وارث جنت
 پھینچے پیٹھ پیو خلیل اندر نار
 ملکن سخت بے قراری گے
 تس خلیس پنی حفاظت کر
 یاو قابض چھے ثے ابراہیم

آپ ارادہ نگر کرتھ پہلے
 رز ترچے زچکھ آقن منتر بند
 پھینچے ہندس پلس اندر تھووکھ
 مشرکو ہر طرف ہیو تکھ سمہ نے
 او آذر خلیل سندیے مول
 تکر ترٹ اکھ رزادہ بچ در دست
 دچھ خلیان رزے لمان آذر
 دوپن یارب ترچھکھ منے واقف حال
 چھنہ مایس تہ میون یوان عار
 حال معلوم چھے منے کیا چھون
 رنجہ نووس بے دشمنو میکس
 یاد چوئے منے چھم دس منتر پور
 تھاو پتھ کن تر مینا تر شہرت
 مدعا مشرکو لو مکھ یکبار
 اکھ گراہ برقنہ پتھے تیاری گے
 دوپ تمو رین اعنایت کر
 در جہاں چھے یہ سپکر تسلیم

۱ یعنی حضرت ابراہیمؑ سے مراد آذر سے اشارہ بایہ کریمہ واجعل لسان صدق منی

گپر در چنگ ظالمان لعین
 گوڑھنہ ہرگز دُرن یہ اندر نار
 نور احمد مچھ تس جینس منر
 عقلہ والو ذرا کرو تاخیر
 یہ مچھ عشقس تہ عقلہ و قہمت
 دوستس میانی سے کرو پریش
 وار پرڑھتوس کیاہ مچھ حاجت تس
 کہ اے خلیل خدا مہ بر تلواس
 ملک ابر چھس دیو فرمان!
 رھبتہ یقہ سپد آتش نمرود
 ربہ سندھ چھس یہ تابع فرمان
 قہہ پتہ واو کے موکل آو
 روز دلشاد چھس موکل یاد
 تڑاو چھکرتھ زلس رھتو لیس جلاو
 دادرس چھم مئے پانہ مولی بس
 تام گو بسناکھ حاضر خدمت
 کر نظر نار چھے شرر انگیز

یہ اُکے بند مچھے بڑے زمین
 یہ کئے زون مچھ دتھ گنس اقرار
 پونجی سخت چھس یقینس منر
 آکھ آلو ز بارگاہ قدیر!
 یہ مچھ لوک تہ ہمتک نورنگ
 تو ہی کرو آزماو بیچ کوشش
 نار ہے منر کرو رفاقت تس
 بوزی تھے نار کے موکل آس
 چھے رئے دیتھ حق سہماہ تھو دشا
 ابر منر بہ تڑاو تیتھ ہیو رود
 وون خلیل تمس تر بوز عیان
 مہ تمس نش جواب بوز تھ دزاو
 تمی وولس اے خلیل پاک نہاد
 یو دئے تجو پر دکھ بہ سوزن واو
 تس وون اے ملک تر گڑھ الیس
 یام گو واو کے ملک رخصت
 دپہ لوگ اے اسیر آتش تیز

چھس مٹوکل کوہن ہندے ز خدا
 کوہ یابل تملتھ آن بشتاب
 تم دویس کر دے مینک تجو پر
 آے کم کم اکابر ملکوت !
 سہ سرافیل و حضرت میکال !
 گائے ہندے مدد کرن نہ طلب
 ناریتلہ تیر گویمین ولسار
 دویس لے دوستدار ذوالعزت
 تور و ونس کہ لے امین و دود
 بس چھ مولا مے رازدان مزاج
 چھم شک یار مے دلک محرم
 تم دویس متک دعا کرس تر سوا
 گنگ لالہ اگر چھپس نہ زبان
 درجہاں لیں چھ زیادتس نش ٹوٹھ
 دوستن دوست یود لودن درنار
 آب یودوے دزن مے درالتش
 یار ہند نار چھم پز زون نور

دم اجازت کرے بہ جان خدا
 چان دشن کرکھ بہ لحظہ خراب
 چھم نہ مطلب بجز خدا کا نہ چیز
 از جواب خلیل پیے بسکوت
 ذراے تس نش کرکھ لفحص حال
 گوس حاصل رضای حضرت رب
 اس جبریل بہر استفسار
 ون مے نش کیاہ ثے چھم دلک
 چھم ویکن ثے نش ون کیاہ سود
 مے چھ حاجت رولے ہر محتاج
 حسبی اللہ ربی الا علمد
 تور دویس مے چھم مے واقف حال
 غائب انس مگر چھ حال عیاں
 پانہ گور مت چھم تمس کیت کوٹھ
 کلہ پھر نش پز ون تہ چھا تس وار
 برضا چھس بے تھ نہایت خوش
 خاہش یار چھم دلس منظور

آو نارس گئے رندائے کریم
 یقیناً و اتمہ منے دوستس آزار
 پھلو چمن زار تھہ چو باغ عدن
 رنگہ رنگہ پوش تھہ پینز اظہار
 ہی تہ اچھ پوش لالہ سیول
 کھنڈی بہ اقبال آں مبارک بخت
 نار کھوڈ گو بنہہ بہشت برین
 نار مشہ چشمہ لمے شیریں دزلے
 بولہ و فی جانور تہ پیدا گئے
 آو تخت بلور ہتھہ جبریل
 جبریلین نیر کڈنی تس زود
 تاج تھوولس بسر لصد عزت
 بیہنوون مہتر ممتاز
 پور گو چانہ خلک شہ دعا
 شوہر ترے نالی خلعت خلعت
 کائنات یاری منجھہ نہ جز باری

پوریلہ گو خلید سند تسلیم
 بر براہیم سرد گزشتہ اے تار
 ناگہاں گلخنس تہ سپن گلشن
 دزبون تار گو بنہہ گلزار
 آریول تہ تھنہ ول تہ ٹینہ زل
 زن ہرن ہبز برگ دار درخت
 پرتھہ گلکس مول دزایہ زیر زمین
 عالمو وون ز عین لطف خداے
 شولہ و فی پوشہ کلہ ہویدا گئے
 ربہ سند حکمہ در حضور خلیل
 از بدن غل و جامہ نمرود
 تر آوری تس نالی جامہ جنت
 تختہ پیٹہ بخشمت و اعزاز
 دوپنس اے ماہ اوج صد و صفا
 چھکھ ٹپری پاٹھی بانی ملت
 چھی ترے عرشکو ملک لگاں پاری

۱۔ اشارہ بایہ کریم قلنا ینار کو فی بردا و سلاما علی ابراہیم (القرآن)
 ۲۔ نار کھوڈ ۳۔ حضرت ابراہیم ۴۔ ظاہر ۵۔ خلیل آسنک۔

با خدا گو ادا توکل چون ! نور احمد سبب توکل چون !

ہوس اقتدار۔ مانع ایمان

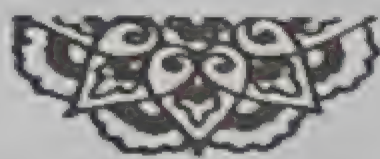
دلفاسپر پی سپن مذکور
جلوہ نور پاک شاہِ رسل
غل و زنجیر و جامہ نمرودن
زیب تن تس کوئن قبلے جدید
سفلہ نمرود بائن تنہا
سوی کوئی نظر کمرن از دور
گلخنس گلشنک وچھن پارو
گو پریشان سپٹھا سہ تیرہ نہاد
حکم فوجیں دیتن تھکے تھی زود
بائبر تھ رحیمہ کے کوئن اعلان
سنگ ہ از عنایت مولا
پیٹھر گئے لختہ گو کھن بیون
ابر تھوٹ گو کھن حکمت ذات
شر مشر خار کے سپن اظہار

دوت نارس اندر سہ مرد غیور
پیوس ییلہ نارپے کھلس کم کل
جبریلین تہ نارپے پشورن
تھ لیکھتہ اوس کلمہ توحید
اوس بریک منارہ بالا
نار مشر دریشٹھ اس جلوہ نور
دیشٹھ دل تھند بحیرت او
وا درلغا منے وقت گو برباد
نارپے کور تمو کھن ہند رود
لاپہ ہس پھنچہ سیتی سنگ گران
گے معلق تمامہا بہ ہوا
قدر تک بنیاکھ معجزاہ گو تون
پوتے مشر ناگہاں برسات
رود محفوظ مے خلیل بنار

لہ وید رٹن۔ لہ مراد خلیل لہ بد باطن مراد نمرود لہ سنگباری ہند

ساکن اندر حطیرہ آتش
 گوئے نمرود سنگدل بے تاب
 تاوتس عازن سیاہ ضمیر
 پیٹھ مناس پئے تماشا نیون
 چھے خلیس پزے خدایا جان
 کوسنس غم تہ کھود تمی خورم
 یتیمی گلستان بنوونس نارس
 گوس حایل حجاب سلطان
 رنجہ ناون خلیل گوم غلط
 اقتدارک ہوس تمس ٹھر رود
 حکمرانی اندر گزہم نوقصان
 اوس پنہاں خلیل تار پرست
 کور نہ تارن توئے تمس تاثیر
 گوئے عازن تہ نار کے طالب
 نار تے روٹ پتو سپن تس سور

اوس ہفتش خلیل بادل خوش
 ناہے پوش پھل کنین گو آب
 وون لعین مہ قصہ پیش زیر
 ناد وکھ مے بجلے تنہا نیون
 پی وون تس مے گو یہ راز عیاں
 مے چھے تس ہریان بلطف کرم
 چھس سپٹاہ آفرین تمس یارس!
 گوئے آماد بر مسلمان
 دست بردار گو تہ لیتو کھن خط
 یود بیاطن خجل سپن نمرود
 گو گماں تس بے یود انس ایمان
 عازن وون تمس زرے شکست
 وہ یہ لٹ کور مہ نار بے منتر گیر
 پی دنتھ گو تمس گماں غالب
 آخرس گو بزد قہر حق مقہور



بحا الحق وزهق الباطل

زند ضمیر
(در غصہ دختر نمرود)

الغرض بر جناب ابراہیم
عالمس منز تھدیا و تموشدشان
گو مسلمان سے لوط پیغمبر
پانہ ہاران پور آذر اوس
لوط شایستہ ٹوٹھ گوبراہ تس
رغصہ بانو سوہ دختر نمرود
سید تزدو کھ خلیل اندرتار
تار کے وقتہ مارے لشر آے
کھڑ منار اس اکس سوہ یازینت
تختہ ہے پیٹھ خلیل رحمانی
پٹھ ہمشد جذبہ گو تمس پیدا

تاریسید گو بنیتہ چوبارغ نعیم
تی وچھتہ واریا ہو اولس ایمان
اوس ہاران اصغرین سے پیر
سے خلیل اللہس برادر اوس
باپتھر فاتہ ہے براہیمس
اس بے شک سوہ درازل مسعود
تار اندی اندی منسرس سہین گلزار
ہمتہ اجازتھ پٹے تماشا درے
تار سوزان وچھن گو مت جنت
بسلامت وچھن سے نورانی
گے اکے نظر تس بہ دل شیدا

مَرَحِبَا نَارِ چھ گومت گلزار
 گلخنس گلشنک دیتھہ رونق
 بالیقین چھکھ پیمبر معصوم
 نارِ منترے تمس وونن یہ جواب
 چھم منے در سیتہ سر حق مکتون
 زالہ کہتہ پاٹھی نار سوزاں تس
 التماسہ کرن بعجز تمام
 وات کہتہ پاٹھی سر دندے پادن
 چھس ہراساں ولے ز سوزش نار
 تھاد در دل تر فکر الا اللہ
 تل قدم نار کے مہ بر کا نہ غم
 واپہ روستے سو نار منتر دزایہ
 پاد نے تل تمس سین شہیتہ نار
 از دل وجان سپنی فدائے خلیل
 مہرباں تس سین خلیل اللہ
 واٹ مایس نشہ کورن آگاہ
 وچہ براہ پیمر سند منے سالم حال

دوپنس اے برگذیہ جبار
 چھکھ تر سالم بفضل رحمت حق
 چانز عظمت منے از گیم معلوم
 بوز آوازِ رغضہ تمی بشتاب
 چھے یقین یود ثئے بوزاے خاتون
 در بدن آسہ نور اپمان لیس
 رغضہ نے بوز یام سر کلام
 دوپنس اے گلبدن منے خیم لادن
 چھم ترے نش و اتنگ ہوس بیار
 تم دوپنس پر تر ذکر الا اللہ
 رکھ تر توحید جی علم محکم
 کلمہ توحید کے پران آسے
 یاد حق، ہتھ یتھ اوون رفتار
 پیٹیہ یکدم بنویر پائے خلیل
 گپہ گندن ہتھ ز فیض نگاہ!
 کلمہ پری تھ سپنی سو روختہ خواہ
 پی وونن تس کہ اے خراب خیال

تختہ ہے پیٹھ و چہم سے اندر نار
 اندر اندی تس چہ پوشہ نے ہند و نور
 کورمے تہندس رسالتش اقرار
 یور تو پر پچس بوہ یود تس تام
 تس خلیس پنے خدا چہ بزرگ
 مرسلاہ سوز تمی پہ عالی جاہ
 لولہ چانے و نم یہ پندرج کتہ
 کور نشہ سید یہ تو کتہ شہین
 خشمگیں گو سے کور پیٹھ افزون
 رو برو گفتگو کورن بے باک
 آپہ جلاد بوزی تھے بشتاب
 در بیاباں بنیکہ سو گلہ شہ
 از عداوت یہ تابش جانسوز
 آو بر جبریل حکم عزیز
 موکلاؤن از عذاب الیم
 ساکن سدرہ آو بالتجیل
 واثہ سید نزد بانی ملت

نار گوشت تمس چو فصل بہار
 ہی تہ رچان گلاب تہ گلہ نور
 نور ایمان، ہیچہ او نم رفتار
 شعلہ نار گوم بردو سلام
 نار کنگس اندر روچین از مرگ
 پچس لقب حضرت خلیل اللہ
 آنہ ایمان لبیکہ نجاتیج و تہ
 بوز نمرود نے سپن غمگین
 حکم دینکہ یمس تہ ہار و خون
 پند سختی اندر کرنی یہ ہلاک
 دست پابستہ تس کور کچھ بطناب
 از عذاب و ستم کور کچھ خستہ
 بستہ تھا و کچھ در آفتاب تموز
 در بیاباں چھے بستہ میانی کثیر
 و اتناؤن سو نزد ابراہیم
 موکلاؤتہ نین سو پیش خلیل
 روز ہمراہ تس بہر محنت

کیونتر کالاہ گزشتہ زرد صلاح
اوس مدین خلید شہانی
کر خدایں عطا تیس اولاد
مدینس آہ تے بعقد نکاح
ساریے بایلس اندر نامی
تہند مر آہ دہر نی تھو یاد

ہجرت حضرت ابراہیمؑ

یم چھ اسرار دان سہ وحی سما
پی تمو کور رقم ز حال خلیل
بسلامت سے دراو سیلہ از نار
بابلکو لوکھ از کہاں دہاں!
پو بہر سو سے شوہر تہ غوغا
تی وچھتہ آے اڈی براہ ہدی
دار ہمن نقش شوق ابراہیم
تا چہل روز خلق پے در پے
دینے نے توب رواج تہ اعلاء
اویسید غلبہ مسلمان
متالم سپن ز غصہ و غم
موشگافان راز اہل صف
سید اظہار گو کمال خلیل
در عجب پیئے تمام اہل دیار
سے گلستان وچھتہ سپنی حاران
گو یوہے قصہ شہر ہرجا
رودی گمراہ اڈی بنہتہ اعلی
بیوٹھ بر دل ز ذوق ابراہیم
آے تس نش ہدایتھاہ ہتھ گے
گو عیاں شرع و ملت بیضا
پو سے نمرود در پریشانی
کوٹھ ہنر سلطنت سپنی برہم

۱۔ مراد حضرات مفسرین۔ ۲۔ محقق ۳۔ لوکھو تہ بڈ پوسان ۴۔ ہدایتچہ
۵۔ تہ پیٹھ ۶۔ تھز ۷۔ غم زدہ ۸۔ رنجیدہ ۹۔ تباہ۔

دوت توحید در خواص و عوام
 گو بڑو تھ اتھ غمَس اندر تھرو
 پی وون تس منے ملک گو وارن
 وار تھن پیٹھ تھ یود کو تھ تسیر
 پارون سستی گنڈ تھ رخت سفر
 پو خلیس پسند دل سہ کلام
 رغضہ و لوط تھ سفر تھی اُنی
 بابل کہ شہر تھ سہ دراد تھیر
 رو د کینہہ کال تھی قرار پذیر
 اد تھنا بہ طرف خراں دراد
 لو کہ فوجاہ وچھن دراں میداں
 حلدہ لمے یمن تھ نالی
 برو تھ تس آے بہر استقبان
 کیاہ چھ قہہ مدعا دراں صحرا
 تور دوپہس کر اے نکو محضر
 سے امیرن اندر سہماہ مشہور
 نازین کور خو برو بہ کمال

گئے براہ پیہ سندھ مطیع تمام
 ناد دتھ نیون خلوتس منتر زود
 ور علاوتھ تھ لوکھ او تھ پان
 جھم پیہ مصلحت یوان بہ ضمیر
 چھے تھ بہتر گزھن بہ شہر دگر
 گو سہ عازم بسوے کشور شام
 بیہ از اہل دیں تھ کینہہ زنی
 پو گزھتھ شہر املس اندر
 آس حکم سفر ز طرف قدر
 و تھ منتر برو تھ تس بیاباں او
 از لباس حریر شیر تھ پان
 شان تھ تھند وچھک سہماہ عالی
 تھ پڑھک منے و نو حقیقت حال
 صاف ظاہر منے نش کر و برضا
 اسی چھ بیتہ کس اپر سندھ چاکر
 چھس گنی کور دون اچھن ہنر نور
 سے بدیع الجمال، ماہ مشال

کور تمی پشتر چھنے بے نظیر چہان
 خواستگاری کرتے تھے تھری تم دڑے
 نیک بختاہ طلب کریوں ترو پور
 پیو نہ خوتو نہ کانہہ دلس منظور
 یس تمس طار یہ جس جمال
 سو نہ سڈے ترنج چھس در کف
 بنہ مے حور شوہر مختار
 آسہ کس پیٹھ تہنر مہربانی
 وئی دواں پاک صورتھاہ تھاران
 کچھ ڈر شاید پسند خاطر تس
 یمہ توہر سہتی نزد دخت امیر
 ساری سے لیش تمویہ شینچہ سوز
 بینہ نووکہ مے بر بساط حریر
 آسہ اکھ ہتھ کنیز تس ہمراہ
 خام لاگتہ بہ چہرہ انور
 آپہ یامتہ مے دشت گو پر نور

مول تم سڈ چھ یوڈ امیر زبان
 تس نشہ واریاہ اکا بر آسے
 اسی توے سوز تمی امیرن یور
 واریاہ زنی آسہ کریا پہ حضور
 وئی دواں اسی چھ آسہ ناکا نہ لال
 ناو چھس سارہ باکمال شرف
 تراویس مے ترنج زر بکینار
 کس چھ واقف زراز پنہانی
 گئی سٹھ دوہر آسے بیتین پران
 یوڈ یکھ اسی کرو تھ حاضر تس
 تمی وونکھ چھس فقیر یوڈ رہگیر
 یہ حکایت جماعتن ییلہ بوز
 نیوٹھ ہمرہ تمویہ پاک ضمیر
 سارہ ییلہ آپہ تس برائے نگاہ
 تاج بر سر تھو تھ پراز گوہر
 ابلقس پیٹھ کھٹھ سو سو رنج گور

۱۔ بڈی بڈی امیر ۲۔ اٹھس اندر ۳۔ مسافر ۴۔ مراد حضرت سارہ
 ۵۔ مراد حضرت ابراہیم ۶۔ فرش ۷۔ نقاب ۸۔ ہر گنہ گور

اگر نظر سے سو شہرہ آفاق
 تس خلیس و چہن عیاں بقیہ
 بختہ بچہ یام وچہ سے پرتو نور
 کھوئے اندر ز روئے تحسین تس
 سے نشانہ بہ پیش جانانہ !
 مایہ ہتر آویلدہ دگ تسکین
 روٹ خلیس تریج اندر کف
 نیو کھ پیش امیر سے اعلا
 تراو یامتہ ببارگاہ امیر
 گر کھ حاضر امیر پشیزے کور
 گئے بزرگان شہر ساری جمع
 وچہ امیرن تہند سے حسن و جمال
 شوہراہ چھے رتے رت گومت حاصل
 گو سے تقریب شادیانہ تہم
 زبیر سند فضل گو س شامل حال
 اتھ زمالس اندر بحسن خطاب
 رہند پی تمین کرین کاہل

گئے خلیل اندر سے چھتہ مشتاق
 جلوہ نور احمدی ز حبسین !
 دہشتہ دل سچو لیس کورن منظور
 آئے تر اوتھ تریج زریں تس
 گئے شھوتہ پانہ جانب خانہ
 آئے واپس بہ مسند زرین
 حاضر و وے شادیانہ کف
 منگہ نوون سے بانی اسلام
 آئے تامتہ مدبران و وزیر
 پرن عقد نکاح گو منظور
 وچہ تمو دلریا سے دینک شمع
 سارہ خوتونہ کن وون پتقال
 چھے ولکین یہ سفر کے مایل
 روٹ خلیس میان شہر مقام
 روڈ شہرس اندر سے واراہ کال
 لوکہ پیچھنادی تھی سیٹھا آداب
 گئے لوطس پیمبری حاصل

۱۔ مراد حضرت ابراہیم ۲۔ آتھس اندر ۳۔ خبر ۴۔ مراد حضرت ابراہیم

حسب ارشاد بادلِ معصوم ! بہر دعوتِ مے گو بقومِ سدوم
حضرت سارے پہ اوس مراد گو نہ حاصل تو نام کا نہہ اولاد
قودرتیج مصلحت پہ اس کمال روز کھون خالی تس توئے تر کال

سفرِ شام و فساداری و ہمراہی سارہ

اکھ دوا گو خلیل رحمانی ! آو نزد امیرِ حسدانی !
پی وون تس بموجب الہام ! چھم مے عزم سفر بجانب شام
تور گزھنس مے چھم نہ کا نہہ چار روز بیستی تمام حضرت سارہ
پدر سارے دیتس روختت گو نہ مانع تمس سہ بر ہجرت
یام رختِ سفرتیار کمرن سارے نش بہ آشکار کورن
حضرت سارے بے قرار سپری ہمرہی پیٹھ تمس تیار سپری
لولہ ہتر راجہ مانج کلکھ ٹٹ از وفا تمہ رفا قتیج و تھ ٹٹ
تس خلیس کمرن پہ عرضی پیش کیا گزھنی کم مے یود نکھ باخولش
ٹٹے سوا اکھ نفس لوکم نہ قرار چھم مے درکار چون اکھ دیدار
یوت گزھک توتیکے پتے دنبال ہر زماں روزِ ٹٹے بے نالی نال
وون خلیس جواب با سارہ چھس مہا خبر مے چھم نہ کا نہہ چار
از برائے سفر بے چھس عازم چھے ٹٹے مایس نش بہن لازم

۱۔ والد حضرت سارہ ۲۔ رفاقت ۳۔ پانس سیتی ۴۔ آماد

چھک تر دخت امیر اس کشور
 تور خاتون پی کورن تس عرض
 سٹھ منے چھم واتہ ماٹہ انجامس
 چھم ترے ستین سفر گرن ہر حال
 اون خلین تہند سٹھ عرض بجا
 دراپہ ہمراہ سار یا شوکت
 پتہ پتہ درائے اہل شہر تمام
 فارغ از رخصت شہانہ سپنی
 کیا ترادکھ ثارت ملک پدر
 بس منے خدمت تہنر کرنی چھم عرض
 لٹھ دواں چھس بیہ عیش آرامس
 چھم نہ حاجت منے جاہ مال منال
 گوس تسکیں امس اندر چھم وفا
 گپہ مالس تھتے ہیونن رخصت
 تس خلیس کورکھ وداع و سلام
 جانب شام تم روانہ سپنی

واقعہ شاہ بدکردار با خلیل نیکو کار و سارہ

عالمو وون خلیل نیکونام
 وتھ لکھ ملک مصر منتری ناگاہ
 ظالم بد سیر نظر ناپاک
 تھپہ دینہ ہے اندر کس اتھ زیوٹھ
 تس یہ کینہہ پانہ ہے پسند یوان
 دراویتہ جور بیتہ بجانب شام
 اوس در مصر اکھ شہا گمراہ
 تیرہ رو سنگدل تہ ہیبتناک
 لوٹ تس کار تاجرن پیٹھ کتر یوٹھ
 تاجرن نش سو جبر سیتی نوان

۱۔ دخترک مخفف مراد لڑکی ۲۔ وفاداری ۳۔ چشمہ سان
 ۴۔ رخصت ۵۔ بد رخصت ۶۔ بدکردار۔

ڈینشہ ہے یو دس کا نہ حسین عورت
 بوزی تھے قصہ جفا پیشہ
 سارہ خوتون ہند ہیوتن تمی غم
 اس خوتون پردی پائند
 فتنہ کے خوف تمی نہ پیکر نور
 بستہ تھاوتھ بر اشتہ رہوار
 پاسدازد شہس نیکہ سو خبر
 بار برتن چھ سبتی تس بسیار
 ظاہرا آب تس گڑھن در شام
 دراد فرمان ظالم جا بر
 آہ شہنگ شیر تھے بندوق
 تاجرانہ خلیل یزدال جوے
 پیر تھنہ ظالم لوگس ژون الان
 تمی دوپس اتھ اندر چھنے اکھ عورت
 بوز مہر چھم منے چافز خیرہ سری
 اقتدار تھ رنے چھے گہر مستی

تس بہ نخوت توان کر تھ غارت
 پیو خلیل خدا در اندیشہ
 گوڑھنہ کا نہ اکھ تس گڑھن مجرم
 اوس آسان نقاب تس اندونہ
 تھونہ صندوق ہے اندر مستور
 جستہ مصرس کئے اون رفتار
 تاجرانہ دوت شہر ہے اندر
 بیہ صندوق اکھ چھ اشتہ بار
 پھس صندوقس اندر بر تھ کیاہ تام
 گڑھ تاجرانہ نش کرن حاضر
 نیو کھ نشہ شاہ ہے بمو صندوق
 تراویسید نزد ظالم بد خوے
 کیاہ چھ صندوق ہے اندر پینا
 تھو منے پوشید از پئے عصمت
 میھتہ ہرگز کر کھ ژ پردہ دری
 چھکھ توے کنی کران زبردستی

۱۔ ظالم بہتر ۲۔ فکر و تشویش ۳۔ منہ ۴۔ واقف ۵۔ مراد حضرت سادہ
 ۶۔ پوشید ۷۔ اہلکار ۸۔ چوبدار ۹۔ کھٹہ ۱۰۔ گستاخی

ظالمس یام گو یہ نکتہ بگوش
 خود سری ہند پھوکر کھولس گن
 تو ہی یہ صندوق در حرم خانہ
 قادی خالس اندر یہ سوداگر
 چو بدارو بموجب فرمان
 واتنودکھ مسہ یام زندانس
 او ظالم بہ خاہش ناپاک !
 ٹھکان صندوق کے کورن پیل چل
 بیٹھ یکسو نقاب لاگتہ حور
 قادی خانہ منترے بہ فضل جزیل
 سر احوال پاک سارہ
 ووتھ مسہ ظالم بہ خاہش بانو
 پابگل گوس بڑو نہہ پکن مشکل
 ساپے کن کپن عذر خاہی
 یام آزاد گو مسہ تیرہ معاش
 تی وچتھ ساپے رواں گو آشک

کھوت ز نخوت تمس دماغس جوش
 دینہ لوگ تند روے سر ہنگن
 واتن اوو بطر ز شاہانہ
 بستہ کھاؤن گڑھے بہ رنج و ضرر
 نیو خلیل خدا سوئے زندان
 نیو کھ صندوق منتر حرم خالس
 تراو اتھ کمرے اندر بے باک
 ذرا یہ تمہ منتر سو نور چی مشعل
 گو حرم خانہ سر بسر پر نور
 تل حقن ٹھور ز چشم پاک خلیل
 تمہ بہ زندان بہتہ دھچن واراہ
 گو بوڑتھ زیر خاک تا زانو
 گوڑ بہتہ مبتلا خراب و خجل
 بخشتم بلی گیم منے گمراہی
 ساپے کن اتھن کوڑن بیہوش
 ناگہاں ظالمس اتھ گئے خشک

۱۔ ہند ۲۔ قادی خالس کن ۳۔ مٹراؤن ۴۔ مراد حضرت سارہ ۵۔ کوٹھن
 تام، ۶۔ کھور زیر منتر، مراد مبتلا۔ ۷۔ بد چلن۔

عاجزی تمی کُرنِ دگر بارہ
 یام دل تو بہ ہے اندر تس آو
 بیہ تمی کر نظر بچشمِ دغا
 از بدن خشک بیہ گاس مستھان
 کائے مبارک لقا پری پیکر
 عفو کر وہ ذیکے نہ زانہہ رد بہ
 سارہ خوشنہ دو پنس لے نادان
 میون شو ہر چہ زیہ ہندے دست
 تس یوتامتھ ہیکھ نہ بخشایش
 یام خوشنہ تس وونن یہ بیان
 تاجر نیک دل سہ نام آور
 وامو دکھ سہ در حرم خانہ!
 بخشتم رے بد منے گو اظہار
 عورتاہ چافی چھے نہایت پاک
 گئیہ کوٹھس ز چشمہ نابینا
 پی ونان آو حضرت جبریل
 بوز بعد سلام محکم اللہ

در دعا آیہ ز حمد دل سارہ
 بیہ وہ نو ذی نربن تمس جس آو
 در زماں گو وچھاں وچھاں اعلیٰ
 سار خوشنہ کن وونن نہ فغان
 چھے ژتے پاکی ہندے قسم لبس کر
 پھس کراں لغزشن بہ دل تو بہ
 چھے تسند قہر لبس چھے در زندان
 قہر تہندے ہو کھتھ گے رگ پوست
 چھے توتامتھ مرض در افزایش
 اہل کارن تھتھے کورن فرمان
 گزٹھ جلدی کڈن ز قید نمبر
 ظالمن عاجزی کر پس پانہ
 چھکھ بلا شک تر مرد نیکو کار
 وچھ منے تس کن بدید مے باک
 دفعتن گے ہو کھتھ منے ستمہ اعضا
 تس خلیس اونن پیام جلیل
 ظالمس پیٹھ تر عفو کر زینہ زانہہ

او۔ دوسیمہ لٹٹے نابینا سہ فریاد سان سہ مراد حضرت ابراہیم سہ اضافس اندر۔

سے یوتامتہ ہے واتہ برزہ راست
 مشہدیتہ تس سرور سلطان
 ظالمین تراوی زندگی ہنر کل
 ملک و مال و چشم بہ ابراہیم
 پیر دلہ گوئے از گنہ تائب
 بزم ہدایت سے او از دل جان
 مہربان گو خلیل رحماں تس
 از دعلے خلیل دریا دل
 زن نوے زندگی لین یہ دعا
 گلو گنڈتہ سارہمس کپن غرضی
 چھم کنیزاہ مئے تیکدل مہوش
 دوپنہ ہا اجرکے یہ تے شوہی
 پتہ تے ہش چھتے پاک دامانہ
 ییلہ ییلہ اوی شدے دس طلعہ نیم

پینہ تھاؤکھ قبول تس درخواست
 تراو از دل غرور نادانی
 دست بردارگو ز مال و دول
 از دل و جان تھے کورن تسلیم
 رود ارجانہ کے فقط طالب
 باتنامت اوئن تمس ایمان
 مال و دولت تمس دین واپس
 تندرستی تمس سپنی حاصل
 دون اچھن گاش اس گو بیٹا
 درگذری ز مٹانی خود غرضی
 سوسے بخدمت رتن گزہم دل خوش
 چھے یہ تے ہش یہ تے وچھتہ لوبی
 ڈالہ بخشان چھتے یہ دردانہ !
 گو مئے سے حال پس مئے تے نشہ گوم

روانگی از ملک مصر

موجہ درای ییلہ بصد اکرام
 اوس عزم سفر بجانب شام
 لے وسیع القلب فیاض لے خوبصورت لے رٹھ پن محنتانہ لے مراد گمان خلوت لے سیمٹاہ
 عزتہ سان۔

مصر نشہ دڑاے سید کر تھہ تجہیز
وہ منتر بر خلیل رحمانی!
حال خود در بیان لُجس اپنے
وہن خلیل تمس منے گے معلوم
حضرت سار گے تہ یوزتھ شاد
غرض کورنس منے یاد مہنت کھاد
تمی وولنس شو بہ ہاجرہ تس نام
حضرت سار نے وولنس الحال
سور سامانہ سید روانی گے
ملک شاہک یہ صوبہ عالی شان
ڈیر تر ووکھ تہ روٹ تمو جاگیر
شو بہ وُن خطہ چھے اموب پسند
از نگاہ خلیل پاک شعار!
گے باقبال آن مبارک بخت
مال و دولت بنیو کہ روز افزوں
پایہ بوڈ یام گو سکونت گیر
لج بہر سو سکونتج بنیاد

ساز و سامانہ ہمتہ بمہ سوہ کنیز
سار لج وونہ پاک دامانی!
پاکبازی پینہی لُجس وونہ نے
چاتی پاکی بحکمت قیوم
بولنس تس کنیز ہند روداد
کناہ کرو اسی تمس کنیزے ناو
قول ہا اچولہ یہ چھے انعام
ثریے یہ بخشان چھے یہ چھے شلال
در فلسطین دیار وارتھ پنے
اُسی تمہ وقتہ اٹھی ونان کنگان!
در یروشلم گے قرار پذیر
اُندی اُندی چھس کر یوہ ملے بلند
گے پدیدار چشمہ تہ انہار
نئی تر و تازہ میوہ دار درخت
کھنے تمو میوہ ملے گوناگون
جایہ جایہ نووے کورن تعمیر
زور ہمتہ گام تہی کرن آباد

لہ تیاری تہ کھیز پہاڑی تہ ظاہر نمودار تہ قرار پذیر

زانی راؤ فی شریعت و ملت
ساروے مانی دینہ کی احکام
قبلہ کے تمی نشان مونگن بدعا
صحرة اللہ تس نشان ہوون
از خدا چھے نشان قبلہ پہ کئی
روز بیتھ ملتس اندر نیکال
از چھے تھقوشا یہ مسجد اقصی

اہل قرین سہ گوئے دعوت
گو فلسطین تمام باسلام
بہر توحید ملت بیضا
آو جبریل وحی رب ہوون
تس حنیف سہ سو کیفیت تمی وئی
قبلہ انبیاء یومہے ہر حال
اوس تکر وقتہ صحرہ قبلہ نما

روانگی بظرف بابل — واکام حجت برنمروود

چھی لیکھاں حال فرقہ اخبار
در فلسطین بہ راہ دعوت دین
سوے بابل زمین بہ ساز سفر
گمرہس ظالمس تہ مردودس
چھے خدا آسٹک کراں دعوا
کھوڑ ناؤن سہ از عذاب الیم
ہیوتن سارس تہ ہاجرہس رخصت
ثراو بیتہ شہر بابلس اندر

اہل اخبار راویان کبار
رؤد محکم خلیل پاک ایدین
آس فرمان حق ڈ گنڈ تہ کمر
نادوتہ سوئے حق تہ نمرودس
چھس بسر جوش کبر و استعلا
گشختہ تس و نتہ دینچی تعلیم
بوزی تھے دراو بانی ملت!
از فلسطین خلیل نام اور

۱۔ گامہ والین تہ مراد حضرت ابراہیم تہ بلند سپدن تہ حضرت ابراہیم

ووت یا مٹھ بمنزل مقصود
 اوس کا بل یقین تمس بخدا
 بے خطر تس وون کہ اے گمراہ
 تمی بے سوزس رتے کن نہی رسول
 چھم مے امر خدا تے وکھ باوڑی
 بوزی کتھے ظالمس، میٹرین رتہ
 از غضب تس وون مرون پترہ کتھ
 پانہ ہے نش مے چھم خداوندی
 چون رب یس چھ حکمران فلک
 تپرد آرتھ ینتے پیٹھ دمہ تس
 پی وناں نار کپس دوبالا گوس!
 وون وز پرو تمس پہ چھا امکان
 چھکھ پترہائی وونو امیک تدیر
 رمل سہ پھنوو تمی سہا دشوار
 پنجہ تہندی لدرکہ میان طناب
 گزرو نے منتر صندوق تھو وکھ تام

وکھ، میٹرین سیود بخا تے نمرود
 تراو نمرود ہے نش تہنہ
 کر یقین کن چھ حضرت اللہ
 جان گترہ کر تر مینون پن قبول
 بے غرض دینہ چی تے کتھ باوڑی
 گوس زن پترہ پترہ کھس اچھین پترہ
 بر و نہ تہ وونے تر پھیر امہ نش پتھ
 ون کچ چھم مے آرزو مندی
 جنگ تس سیتی چھم گرن بے شک
 چھس پترہان ملک آسمان تہ تس
 آسمان پیٹھ کھس خیا لہ پیوس
 چھنہ بر آسمان کھس آسان
 آو ابلپس آدنک تس پیر
 ژور بڈر گزرو انکھ در آخر کار
 فاقہ سیتی اول کرکہ بے تاب
 بیوٹھ تھ منتر پانہ با آرام!

لہ محتاجی۔ تہ۔ آسمانک پادشاہ تہ علاؤنگ نار۔ تہ زنجیرن منتر۔

ماز را تھو کہ اویزان تھ
 بوجھ ہتر اسی وچہ تمویئلہ ماز
 کھوت سپٹھاہ ہیور تلن سند قس ٹھو
 از خیال عبت لوگس ییلہ بزم
 اٹھر اندر تپہ در کمان تھوون
 او فرمان حق یہ جب رائیل
 گاڈ ہند ہوٹ تمیک ہدف تہناو
 آپہ گاڈاہ محیط مشنر نپیر
 گاڈ ییلہ دور ہوٹ کورن پخلا
 خوانہ بورے تہر واپس او
 از حماقت تہ گو سپٹھاہ دلشاد
 تس وزیرس وونن مہ کرو وڈزیر
 ران بوجہ نہ کہ تھو کہ اویزاں یام
 از فیضا بون دسٹہ بکرہ خاک
 بابلس مشنر فرزع اکبر پیو

ماز نکہ تل وچھتہ گردن گو مستہ
 ہیور گئے ہنوت تمو گرن پرواز
 نکہ واتن نپس گماں تمی کور
 سیر اوسس وزیر اکھ ہمد
 از جہل سوی آسمان تروون
 رٹھ اتھس مشنر تیرا تجیل
 خون آلود سوی دشمن تراو
 نزد جبریل روز داریتھ سر
 تاقیامت تمس ذبح گو معاف
 ظالمین دہشتہ بورن ادچاو
 گوم حاصل یہ اوس میون مراد
 ماز رانا پھرن بجانب زیر
 سیود گرد و بون کئے و سن ہیوتام
 نون تمودیت صدائے وحشتناک
 زنتہ غوغاے روز محشر گو

۱۔ بے ہود۔ ۲۔ جلدی سان ۳۔ نشانہ ۴۔ بے وقوفی سیر
 ۵۔ زمینس کن۔ ۶۔ شور و شر۔

لاف دینے لوگ سہ ظالم بے بیم
 بوزر یا منہ خلید نے یہ مقال
 میو رب چھ بغیر روح و جسد
 سے منترہ چھ از مہمات و عیوب
 ذرہ ذرہ چھ سے محیط بہ سلم
 تمہر لعین نہ دوپس مہ تراوم ڈرا
 بیتہ کر فوج از جمع پے جنگ
 دوپ خلین تمس کہ اے گمراہ
 بوزر تھے خشنک گو بے دین
 ملکے منترہ شرق تا حد غرب
 چھم لڈن جنگ با خدائے خلیل
 لشکر راہ جمع گئے سفید و سیاہ
 دوہرہ اگر حضرت خلیل اللہ
 بار دیگر بموجب شفقت
 تمہر وولس کر ہیکے اُنہہ اپان

اس مارتھ پے رب ابراہیم
 دوپس اے خال تراو خام خیال
 چھس صفت لہر لیل و لیل
 سے چھ غالب تہ سپر نہ مغلوب
 پیش ہملت و شرے تہی از حلم
 دچھ خدائس کڈر فی سہ فوج نمبر
 یا اہم تنگ یا اثن سے تنگ
 ان بمیدان پنن تمام سپاہ
 حکم دیت تمہر بہ عاملان لعین
 جمع لشکر گریون از پے حرب
 گو بہ تعجیل حکم کے تعمیل
 دیکھ در دشت خیمہ تہ خرگاہ
 گو روانہ بسوے لشکر گاہ
 دینے سے کن تمس کورن دعوت
 کر نظر کور منے جمع فوج گران

۱۔ نمرود، ۲۔ گمراہ ۳۔ جسم ۴۔ نہ زاس کا نہ نہ زاو کا نہ ۵۔ پاک
 ۶۔ کمزور ۷۔ سپاہ ۸۔ احاطہ کرنے ۹۔ دل ۱۰۔ مراد نمرود ۱۱۔ نمرود ۱۲۔ کار گزار ۱۳۔ کن
 ۱۴۔ جنگ ۱۵۔ غر ۱۶۔

چون محمود یو دچہ صاحب جاہ
 رایگان گئے نصیحت نادان
 اے خداوند آسمان و زمین
 اوس ویر در دعا خلیل اللہ
 او برے منتر مہین ہنسے لشکر
 محکم فوجس کو رن شتاب کرو
 طبل و ناقوس ہر طرف دایو
 تیر لاین ہتیکہ برابر زو پور
 او بر بون بون دوسرے دو بالا گو
 او بر پھوٹ دراپہ ٹہی نہ سربہ ہجوم
 پرتھ سوارس اکے اکے موہے بوٹھ
 از حدیث صحیح گو مت چھ عیان
 جسم ابلق سوار کھیٹہ سرہم
 وچھ اچھو حال پانہ نمرودن
 او درخانہ مثل دیوانہ
 بازین تھہد کو رن سہ حال بیان

نہر تین و فی کینس بفوج و سپاہ
 ٹونگ خلیپن بیدیدہ گریان
 سوز لشکر بریں گروہ لعین
 از افق گو نمود ابر سیاہ
 پیہ و اتھہ سوہ بابلس اندر
 خیمہ نے بشدش طناب کرو
 تیر او برس گئے شمتھ لایو
 او بر منتر میل مہیونہایت شور
 فوج نمرود تھہ صف آرا گو
 کور تمو غلبہ بر جماعت شوم
 ٹونگ مار تھہ دیکھ سزائس کر یوٹھ
 تھادیکھ نہ ز استخوان تہ نشان
 مہر تھقی رو دی گئے نہ زیاد نہ کم
 گو خجل رو و تس قرار بدن
 روڈ ترھیچہ دیکھ سہ در حرخانہ
 وادرغیا مئے فوج گو داران

اگہ منوہا اوس کوچک ویک پر
 دم منے حکیم ہلاکئی نمرود
 اس فرمان تیتھے، ایزد پاک
 نست کینے ژاو ناگہانی تس
 بیوٹھ مینگن اندر تمس بقرار
 گو ذلیل و نزار و بے آرام
 آفتاہ تس سو مہی شدے رنگ
 کلے بے منتر سے ہر طرف تس پھور
 حکمتاً تس کڑکھ سپٹھاہ تدبیر
 کو بہ پے ژرنجے تس قرار نفس
 دوہرہ اکہ حضرت خلیل اللہ
 یام ڈیو نہن منے در عذاب شد
 پی وون تس ژے بوز اے نادان
 توہر تس ونہ لوگ شقی ازل
 وون غلیظ تمس بصد تا کید
 ونہ تم اسی در سوخن دمساز

تم مناجات کور سوے داور
 وہ ذکے زون سے پانہ ظالم رود
 چھے ژے تجوہر گژہ کرن سے ہلاک
 دوت در مغز سر روانی تس
 کھینہ لوگ مغز سے سر بصد آزار
 لوگ غذایں کس و دتھس سر سام
 کیونتر کالاه تمس کھین مینگ
 لوپہ دی دی تمس تلن کلے گیور
 گو نہ ہرگز مرض علاج پذیر
 اوس دادس گژھاں اکس نفس
 ژاو نمرود سے نشہ ناگاہ
 ناد دیتس بہ کلمہ توحید
 رستگاری بنی ژے ان ایمان
 ان خدا آسنس گواہ اول
 کل عالم چھے شاہد توحید
 آپہ پرتھ طرفہ کلمہ چی اسوار

۱۔ کلے چ مینگہ سے نام مرض سے ہتھوڑ سے مراد نمرود سے خدایہ بند گنہگار کو اہی
 دینے والے۔

گو پیدار از درو دیوار
یوت دینشہ تہ گو نہ تس تاثیر
بعد تسلیم تہ بہ ابراہیم
یود یہ ملعون بجان و دل اقرار
منفعت کینہہ دیس نہ کھوٹھ ایمان
زندگی ہند چھ وونی ترے ستائش
خوف ویر پڑھ کرنی چھینہ کانہہ سود
بستہ بچینہ سے اندر بوعید
کبر کے نارہو دز تھ رسوا
اقتدارن تہس اچھن تھو وٹھور
پتھ یہ کینہہ رو تس زمال و شتم
آیہ ساری باقتدارے خلیل
پی وونکھ تس کہ اے رفیع القہ
کوت گڑھو چھکھ تہ وونی پناہ سونے
لویہ دل یود رٹکھ بہ ہمرایہ
یوت گڑھکھ اسی بھوے توت ہدم

رَبِّكَ اللَّهُ وَلَحْدًا اقرار
آو جبریل از خدایہ قدیر
بولس چھ ونان تہ رب عظیم
دیہ بر کلمہ وونی کینس صدار
وونمت چھس قریب قبرضک آن
میر اسن ہزار لعنت تس
مؤد مردود سنگدل نمرد
عز ریلن تھو ووس سہ روح پلید
میول میتر منتر کسند اپر دعوی
دنیاہن وچھتہ ما و فالتس کور
از علامان و چاکران و خدم
رودی پیوستہ در ہوائے خلیل
اسی چھ ماتحت چھکھ تہ سونے صدر
بابلس منتر تہ بادشاہ سونے
شوہ تہ عا لچ شہنشاہی
چھی تہ محکوم اسی قدم بقدم

لہ فایدہ مرنگ وقت لہ عذاب منتر لہ ہمیشہ لہ خلیہ ہندس خیالیں اثر۔

بالیقپن بنبہ سون تخت نشین
 کر تصرف ڈ درخزاین و مال
 کیاہ ضرور دوتھ مئے چھم زنگ عدو
 مالک الملک شو بہ مولا بس
 یاد یتیمی کور پہ آسمان وزمین
 یکہ وٹہ مجلسا چلاو نظام!
 ردی دین حنیفہ ہے قایم
 باگراؤ کہ سو دولت نمرود

گھر آب ترو مون چوئے دین
 چھکھ ڈ بیدار بخت با اقبال
 وون خلیسن تمہن جواب ٹہ نکو
 ملک داری ہندے مئے چھمہ ہوس
 حکمرانی چھئے تسر تر روئے یقین
 بابلس منہز بانتخاب عوام
 منتخب کور تمو پین حاکم
 روٹ تمو جاہ و حشمت نمرود

والیسی بطرف شام و لادیت حضرت اسماعیل

جانب شام در او ہتہ کینہہ خاص
 فتحندی عطا کرس ذاتن
 سیدی دیتہس تہ کور لکور خصت
 داتی در شہر رحبہ تم ناگاہ
 اہل شہرن دیکھ حفس کن ناد

الغرض شاہ کشتہ اخلاص
 بر رضیے خدا دین میلہ تن
 اوٹنی پیٹھ خزانہ تہ دولت
 در او بوڈ کارواں تمہس ہمراہ
 نو سہر کور تمو پشہر آباد

لہ محمد عزیز تہ بادشاہ تہ رت جواب تہ دشمن تہ بادشاہی تہ حضرت ابراہیم

درای تہ و آتی در زمین حلب
 بام شہر حلب کورکھ تعمیر
 درای جلدی تم از حمیر نوبہ
 یام در مصر و کھ لیس ناگاہ
 دیو تھ سید تم خلیل پیغمبر
 ستر ہمتہ کاروان دولت مال
 خیر مقدم کرن بصد تعظیم
 اوس امت سے بر ہدایت پور
 مصر منتر در او سید نبی حنیف
 شان شوکت و ہمتہ تنیک ولی
 تہ پیٹھ و آتی در دمشق زمین
 در او سید از دمشق با صد شان
 ہنر کن کن و دیکھ چھ کیاہ پہ دھان
 اکھ سدوما دوم سے عامورا
 پنجہیں شہر تھ صعدا نام
 روے گرداں چھ رب تھارس

نو بنا تھ دیکھ بہ طرز عجب
 درای تہ و آتی در مقام حمیر
 و آتی بیدہ ملک مصر سے اندر
 اوس تہ زند و نہ سہ بر او تھیم شاہ
 مصر منتری پکاں بخت و فر
 در او پائے برائے استقبال
 با ادب آو نزد ابراہیم
 میر بانی تہنر سپی منظور
 اونکھ طبریہ سے اندر تشریف
 لوکھ ہمتہ ژول تہ شہر گو خالی
 گے مسلمان تونگر و مسکین
 و تہ منتر دؤر دہی و چھکھ نیران
 و نو تمو یکم چھ پانتر شہر عیان
 چھ ترییم زعد چار میں دو کا
 چھی ڈلہ پور از زہ اسلام
 رات دہرہ یکم چھ منتری گیتی زارس

لوٹ یم تاجرن کراں بے عار
 قہر حق داتہ عنقریب یمن
 در فلسطین سہ دوت از رہ شام
 حضرت سارہ گئے وچھتہ خورم
 گذراؤنی بخانہ کینہہ ایام
 ہاجرہ نیش بہ کر شاہ ٹھہراو
 ہاجرہ کن عطا گوشت مے نور
 تس تمی رشکہ ژونہ ناؤنی کن
 تھو یہ برژونہ کن مے رسم تہ اپن
 حضرت ہاجرہ زبون فسر زند
 سر تہ تمی سشد پسر بہ زبون کر
 پی وئی سارہ کڑی زتی منظور
 یاد سپدن ژئے کیتی توکی سامان
 پی دیکھ تی بہ کر مہ برکاتہ غم
 زاو گو براہ تمس سہٹھاہ دلخواہ
 ناو کورہس جناب اسماعیل

چھے زنا تہ لواط پہنڈے کار
 حاضر کن کن یہ وون براہین
 توہ پیتہ مہتر نکو فرجام
 زاو شہرس اندر بجاہ و حشم
 سخت محنت تلیتہ کورن آرام
 حکم حق بر خلیل رحماں او
 صبحہ کے وقتہ سارنے وچھ پور
 حضرت سارہ وون تمی رشکن
 تس خلیس وون مہ کرہ غمگین
 بیہ دویس مے کر تیم پر پسند
 ہاجرہ نیش اگر بنی ژئے پسر
 وحی تس او از خداے غفور
 تھہ اندر مصلحت مے چھم پہان
 وون خلیس تمس جواب لغم
 ہاجرہ پور گئے ادا نو ماہ
 شکہ کنی نازین حسین جمیل

حضرت سارے سپن بٹرشک
 پی وون تس کہ اے خلیل اللہ
 تھ شے یم تھو دکھ بحال خراب
 تھ شے نکھ یوتن زجنس بشر
 پیو و در اندیشہ کیا چھ یقہ چارہ
 اس جبریل دوپنس اے حق دان
 حضرت ہاجرہ و دان بسیار
 از فلسطین زمین لکان زن واد
 تھ دوہرہ ناو اوس تھ بک
 بے زراعت سو وادی بے آب
 مہو کل کاتھ نہ تھ اندر ویدان
 اتھ مقامس اندر ابن لبفر
 حضرت بستاہ تہ آب مشکاہ اکھ
 روختناہ ہاجرہ ہیوتن بہ قرار
 بریکہ پتھ بجانب باری
 ربنا یو دمنے اندر پی صحر!

آپ نزد خلیل ہو رن اشک
 بے یمن دمن گئے وچھے کر زانہ
 آسہ یقہ شاہ آب یثر نایاب
 آسہ نہ کاتھ اکھاہ ز خوف خطر
 بے گوناہ کیا ز بے کرکھ مارہ
 تھ عمل کر یہ سار چھے ترے ونا
 اسمعیلس رٹھ میان کنار
 وادی تھ جاہ یقہ چھ بطحا ناو
 واریاہ کالی تھ وونکھ مکہ
 کنہ بالن اندر سٹھا پرتاب
 اوس نہ کاتھ زراعتاہ سپدان
 یقہ شے کعبہ از یوان بنظر
 راز سیکیت بس تیوتے غذا تھو نکھ
 کعبے جاہ کن اوتن رفتار
 بر زبان تس دعا سپن جاری
 تھو عیالک یہ حصہ اکھ تنہا

اے اوش اے خدا شناس تھ جلدی سان تھ جلدی سان -
 تھ اشارہ بایہ کریمہ بوا دی غیر ذی ذریعہ (القرآن)۔

رَبَّنَا يُودِ مَنۢ مِّنۡهُ اَنْدَرِیۡسَ صَحْرَا
 اَنْ عَنَّا یَاتِ نَحْمَدُہٗ بِہٖ غَیْرِ اَبَاد
 تھو و امن و اماں دریں فلوات
 دل لو کن ہند تھو کہ مین مایل
 ستمہ دلس منہ تھو تھو واپس دزاو
 حضرت حاجرہ بیکہ زمین با
 اسی پزاران خلیل یہ واپس
 صبح کے وقت گرم ییلہ کو رو
 پور پر نور بر زمین تھا وں
 از صفا دراپہ جانب مروہ
 مروہ پیٹھ تا صفا کو رن لٹ ستمہ
 تاپہ کے تڑ تڑیشہ کو رن زور
 آو نہ در نظر تمس کینہ آب
 آیہ از بے کسی سوہ اوش ہاران
 سیکہ اندر سہ یثر و دان دیو ٹھن

تھو عیالک یہ حصہ اکہ تنہا
 بِلَدًا اِمْبَتًا تھوون بمُراد
 وَاَرْزُقْ اَهْلَہٗ مِنْ الثَّمَرَاتِ
 پد ریتھ رت معشیتاہ حاصل
 در فلسطین سہ ساپہ نشہ او
 بچہ ہیتھ روزی بادل غمگین
 رات ییلہ آیہ گو تسلا تس
 تڑیشہ با پتھہ کورن پیٹھہ تگ دو
 سوئے کوہ صفا قدم تڑوون
 بیتہ سوی صفا دین جلوہ
 حاجین پیٹھہ سپن یہ لازم کتھہ
 در فلک ٹل ملایکو اد شور
 و فی دواں ہر طرف سپن کتاب
 اسمعیلس نشہ سو گئیہ لاران
 تھور سستین سہ کچھ دوان دیو ٹھن

لہ رَّبَّنَا اِنِّیۡ اَسْکُتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیۡ بِوَادِیۡ غَیْرِ ذٰلِکَ ۙ رَبِّ اجْعَلْ ہٰذَا الْبَلَدُ
 آمِنًا (القرآن) ۱۰۰ اے کہیں باشندن کر میون ہند رزق عطا ۱۰۱ فاجعل اقلد
 مِنَ النَّاسِ تَهْوٰی اِلَیْہِمُ (القرآن) ۱۰۲ حضرت اسماعیل ۱۰۳ نورانی فرزند مراد حضرت اسماعیل

نکبہ پتھ تس بہ حکمت متعال
جوش ماراں سہ آب زیر قدم
پی دوشن تھہ ٹھہر ٹھہر لے آب
تی چھ فرمودہ شہر لولاک
وتہ ہے نہ اگر سہ تھہ زمزم
ڈیوٹھہ ییلہ ہجرن سہ ابابہ
آب شہرین نمیک کورن ییلہ
شکر احساں پورن لبوی جلیل

استہ بوژن صلی آب زلال
حضرت ہاجرہ دشن زمزم
روز قائم ذرا مہ کر تہ شتاب
تمہ ویر ہاجرہ سوعہ جدہ پاک
گرشہ ہے غرق تھہ اندر عالم
سنگ بستہ کرنی تمکی اطراف
تشنگی تڑن تمس تہ پھیوڑن دوش
لوب مئے زمزم تہ یمن اسماعیل

ورود قوم جرہم در زمین حرم و دیدار آب زمزم

در فتوحات مکہ چھے مسطورہ
بوڑ عجائب بسزگلاخ حرم
حضرت ہاجرہ تہ اسماعیل
یام واپس بسوے کنعاں دزاو
خانہ بردوش اسی تم پھیران

در تفاسیر تی گوشت مذکور
توں گرشہن آب چشمہ زمزم
رودی تنہا در انتظار خلیل
قوم جرہم بر آب زمزم او
آب دینشہ سہٹھاہ سیتی حاران

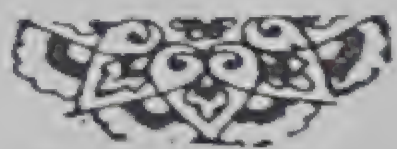
۳۔ برکتہ سیتی

۱۔ اللہ تعالیٰ ہند حکمت سیتی۔ ۲۔ جلدی

۴۔ نام کتاب۔ ۵۔ درج کر تہ امت۔ ۶۔ حرمہ کس کہ آرس اندر۔

شو بہ روزی عورتاہ و چھک بیدار
 اوس بوڈ قافلہ سعادت یاب
 بیٹھی ہمسایہ آب ہے سر ہم
 ہاجرہس پی وڈ نکھڑے اسی ہرل
 گئے سوہ راضی شرجس سوہ نہانی
 بسوتیاہ لچ توے بر آب زلال
 دوپہس اسے پاکباز با عصمت
 تمہ دوپنکھ مئے چم وطن در شام
 شہر مصرس اندر بے چس زامڑا
 صمد بے حد خداے متا نس
 نمی یستھو تھا و نس بامر جلیل
 قوم جرہم تیر بوزی تھے گئے شاد
 بیٹھی اندر زمین با برکات
 روچھ تمو لولہ سان اسماعیل

خوب روشیر خوار نس بکتار
 ہاجرہس نش تمو طلب کور آب
 زمبہ تر اوکھ میان دشت حرم
 آبہ کے مول و موے حصہ مال
 خمہ دیتھس الگ یہ زیبائی
 حضرت ہاجرہس پڑ شھکھ احوال
 چھک کچھ و نتہ چھک کہنہ عورت
 چھس بے جفت خلیل نی کونام
 یاد در قوم قبیطیاں گامڑا
 باگر آیس خلیل رحم نس
 چھم مئے لخت جگر یہ اسماعیل
 کر لو کھٹی بسوتیاہ تمو آباد
 رتی بنا وکھ بلند تعمیرات
 روک تمو ہر طرف درخت نخل



۱۔ کھونہ اندر - ۲۔ خمش نصیب
 ۳۔ مراد مکہ معظمہ - ۴۔ کھنڈر کور

باز آمدن خلیلؑ بہ تفحص ہاجرہؑ واسماعیلؑ

گو اُمی طور کیونثر کال ادا
 بیہ و چہین پنن سے ٹوٹھ خیال
 سارے نش وونن سے راز درو
 کر ہا حال ہاجرہ معلوم
 سارہ خوتونہ کر یہ کتھ تسلیم
 ہاجرہ نش گترہتھ کر سسکین
 اونٹن سے پیٹھ تر روزی زلس ساتھ
 دراو اونٹن سوار یام ز شہر
 دور یا متھ خلیل پاک شعار
 دیونٹھ نیلہ ہاجرہ من مہر کریم
 بہر تعظیم بروٹھ سے درالیں
 عرض کورنش دسو اونٹ شریف
 وون خلیلن تمس منے کر مکھ یاد
 چھم منے تس ستری وعدے کے اقرار

پیو ہوس در دل خلیل اللہ
 کیاہ سنا آب از تہنڈ احوال
 دم اجازت منے سکا و تم ممنون
 بیہ حال و حقیقت موصوم
 شرط تھوون یوہے بہ ابراہیم
 اونٹن پیٹھ تھوون زینہ قدم بہ زمین
 یتر واپس کر تھ ملاقاتھ
 ہاجرہ نش سے ووت تا دوپہر
 اوس دوران بہر اشتہ رہوار
 تس وچھتھ گے سبٹھا خوش خرم
 با ادب روبرو نکھہ آئیں!
 سانہ گھر اکھ شباہ کر وکلپ
 بون وون چھم نہ سارے ارشاد
 اونٹن پیٹھ زانہ کر وستھ ز تہار

حضرت ہاجر بن سبٹھاہ بڈ کئی
 کنہ پیٹھ یام تھو و خلیان پے
 گتھ کر فی تس مشال پروانہ
 بیہ طرفہ تیج لپن سیدہ و تھ
 شانہ کورنس بہ نصف موئے شیم
 خرمس منر سو کئی چھتے در کیسو
 الغرض ہاجر بن بہ پیش خلیل
 مالی سیدہ دیوتھ کالو لخت جگر
 باوی تس ہاجر بن بغیر ملال
 گو تہ بوزتھ خلیل حق شادان
 گنہ شہ بر زمیں تھوون نہ قدم
 حضرت سارہ ہے وون سہ کلام
 اوس مہمان نواز پاک ضمیر
 اوس لنگر تہند سبٹھاہ مشہور
 واتہ ہے نہ اگر تمس مہمان

لہ۔ نحو شبودار

اؤنٹ ہے نش بریر پائس اُنی
 گو شنتھ نقش ہاجر بن لوبکے
 نصف موئے تمس کورن شانہ
 نقش پایے دوم شنتھ گو تھ
 ناو کنہ پیو مقام ابراہیم
 زاپرن حکم آو واتخذوا
 تھو وائس رو بروئے اسماعیل
 شکر پور تمس بجانب داور
 زمزم و جبرہمکی تمام احوال
 دراو واپس بجانب کنعان!
 دوت نش سارہ ہے سہ در یکدم
 بوزہ ناو فی تہند سہ حال تمام
 گر نہ مہمان سرے اکھ تعمیر
 سیر سپیدیہ فاقہ ہستی مجبور!
 اوس نہ کائہہ غذا کھوان از خوان

۲۔ واتخذوا من مقام ابراہیم

مصلی (القرآن)۔ ۳۔ آزر دگی بغیر۔

اوس ہفتس مے فاقہ دتھ پزاران
 کیونتر کالاه گترھتھ دگر بارہ
 دوپس اے سارہ رشک از دل تزاو
 سارے نے وول تمس چھ تی اولی
 دزاو ملت پناہ وقت سحر
 اسمعیل جمیل پاک شعار
 عمر امہ دوہہ ژوہ داہ وری تس پور
 آوتا شام شہر کن واپس
 اکہ دوہہ تباہ ہفتہ کانہر مہمان
 پی چھ اندر مدارک التنزیل^۱
 ناگہاں اٹھو زنی سپنی مہمان!
 ڈوہکے مثر رتھ تمن جواب سلام
 اوس عادت خلیلہ سند ہران
 جلد تمی اکھ وورھا کورن بل^۲
 بور نہ مہمانہ وے امیکے غبت
 سارے نے پر دی پتی وچھن پنہاں

واتہ ہے نہ یوتام تس مہمان
 گو مرخص ز حضرت سارہ
 اسمعیل مے لول واراہ آو
 اوٹھ پیٹھ بون وسن چھنے اصلا
 دوت اندر حرم مے قبل دپہر
 اوس امہ دوہہ گو مت برائے شکار
 در نکاح جبرہمو بختیش کور
 اوس نہ بون وسن اجازتھ تس
 آو نہ تس خلیلہ ہے برخوان
 رو د فاقے تو تام پاک خلیل
 گو خلیل خدا سہٹھاہ شادان
 یور کورنکھ بعزت و اکرام
 ژوٹ کھوان اوس نہ بجز مہمان
 بیش کورنکھ تہ گو کھنسر شابل
 کڑی نہ ہرگز تمو اتھن حرکتھ
 چھنے مہمان کھوان کینہہ از خواں

تَنْبِہ لَیْلَہ شَوہِرس تہ بوون تام
 تَمَر پَر تَرکھ کِیاز توہی کھوان چھو
 توہ دوپہس کہ اے خلیل اللہ
 پیو در اندیشہ تس دل پر نور
 تھے زما تس اندر یوہے دستور
 تہند گھر اوس نہ کھوان بے شک
 ژ یون مہمانہ وے تہند سہرس
 اسی چھ قدسی چھ ربہ سند ارشاد
 یتھو شبس مشن کر وکھ زیر زبر
 لیکن از روے حکم یزدانی
 آیہ پترھو لا گر تھے ژے در دربار
 سار نے کور تہسماہ بہ سرور
 بوز گوبراہ زیوی بنام اسحاق
 سپد تموے عطا پس یعقوب
 جبریلین پتھے پہ ہر تس بوو

کِیاز یم رو دی پتھہ زخوان طعام
 خواجس کن اتھہ نوان چھو نہ
 اسی چھ مہمان وکھوان چھنہ زانہ
 مہمان طور ما یم آسن ژور
 اوس سید کائسہ نش یوان کا نہ ژور
 اوس زانان منے رو دحق نمک
 دینہ لگی تس مہ حق یرو ووس
 چھ کرن قوم لوط از بر باد
 سپد آزاد لوط بیغمبر
 پیو ژے نش یون بطور مہمانی !
 کر ناودتھ ژ ہفتہ پتہ افطار
 ملکوتس و نکھر بشارت یور
 بختہ بوڈ آسہ شہرہ آفاق
 اسرپیل آسہ تس لقب یثرب
 حضرت سار نے تعجب پڑو

۱۔: بَايَہ فَلَمَّا رَأَىٰ اَيْدِيْہُمْ لَا تُصِلُ اِلَيْہِ نَكَرَہُمْ (القرآن)
 ۲۔: فرشتہ ۳۔ خوشی سیتی ۴۔ خوش خبری ۵۔ مشہور عالم۔

دینہ لے چھم یہ کتہہ عجیب پوان
 کور فرشتو تمس جواب بیان
 حق تعالیٰ چھ چار ساز عباد
 قدسیو یم تس کورکھ یہ بیان
 تام روح الامینہ نے جل جل
 ساپے کن وون رُون یہ نہال
 برگ تہ میو تہ تہ کمی آنہ
 جبریلین وولس یہ چھے مثال
 چھا تعجب ز بارگاہ بلند
 موخضر بلوز تھاد کن وارہ!
 زاو نو رتھ گزھتہ تمس اسحاق
 حضرت سارہ گئے نہایت شاد

چھم عجوز و عظیم چھا امکان
 پرثر قالوا تعجبین قرآن
 کیاہ چھونیس یود کوری برحمت شاد
 دوکھ سار فی چھ کیاہ تمیک منے نشان
 خوشک شاخہ نمبر کوون ز بغل
 یم تہ رو تہ سپر گو فلحال!
 وراپہ سیل سار نے تہ وچھ پانہ
 وچھ تہ کیاہ سپر گو یہ خشک نہال
 بکرس منتر عطا کرن فرزند
 گئے باسحاق بارور سارہ!
 سہ تہ مرسل بنیاو در آفاق
 تس تہ حاصل سپن سپن مراد

آزمایش خلیل و حکم قربانی اسماعیل

ساقیا آب زمزم عرفان!
 باوہ حال امتحان خلیل
 چاو تم چھم ولس یوہے ارمان
 صبر و تسلیم و شان اسماعیل

۱۔ قالوا تعجبین من امر اللہ (القلآن)
 ۲۔ کترہ نشہ۔ ۳۔ حاملہ۔ گوہ بہ کھوہ۔

از احادیث و نصّ قرآنی !
 مدّکھاہ گو خلیل در کنتعان
 خوان مثر را در تہمتی پئے انفاق
 ز اس فرزند نازنین صورتکھ
 زاوینیلہ پور نیک اختر تس !
 تس خلیس دل خیا لہ پیو
 دو پیس اے سارہ وہ فو پھولے ترے باغ
 تراو از دل ملال چھس عازم
 واریاہ کالی مال غالب گوم
 دون لٹن منتر گڑھتہ منے دھننے رکود
 سارہ نے وون تمس کس اہب
 یام تکرہ رخصتہاہ دیمس خوشدل
 ووت ییلہ در حرم خلیل اللہ
 گرمہ ہے وہ ہلہ از محل شکار
 رویے نازس تمس عرق اومت
 نون تمس عکس نور حق ز جبین

چھے مدّتل مہثال قربانی !
 اوس در یاد و ذکر حق سبحان
 زاو از سارہ حضرت اسحاق
 وائسہ کہنی اس پور اکہ کم ہتھ
 گوزر دل دور رشک ہاجر تس
 سارہ ہے نش سہ بیہ مرخص گو
 کوسنے ثئے حقن و لگ سے داغ
 ہاجر تس نش گڑھن اجازت دم
 شوق دیدار اسمعیل ہر قوم
 صبر و آرام چھم گو مت منقود
 چھے اجازتہ ثئے یود لگی تہ شب
 گئے خلیس فراغتہاہ حاصل
 بز و نٹہ تس آو اسمعیل براہ
 اوس آمت تینتھے سہ گل رخسار
 زنتہ شبنم بہ برگ گل پیو مت
 دل ربا نازنین اموب حسین

رُخ روشن بکا کل شبگون !
 بشاد دل گو جناب ابراہیم
 وچہ خلیپن پتھے سہ لوت چگر
 عاشقانہ سہ روبرو تس بیوٹھ
 آو نشہ ہاجر س دشمن تسکین
 شب گذورن تہ در او وقت بحر
 کور ادا حمد تمی سوے مولا
 آو ناخوش پہ شیوہ شیطانی
 سوی حق دیتہ لوگ سہ دیو ذلیل
 کیاہ چہ دعوا کرن ز خلّت تس
 کر لعین خلیپہ سنہرینیلہ گراو
 ملکن کن پہ کتہہ جلیپن وئی
 کوئچہ شر دشمن بنات خلیپ
 دوستش دشمن کورن یو در حل
 آفتابن قدم بہ مغرب تھوو

رَاثر منہر پترہ نیان شروہ دایم زدن
 روبرو آس ییلہ غلام حلیم
 اوٹٹہ پیٹھہ لون دستہ روتن در
 خانہ مالس برن دشمن تمی میوٹھ
 صبر سہ پیٹھہ تمس کورن بحین
 دوت سارس نشہ سہ اندر شہر
 ییم بڈتھہ کری منہ یم ز نور عطا
 ازلی دشمنہا چہ اناس
 خلّتس مستحق چھتہ پہ خلیپ
 اسمعیلن چہ زور محبت تس !
 آو در جوش غارتک دریاد
 چھم کرنی عظمت خلیپلی نئی
 ہاو وہ فی عالمس صفات خلیپ
 شر منہر خار کے دس بوکھل
 ستمہ ذی الجحیم روئے پرتو تر و

۱۔ سیاہ رنگ ۲۔ مراد حضرت اسماعیل ۳۔ نالہ مٹو۔ ۴۔ اشارہ بایہ کریم
 الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي وَهَبَ لِيْ عَلٰى الْكِبَرِ اِسْمَ عِیْلِ وَ اَسْحَقُ اِنَّ رَحْمَۃَ
 لِسَمِیْعِ الدُّعَاءِ (القرآن)۔ ۵۔ مراد شیطان ۶۔ مراد دوست خدا ناسن لاتی

ڈاف تر وون تر ہمس اکر در شب
 ”صبحہ نے دوتھ تہ جلد کر قربان“
 کر ن قربان تھتھ سہٹھا اشر
 پتیہ خلیس زولہ پس از کلمات
 کر تر قربان چھ ملتک تمہید
 صبحہ نے دوتھ خلیل پاک لقب
 لیلۃ الزویہ اٹھ شبس چھ ونان
 خابہ منہز تمس کورکھ یہ خطاب
 کیا ز مشقوال غیر معمولی گوکھ
 کیا ز در بند اسمعیلی چھکھ
 رٹھ تعلق دلک تر از اغیار
 چھ نہ قطعن یہ شرط یارانہ
 ہار جل جل تر خون اسماعیل
 اٹھ شبس ناو پینو شب عرفہ
 بہر ذبح پسر گو آمادہ

کالہ چن تمی پس از عبادت رب
 خابہ منہز تمس سچن فرمان
 یام بیدار گوزر بیت پر
 دودہ ادا گو تہ آیہ بنیہ ییلہ رات
 اٹھ شبس منہز تہ تس کورکھ تاکید
 اوس ذی الحج کے یہ اٹھ شب
 بیتہ واریاہ شتر کر ذوق قربان
 تر نیم شبہ کالچن وچھن بیہ خاب
 اے خلیلا! اگر تر سون بنیو کھ!
 یو د خلیل رہ جلیلی چھکھ
 کیاہ خلیس چھ مجز جلیل بکار
 چھا دلک خانہ جا یہ بیگانہ
 چھکھ اگر تابع رضاے جلیل
 وچھ خلیس یہ خاب پس طرفہ
 صبحہ نے دوتھ سہ تھو دز سجادہ

۱۔ اڈنٹ ۲۔ درست کر دین۔ آغاز ۳۔ ذی الحج اٹھ شب
 ۴۔ ماسوی اللہ۔ یہ خدایس بغار چھ ۵۔ فکر منہز ۶۔ غارن نشہ
 ۷۔ سہٹھا عجیب۔

آو نشہ سارے ہینوٹن رخصتہ
 دوت سید تینر گام سوئے حرم
 اسمعیل شہرت لباساہ دل
 کالہ مولیس شہ شانہ کر لالس
 نازنین تن ز آب گل پھلتس
 یار بیہ یار پسندی ستمتہ خدام
 کر بہ تجیل دتس شہ آرایش
 شو بہ وون بالباس گل رخسار
 ہجرن بوز سید خطاب خلیل
 نو لباسا اسمعیل وولن
 زلف مشکینہ دیش تہ تاب
 پانہ پار دو تہ سہ ماہ عذار
 ولروون سہ تازہ تہ ساز
 دوپس لے نور دیدہ دور پڑھن
 کیاہ خیر چیم بطور مہمانی
 کور خلیل اللہین مارا تس

سوی ام القریٰ تینر تہی دتہ
 پی وولن ہاجر سنبھا لیتہ دم
 غسل کری تھے شہ سورہ لاکس جل
 یار سندی سچہ از گڑھن سانس
 عطر و عنبر شہ کاکلن ملتس
 بہر دیدار منتظر چہ تمسم
 از چھنے یارس تہ اوی سنبہ خاش
 یار دیشش تہ روز مینون قار
 گئی نہ کینہہ مطلع ز غاب خلیل
 زمزمس پیٹھ سہ بے عدیل چولن
 سورہ لوگن تہ لبس لبس آداب
 شانہ کورنس بموہ عنبر بار
 گو بنیتہ نازنین مہرانہ
 ژالک چھنہ تاب وندے کزمن
 تھاوہم سیتھنہ داغ ہجرانی
 راز بوون نہ آشکارا تس!

نہ تیز رفتار سہ مکہ معظمہ کن
 سہ خیردار واقف سہ بے مثال بے نظیر
 سہ چک۔ گرہ سہ خوبصورت۔

بلکہ دوپنس منے چیم یہ نیون ناچا
بوزی تھے ہاجرین کو رس تسلیم
شادماں بیٹھ تہ سکوت کورن
نوی رہ ذی الحجہ کے یہ دوہریدراو
سوی دعوت سرے حضرت یار
پشروون بسوی ذات کریم
یفعل اللہ ما یشاء پوزن
کور خلیپن اتے شبس کٹھراو

روانگی بہ طرف منی

وقت صبحن خلیل و اسماعیل
سہتر اکھ رزتہ بنیہ تہجن اکھ شرک
پنر تھنہ لئس بدیدہ نمناک
وون خلیپن تمس مگر تھ در غم
چھا خبر بر و تھ ما پیس منے شکار
نتہ قربان کرن منے آہم ما
پی و تھ ہاجرین کو رکھ پد رو
از زمیں گو صدایہ گریہ و آہ
آو ابلپس کپنہ خواہ قدیم
درائے نشہ ہاجرین بعزم حیل !
پنشتھ ہاجرہ پیستی غمناک !
کیا ز ہمراہ تہجہ رس تہ شرک
در سفر رزتہ شرک حاجتہ چیم
شرک نہ رزتہ پیس تہن درکار
کیا ہ نہ کرہ شرک تہ طنابہ سوا
گریہ کے شور ووتھ ز چرخ کبود
آو در لرزہ عرش ذات اللہ
گو مس واقف ز راز ابراہیم

۱۔ خاموشی سے کران چھ اللہ تعالیٰ پہ سہ پیشہ ۔ ۔ ۔
۲۔ دوہریدراو

۳۔ رزتہ طناب سے رخصت سے آسمان نشہ سے حاسد دشمن

گوس نا خوش پہ خوشگوارا کار
 گزشتہ اول بجانب ہاجر
 در دل زن چھتے کم شکیبائی
 دیو ملعون پی و نہتہ زانچہ!
 چھس پرترہا نے منے و نہتہ کیا چھتے
 ہاجر و دن تمس بحسن مقال
 دن لعین تمس بے باقے صاف
 چھس نہ پرترہا لارینین یہ اسماعیل
 لار پتہ تس آنن سہ و لوالیس
 ہاجر و ویش اے خراب نشان
 ترہو پہ کر چھتے یہ کتہہ ز عقل پرو
 یہ گماں مطلب خلیل چھتہ
 دل ہیا تس ہیا فلک بر خاک
 تور و ویش تمس چھتی مطلب
 تم توے رز تہ شر اکھ نیہ ہمراہ
 ہاجر و بوزیلہ سہ سر نہاں

بادل خود کورن پہ چیل تیار
 اسماعیل و تس ز قتل خبر
 کر تس نش بے مہر آراپی
 دوت نش ہاجر س بڑا لاکتہ
 اسماعیل چھ کوت نوان خلیل
 دوستن اکی یمن چھ کورمت سال
 بے خبر چھکھ وئے نہ زانہہ تر خلاف
 بلکہ ذبح پس چھ قصید خلیل
 نتہ گزشتہ قتل نازین بکس
 اصلہ تل چھکھ تر بوڑ سٹھاہ نادان
 مول زانہہ مار نہ نیچوری سند خون
 تس عداوت بے اسماعیل چھتہ
 خانہ مالس سہ لاگہ خلقس شر اک
 آسہ ماتس تہ حکم حضرت رب
 کر قربان تمس بحکم اللہ
 چھس و نان چھکھ تر ظاہرین شیطان

لہ پسند پیغام لہ صبر برداشت لہ مراد ابلیس لہ یعنی اسماعیل
 لہ نیبہ لہ آسمان ویش پیٹھ لہ ہٹس لہ پوشیدہ راز

یو د خلیل اللہس چھ حکیم خدا
 ساسہ بندی ہاجرہ تہ اسماعیل!
 غایہ مشہر یہ تم کو رن ادراک
 ہاجرہش لعلین گو نومید
 چھس ونان اے خلیل رحمانی
 چھے یہ خورشید ادج محبوبی
 راع لطفک یہ سر و خوش رفتار
 دینہ چھوون نہ عنقوان شباب
 دودمان نبوتک چھ چراغ
 کیاہ چھ باعث شریعتہ جگر پار
 کرتامل ہنما مہ کر تعجیل
 ورثہ از طرف کردگار رحیم
 مدعا اوس دیو ملعونش
 ملتس مشربہ علتاہ تراوس
 چید و ذی و ذی لوگس نہ تس کا نہ صا

تھے چھ تس ساس اسماعیل فدا
 تس خلیس فداے امر جلیل
 تی چھ برحق ز کذب بہتان پاک
 گو خلیس نشہ بحید و شہ
 کیا ز کربن ذبح یہ نورانی
 غنچہ شارب گلشن خوبی!
 بارغ حُسنک یہ قمری عیار
 زان فرزند آسُنک آداب
 مہوشن سار نے چھ اوی سنداغ
 بار کربن شر غور کر وار
 چھے ز شیطان یہ خاب کرتبدل
 قتل ناخوت کرن چھ منع عظیم
 ہاو مکراہ خلیل بے چولنس
 ملتس مشربہ خیانتاہ تراوس
 کور خلیس اعود باشد یاد

۱۔ فریب ۲۔ مراد حضرت اسماعیل ۳۔ خوبصورتی بہتر بلندی ہند آفتاب۔
 ۴۔ حسنہ باغچہ لنبہ ہند کھچو لہون نور ۵۔ نزاکتہ کہ سبز زارک خوش رفتار سرو۔
 ۶۔ حسنہ چمنک چالاک قمیہ ۷۔ جوانی ہند آغاز ۸۔ خاندان ۹۔ حسین۔

لوئیس استعاذ کے اکھ تپہ
 خاب میوئے چھ وحی رحمانی
 بلکہ یم آے انبیاء ز خداے
 دوپ یہ کینترھائے دوستی خاب
 تمرو وولس تور چیم یوان مئے دروغ
 سید ابلپس نے تمس لشر وون
 پی ووتن تس لعین مکارس
 جبریل مئے بوزہ تہ کتھ
 جھم مئے از ذات ذوالجلال قسم
 حکیم قربان مئے داتہ ہم ز فضا
 چھس میرا ز حب فرندی
 از براہیم گو لعین محروم!
 دینہ لوگ تس کرے نکو اختر
 تمرو وولس کو رخیل یارن یاد
 یار نے تس چھے دعوتہ کر مہر!
 وون لعین تمس یہ چھے شرے غلط

نیر شیطان شر چھکھ بصورت پیر
 برم ویم کیاہ یہ چاف شیطان
 از شیطین تمن چھنے پر وائے
 تی مئے مانن بہ جان دل چھ صواب
 سیتھ نیچو مارن شر پانہ بہ تیغ
 آتش خشم کو خلیس نون
 تھا وکن چھنے کھوثر مت ناس
 مانہ کیاہ چون چھے ز حق لعنتھ
 یود نیچو ساس لچھ مئے اسہ نام
 ذبح کر چھ بہ تم بہ تیغ رضا
 بس مئے جھم یار سنر رضا
 گو دواں نزو اسمعیل مئے شوم
 بابہ کوت چھے نوان چھیاٹے خبر
 مالی پترن چھ یار سندے ناد
 سانہ باپتھ ضیا فساہ کر مہر
 چھکھ شر قربان تمس کرن فقط

چھلکے نین تس نہ بہر مہانی
 تکر دو پس آسہ لیس شفیق پدر
 بے گند پاٹھ منتر و تے از تام
 مہرباں مال ہے سہ تاب چھ کر
 ونہ لوگ تس لعین آتش زاد
 چھس نہ تھہ چار کا نہہ کری ہلاک
 تکر دو پس چھکے نہ بوڈ سہاہ احمق
 کو نہ اور روز تھہ بے دار تھہ سر
 ذبح کے حکم یار پسند فرمان
 بڈ لوگس دینہ چھم دو تھال خار
 چھتہ نہ و چھمت نہ کینہ بہار شب
 چھے نہ ہر چیز ٹوٹھ جان عزیز
 چھے نہ بہتر نہ لیں یوہ بے چھے آن
 اسمعیلین ز حیدر گر ملعون
 پی وون تس بڈاہ ذرا کچھ پتھ
 بابہ صابس یہ حکم دیت یارن

چھے نوانی برائے قربانی!
 کر چھ ممکن سہ ہار خون پس
 مال چھا مورمت نیچو بہ حسام
 کھاو بر حنجر پس حنجر
 آسہ ماتس تہ رہے سند ارشاد
 چھس توے سہی ریمان تہ شرک
 یوڈ خلیس چھ حکم حضرت حق
 در رہ دوست چھم مرن بہتر
 یوڈ چھ تس بے فدا کر س زو جان
 گوڑھ نہ پیدن نہ ہدیو جواں ہار
 چھم یقیں شرک تل انکھ نہ تاب
 یہ جہاں غیر جاں لوی نہ پشیر
 صاف دو نکے یہ دم غنیمتہ زان
 گوش نیلہ کور یہ پر دغا مضنون
 چھکے نہ شیطان توے نہ تھہ نہ کتھ
 تھہ نہ چھس بار ضایہ ہوٹ دارن

۱۔ تلوار سہتی : ۲۔ ہٹس پیٹھ ۳۔ مراد شیطان لعین۔
 ۴۔ رز۔ طناب ۵۔ مراد شیطان ۶۔ نیگ پوٹہ ۷۔ وقت۔

سیدِ قربان اگر یہ عشقِ شہید
گنہِ یودوے براہِ حق مدبوح
چھا روا از رہِ رضا ژلہ نے
بہتہ سیاہ کو رجمِ شیطان
پیو دڑتھ تس ز نارِ حسرت کھپور
رود و نیال سے بہ اسماعیل !
یا ابی تس و ون بہ تشہ لبی
تمو دولس ٹاٹھ چھے یہ یود دشمن
ہو ذستہ شیوہ آد گرار کرن !
اسمعیل ز رے حکم پدر
کور خلیل ز از حجارہ زبوں
بجر ترین جا پہ نے کورن ز انگاہ
الغرض اسماعیل و ابراہیم
بانی ملت قدم کھوون !
بامتانت تس و ون خلوت

سوسے مئے دیدن چھے دردِ عالم عید
ابد اللہ ہر چہم مئے راحتِ روح
از دم تیغ ابتلا ڈلہ نے
باوتس رو و مکرو دستاں
بیہ تمی تس سلٹھاہ مبالغہ کور
اسمعیل زنا دیتن بہ خلیل
ز رنجہ ناوان مئے چہم یہ پیر غبی
کن مہ تھائوس کھن یہ چھے رہن
شوہ و لو و لو یہ سنگسار کرن
کہ کینہ لا پہ تس بغارِ خطر
ژول تھتھ سنگسار کو ملعون
حاجین سنت خلیل اللہ
واو اندر منی بعزم صمیم
رو برو اسمعیل بیہنوون !
یود ژ چھک مہیانہ روحہ کے راحت

لہ ذبح کرنے امت گشتہ لہ ہمیشہ خاطر لہ فریسی لہ تاکید حد نبیر
لہ تریشہ ہوت استہ لہ گند ذہن لہ کہ پھولا پڑی لہ تمی وقتہ پیٹھ لہ مکہ
مغلطس قریب اکھ مقام بیتہ حاجی قوربان چھ کران۔ بازار مہنا لہ محکم لہ سنجیدگی سان

ساعتھاء کن ٹھوٹھہ ٹر روزکھ نا
 راحتھاء چھا لغار فضل الہ
 لوگ زینغ بلائے مئے کاری چھوٹھ
 یار بندہ داد پان کالن پیوم
 چھی ولا در بلا فنا چھ یقتا
 ذبح بے ٹرے کراں مئے وڈنکے صاف
 ونہ وہ فرکیاہ چھے مصلحت جانی

باوئے اکھ کتھاء ٹر بوزکھ نا
 چھکھ ٹر محرم دریں سرے تباہ
 دشمنن سوکھ تہ دوستن کینت دوکھ
 آتش امتحان مئے ژالن پیوم
 آس در ابتلاء مئے آیہ صلا
 وچھ مئے خالیں اندر لغار خلاف
 نوں مئے وڈنکے پہ سر پہانی

آدابِ فرزندِ فیضانِ نظر یا کرامیت

در رہ دوست وچھتہ کم گئے پرد
 چھے نہ انسان یس آسہ درد سوا
 یار بندہ لولہ چھتے تازہ ڈیل
 کر عمل تھہ یہ چھے ٹٹے امر خدا
 تھہ مبدل کرن چھ امر محال
 غیر امکاں چھ یار سندن فرمان

عاشقو کر بہ دل ٹر حاصل درد
 آدمی بہر درد گو پیدا
 بے تامل جواب اسماعیل
 دوپیس لے باہر بے چھے ٹٹے فدا
 چھے یہ فرمان قادر متعال
 عوض اسماعیل چھے امکان

لہ مراد دنیا تھہ آزمائشہ ہینر تلوار نشہ تھہ دوستی تھہ اندیشہ لغار
 تھہ نامکین تھہ بدل

زیرِ سُنْدُے یُشْرُھن یہ آسہ اگر
 خابِ ہے چھٹے دُحی رُب تعبیر
 یارِ سُنْدُ حُکم کرے بہ دِل منظور
 سُرِ خلیفین برِ اسمعیل نظر
 دوپنس اے کشتِ محبت حُی
 دِپنہ لوگ با ادب غلامِ حلیم
 اولن چھے وصیتِ فرزند
 چھا خبرِ وقتِ بُرِحِ یم آتھ کھور
 مُضطرب سیدنگ دِس چھم ڈور
 وقتِ حرکت مئے چھم دِس مَنزِ پاک
 جان قربان کرکھ مگر انجام
 چھے وصیتھ دویم یہ میون جبین
 بالیقین آتھ اندر چھ واراہ راز
 ٹوٹھ مئے بند چھے بدرکہ ذات
 بیاکہ سِرِ پی مئے کُن پیتی نہ نظر
 حُبِ پری ترے ماکری تاثر

مئے لیکھ صبرِ والہ نے اندر
 گرکھ قربان مہ کرکھ آتھ تاخیر
 میون گوئسرتہ روزِ کٹھ مشہور
 بارضا تھو دُچھن مئے داتھ سر
 ونہ وُذکین وصیتاہ ما پھے
 ترے وُصیتھ مئے چھم کر وُسلیم
 دستِ پامیانی از رَسن کر بند
 ناروا طور ماکرن کیتھ زور
 لیکھ نم مانہ صابرن اندر
 خوانہ چھکھ ما یہی بدامن پاک
 روزِ محشر سیم تمیک الزام
 ذبحہ کے وقتہ کھو بطرفِ مین
 سازِ عجز و نیاز سوزِ نماز
 سید لیس شجرِ ریزہ در اوقات
 آسہ روحِ میون شجرِ ہے اندر
 امرِ زبِس اندر کرکھ تاخیر

۱۔ اشارہ بایہ کریمہ سچد فی انشاء اللہ من الصبرین ۱۔ مراد حضرت اسماعیل
 ۲۔ ہم خط ۳۔ اشارہ بایہ کریمہ وَلِلَّهِ الْجَبِیْن (القرآن) ۴۔ دُنگی۔

چشم و صیت ترسیم به عجز و ندیم
 ماجره میا فی مهربان مادر
 منے سوا سید و چھی پوان از راه
 ضرب شمشیر غم لگیں کاری
 آسہ مشتاق بوز حال فراق
 ہر زمان کڑی ز تس بخوشروئی
 دُپڑ تس اسماعیل چون پسر
 سیتی و فز زلس لوہن بقلے دوم
 بیہ و فز زلس پس از سلام نیاز
 آسہ سے اسماعیل نے ہمنزاد
 یود گوہلاباہ و چھکے میان حین
 میون کانہ دوست یود پڑھی سخام
 پی ز در وقت مجلس آراپی
 ووت بایس یہ نوکتہ سید در گوش
 دست و پالستہ تس کڑی تاجار
 غلغلہ ووتہ بہ معشر اکبر

سید واپس تھو و بخانہ قدم
 آسہ پزاران نیچو بہ دلشن کر
 باتحسرسو تراو از دل آہ
 کر آغاز گریہ و زاری!
 کڑی ز تسکین تس علی الاطلاق
 اشک شوئی تہ پوہ دلجوئی
 یار ہے گو پسند حمداہ پیر
 با ادب سوزنے تس عرض سلام
 ڈیشہ ہن یود تر کانہ جواناہ تاز
 گزائے تمی سنز و چھن منے کڑی زیم
 یاد کڑی زین یہ میا فی نوک تن
 و فز تس میا بہ طرفہ بعد سلام
 یاد کڑی ز پو یہ میا فی تنہا پی
 رُود خاموش مستعد با ہوش
 شراکھ در دست تمی سخن یکبار
 ولولہ پیو بہ قبیہ اخضر

لہ نہایت سے بے فاد پاتھی سے و لاسہ مار سے یعنی حضرت ابراہیمس
 سے تیارہ آماد سے۔ ملکوت۔

پیشہ در گریہ قدسیان سماء
 ربنا چھے خلیل بتدہ خاص
 تراو نارس اندر پورن نہ حذر
 گویند قدسیو وچھو توہی پور
 او قلب سلیم ہتھ پہ خلیل
 مختصر حضرت خلیلن شراک
 شراکہ پیٹھ زور نمی کورن اکثر
 بلکہ ہفتاد بار پیٹھ خلّقس
 اکھ سر موے گو نہ تھتہ تا شہ
 گوگھاں تس منے گو حکم سر دیر
 کنہ تمی لائے شراکہ تو تہ سان
 دو پیش اے مرد حق منے چھم نہ قصور
 کو نہ پوران چھکھ و نان چھ خلیل
 چھم نہ بوزن ملے خلیل سندے
 آسہ لیس ہر زماں خدا یاور
 مضطرب گو خلیل حق یثرتند

التجا از خدا کورکھ بہ دعا !
 متوکل اموب با اخلاص
 دراو از شراکہ ہتھ بندہ کپہ
 ناو کتھ بیو محبتک دوستور
 تس یہ سر شوبہ خلّک اکلیل
 اسمعیلس تھوون بجنہریاک
 خلق ہے اکھ خواہ تہ گو نہ اثر
 شراکہ پکناو تمی بقوت تس
 گو خلیل خدا سہٹھا دلگیر
 کیا ز گئے شراکہ کشد او تنس نہیر
 او سپنی تھتہ تہ شراکہ آپہ زبان
 پیش فرمان حق بچھس مجبور !
 سیکھنہ پورکھ و نان چھ ذات جلیل
 بوز بہ حضرت جلیل سندے
 تیر تلوار کینہہ دیس نہ ضرر
 ربہ بندہ فضلہ شراکہ گپہ تس کشد

۱۔ مراد آسمان ۲۔ تاج ۳۔ پیش پیٹھ ۴۔ آزرہ پریشان
 ۵۔ موہٹ

شراکہ شج تمی ز خلق امثال
 موند ہند رنگ تس سفید سیاہ
 شراکہ تل رود تس زبح عظیم
 او ہوشس خلیل پاک ضمیر
 بنیہ تکبیر، کبش گو قربان
 بنیہ تمجید، سوی رب قدیر
 عرفہ پیٹھ تر و ہن صلواتن منتر
 پی ز صدقتاے خلیل اللہ
 چھکے بہ تحقیق صاحب توفیق
 رستگاری بہ نسل انسانی
 کامران گوکہ اتھ اندر مطلق
 تاقیامت تر چھکے امام الناس

او ذبح عظیم، ہمتہ جبریل
 کبش صورت سے در نظر دلخواہ
 اوس بے ہوش پانہ ابراہیم
 جبریل بن تیشکے پورن تکبیر
 پورن تہلل سیدی تمی زبان
 اسماعیلن تہ سیدی پور تکبیر
 چھے یہ تکبیر و اجباتن منتر
 گوس آواز بارگاہ الہ
 بے گماں خابہ سے کورمتہ تصدیق
 روز قائم یہ چانی قریانی
 اس نئی آزمائشہ از حق
 ملت روشنس دیتیہ ثئے اسل

۱۔ دل پسند ۲۔ اللہ اکبر اللہ اکبر ۳۔ لا الہ الا اللہ
 واللہ اکبر ۴۔ اللہ اکبر واللہ الحمد ۵۔ مفہوم آیہ کریمہ
 وَفَادَيْنَهُ اَنْ يَّا اِيْرَاهِيْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّوْيَا ۖ ۲۰ مفہوم آیہ کریمہ
 اِنَّ هٰذَا لَهٗوَ الْبَلَاءِ الْمُبِيْنُ ۚ ۲۱ مفہوم آیہ کریمہ
 اِنِّيْ جَاعِلٌ لِّلنَّاسِ اِمَامًا۔

رفع تشویش ابراہیمؑ

واپسی منتر خلیل رود ملول
 جبریلین دولس مرگڑہ غمگین
 بالیقپس ثئے دیتہ رضا بقضا
 درمیاں جہاں بغیر قصور
 بیگماں ملک خلتک کچھ شاہ
 مریجا اسمعیل جانیازس!
 جو زرنے خانہ رضا تمز مس
 گو قبولیش سے مستوجب!
 مشکہ یس چیز از خدا پانہ
 وون خلیلین با اسمعیل سے راز
 در دعا مغفرت مونگن ز الہ
 آو پیغام حق بر ابراہیم
 یس اکھاہ آسہ شرکہ نشہ بزار
 نزد حق گوئے اسمعیل قبول
 پانہ مولا ثئے چھے کراں تحسین
 شرط فرمانبری اونٹہ ثئے بجا
 چھے خلیل ہند سے ثئے دعوا پور
 ذبح فرزند شتہ اونٹہ ثئے گواہ
 سرفرازس تہ شاہد نازس
 خلق داریتھ سے رود شرکہ دس
 مستجاب الدعاسین از رب
 گڑہ منظور تس تہی آتہ
 اسمعیلین کرنی دودست دراز
 از پئے امت رسول اللہ
 کلمہ خوانن اماں دیتہ ز جہیم
 بیگماں بو دس نجات از نا

مباحثہ میان ملکوت و جباری تعالیٰ

عالمو وون سے اسمعیل و خلیل
 گئے فارغ ز امتحان جلیل
 لے۔ سزاوار مستحق

بحث و تحقیق کے کوڑکے تکرار
 چھا سخی اسماعیل یا سہ خلیل
 پیش ینمی تھو و حقس بن اولاد
 محکم مون کورن نہ کا نہتہ دریغ
 کڑی خلیلن دوسد شتر قربان
 دژ خلیلن کمال قربانی
 وون لوکن کن تمی بطور مثال
 از برائے رضای حق سبحان!
 ٹوٹھ گو براہ تہ آسہ ہم یودوے
 ذبح کرہیں بموجب فرمان
 غیر تاخیر رو د سپنہ سپر
 بارضا حکم ہے کورن تعمیل
 ربہ بند لولہ پیش تھو ولس سر
 اد اکاماد گو مسہ ابراہیم
 تام از حق ندا سپن پیہم
 بحث تر اوو یہ نوکتہ تھو و یاد
 صاحب جوو در ہمہ عالم

کور تعجب ملا یکو زپ کار
 اکھ اکیس پیش کرتمو یہ دلیل
 وون اڈو چھے خلیل: ڈ جواد
 خانہ نالہس تھو و ہٹس پٹھ تیغ
 اسماعیل اوس وونہ پنہ بجہاں
 کور تعجب لوکو بہ حارانی
 بو ز یا مسہ خلیل نے یہ مقال
 یم نہ تھو او تھو یود کرم قربان
 چھنہ بڈکتہ یہ در محبت حی
 محکم یہ ہم یہ چھے کورن قربان
 اس در خاب محکم ذبح پس
 وون اڈو بو د سخی چھ اسماعیل
 کر اطاعت تمی بحکم پدر
 پتر دلہ جان دین کورن سلیم
 یام ملکن یہ بحث پیو باہم
 چھو کا نہتہ شک چھ یم اگر جواد
 ژور سخی چھس بہ ابود واکرم

نہ سپٹھاہ فیاض نہ پس و پیش، دلہ ڈالہ نہ لگاتار

کار کرنے بہ لطفِ ارزانی
روزِ قایم یہ اُمّ سُنْدے ملت
اسمعیلس بہ برکتِ تسلیم
ذبح گزھنے بہ لطفِ بے پایاں

وئیت خلیس مئے اجرِ قربانی
روزِ محشر چچ و اُرتِ جنت لہ
فدیہ سے منتر دیتم یہ ذبحِ عظیم
چھس ذبحِ خدا لقا شایاں

معنی ذبحِ عظیم و گریہِ ابراہیمؑ

ابن موسیٰ رضا امام علی
یتلہ کبشس بدشتہ بسمل گو
دل پاکس اندر خیال گنیوس
اسمعیلس بدل بہ لطفِ عظیم
یو د مئے قربان گیا و اسماعیل
روزِ محشر بحضرتِ داؤر
اتھو خیالس اندر جنابِ خلیل
ون تر بعد از خدا میانِ اناہ
وون خلیلن جواب تس بحمل

چھے روایت کراں بلفظِ خلی
مے خلیل خدا حزپ دل گو
ذبح فرزند امتحانہ اوس
سوز ذاتن فدا یہ ذبحِ عظیم
سید ہے زیادہ ہریانِ جلیل
عزت تک تاج روزِ ہم بر سر
اس تائستہ پیام ہتھ جبریل
زیاد کس ٹوٹ چھے ز خلق تمام
چھم مئے یتر ٹوٹ احمد مرسل

لہ اشارہ بایہ کریمہ واجعلنی من ورثۃ جنتہ العظیمی ۛ ذبح اللہ
لہ روشن ۛ شرا کہ ستر ۛ لوکن منتر لہ موخضر

رَبِّ سُدَّ حَبِيبِ زِيَادِ قَرِيبِ
 مَسَّ مِنْ أَزْجَانِ خَوْذِ چَہِ تَرِ مَحْبُوبِ
 تَسَّ پَتِ چَہِ دَسَّ اَنْدَرِ پَرِ پَاکِ
 جَبْرِ پِلَنِ تَسَّ دَرِ اِشَا
 اِبْتِلَا وِ مَصَايِبِ سَبْطِ پِنِ
 بے کُسی مَنَزَرِ زَحَا سَدَنِ لَعِنِ
 اَزْ عَدَاوَتِ پَتُو زِ مَکَرِ یَزِیدِ
 وَ سَتَقَہُ بَاثِرِ مِہْمَقِ حَسِنِ بَبِلَا
 بَارِضَا بَہرِ حَقِّ دَرِ اِغْرِبَتِ
 بُو زِ کَہِ پِہُو خَلِیلِ اَنْدَرِ غَمِ
 اَزْ غَمِ وَ سُو زِ مَاتَمِ حَسِنِ
 اَوْنَ اَمُوسِ اکْبَرِ اِشَادِ
 بَاوْ تَسَّ رَبِّ تَرِ مَہْرَبَانِ گُو
 اَتَہُ اَشْسِ چَہِ زِ حَقِّ جَزَائِ جَبْرِیلِ

عَالَمِنِ مَہْنَدِ اَدِیبِ چَہِ مُنِیبِ
 لَوِیُو دُنِ مَسَّ چَہِ دَوْنِ جَہَانِ شَوِیبِ
 اَلِ اَحْمَدِ زِ اَلِ خَوْذِ تَرِ مَکَہِ
 دَوْنِ بَیْفَصِیلِ حَالِ اَلِ عِبَا
 وَاَقَاعَاتِ شَہَادَتِ حَسِنِ
 کَمِ صَدَمِ وَا تَنکَہِ بَدْعَوَتِ دِینِ
 سَیْدِ حَضْرَتِ حَسَنِ بَزْمِ شَہِیدِ
 وَا تَرِ دَرِ دُشْتِ کَرْبَلَا تَنہَا
 نَبُو یِ چَہِ شَہَادِ اَتِجِ شَرِیْتِ
 فَرَحَتَنِ رَمِ کُوْرِسِ اَزِ پِ مَاتَمِ
 ہُو رِ اَوْشَرِ تَمُ زِ حِشْمَتِ عِیْنِ
 کَرِ خَلِیلِ تَرِ وُو فِ مَبَارِکِبَادِ
 گَرِ پِہِ چُو نِ ہَنْزَارِ قَرْبَانِ گُو
 تِیُو تِ کَرِ چَہِ بَخْوَانِ اِسْمَاعِیلِ

حکمتِ پیکارِ نماز و لغتین اوقات

عَالَمُو دَوْنِ مَسَّ بَانِی بِلَتِ اَزْ مَقَامِ مَنَی سَیْنِ رَحْمَتِ

لے مراد اہلبیت آنحضرتؐ لے امام حسنؑ امام حسینؑ لے دَوْنِ اچھن بندہ نگر نش۔
 لے مراد جبریلؑ۔

سرخ رو دُراو از بلائے مُبہین
 ثورِ نعمتِ عطا کرے ذاتِ
 قبل تشریقِ نعمتِ توفیق
 کورِ تہمتِ تمی نمازِ ظہر ادا
 شکرِ ثورِ نعمتِ ہندے تمی کور
 کمری ادا تمی بنیو و عبدِ شکور
 نعمتِ شکرِ تمی اوٹنِ بعل
 ترو و ییلہ گاڈ برلب دریا
 ثورِ رکعتِ پرتھ سپن دلشاد
 شامِ تمی کور ادا ز بعدِ غروب
 اوٹنِ سجا اوٹنِ بدشتِ طوی
 ثورِ رکعتِ عشاءِ پرنِ مطلق
 پرتھ و تریج نمازِ دیشنِ رواج
 شکرِ نعمتِ سعادتِ دارین
 رَبِّ اجْعَلْنِی دُعَا مُوْتَمِرِنِ از رَبِّ
 دمِ مئے توفیقِ پنج وقتِ نماز

کامیابی عطا کیس بقیس
 برِ رخصتِ خدا و ترفی سیدتن
 بعدِ تحقیقِ نعمتِ تصدیق
 گوس گوشن ز جبریل ندا
 گوہِ دینہ کے یسیر نمازِ پیشین پور
 چار رکعت بجا رکعت پور
 آدمین پور نمازِ فجر اول
 دگر کے وقتِ یونس مٹی
 گوئے ثور و گٹولشہ آزاد
 رَوِ تہلیث کور مسیحین خواب
 حضرتِ مؤمنین نمازِ عشا
 ثورِ انعامِ تمی لپنی از حق
 ساڈ پیغمبرن شبِ معراج
 چھی پئے پانترھ وقتِ فرضِ عین
 پی خلیل اللہین بحسنِ ادب
 ربہ نو مہر تھ بچس جہن نیاز

بِاعْزَتِ
 دُرِّ یَتِی مَآبِ تَا وَ تَقَبَّلْ دُعَا (دُعَا ابراہیم القرآن)

غفلتِ کل تہ بیتہ غبارِ غرور کرتہ از خاطرِ مصفا دور

بنائے کعبہ اللہ بدستِ خلیل اللہ و ذریعہ اللہ

اہلِ تاریخ و راویانِ کرام
از منیٰ سوئے حاتم ابراہیم^۳
حضرتِ ماجرن اچھن ہند نور
بز و نھ ڈرائیں تہ مرحبا کورنش
رؤد رائس خلیل عالی شان
حضرتِ سار سے ڈرنی حالات
ساکنِ سدرِ آس ہتھ پیغام
چھے ثئے بعد از سلام حکمِ قدیر
از پئے عاکفین و اہلِ ثنا
بر زمین کر بناڑ میون و ثاق
سے بے تھاون طواف گاہ جہاں
جن و انس ہندے زیارت گاہ

چھی بہ تفصیل تم لیکھائیہ کلام
آو بیتہ سیدی ہتھ غلامِ حلیم^۴
یام ڈیو نھن تہ گئے سٹھاہ مسرور
لول بورنش تہ رت دعا کورنش
صبحننس در او جانبِ کنعان
رؤد در یاد و ذکرِ حق دومہ رات
مالک الملک چھے و نان ثئے سلام
سیر نو کعبہ سے ٹکر تعمیر
گھر میونے ٹکر دوبارہ بنا
چھم بناون سہ قید آفاق
ہر کراں مرجع زمین و زماں !
اہلِ دین ہندے سہ جلیے پناہ

۱۔ یعنی حضرت اسماعیلؑ سے مراد حضرت اسماعیلؑ مراد جبریل امینؑ و عہدنا
الی ابراہیم و اسمعیل ان طہرا بنی لوطا یفین و العاکفین و الرکع السجود و غیر

کور مناجات تم سوئی رحمان
 اس پیغام اے بلند وقار!
 دُراو بر اشتیر دوندِ خلیل
 آسمان کن نظر کرن بر راہ
 مے بمقدار کعبتِ اشد اوس
 اس فرمان یتیم یہ اہر قرار
 قطعہ ابر از رہ تمکین
 شہر موافق خلیل نے بمراد
 مجھے روایت دویم ز شیخ حسن
 شکلہ کنی اوس مثل مار نمود
 شہر برابر خلیل نے زال پس
 بعضیو وون طایکاه اکھ آو
 بانی کعبہ ہے رُود رفیق
 نص قرآن چھ بر بنائے خلیل
 رُود پائے خلیل شہر معمار
 سار پر تھ وارہ کعبہ چہ کنہ تم

کتبہ شنیے چم بنا کرن سہ مکان!
 زانی راوتھ بے پایہ روز تیار!
 اوس حکمیں کس کرن تعمیل
 ابر پارہ وچھن برنگ سیاہ
 پیٹھ پیٹھ تیس پکاں ہمراہ اوس
 تھاوتھ شایہ کن تر ان رفتار
 بیوٹھ آہستہ در حرم بہ زمین
 خانہ کعبہ ہے دین بنیاد
 سوز شہر جاہ پیٹھ جوج حقن
 کعبہ ہے جاہ خلقہ دیکھ مے رُود
 موجب امر کن دین کعبہ
 امر سپدس خلیل ہے وٹھ ماو
 رہنما بر بنائے بیت عتیق
 پر واذیرفع تمیک تفصیل
 اسمعیل ذبح سپدس یار
 بار پانٹرو کوہو پیٹھ انہ تم

۱۔ شیخ حسن بصریؒ نے نام ہوا ہے دائرہ ہے خانہ کعبہ ہے واذ
 یرفع ابراہیم الصواعک من البیت واسمعیل ط (القرآن)

طور و زیتا و جودکی و لبنان
 ہاجرین زمین بناؤنگ کورسٹن
 کعبہ کے کُن زِ شگِ ہلے چرا
 سینہ شوُرِن یماٹیک لے دیوار
 یادگار اُسکُنیا میتیں تھادون
 جانبِ کوہِ بوقیپس دوان
 بوقیپس ندا کورس از دور
 کوہِ لُٹہ پی ونان کُنیا گہ نخی
 اُس تاباں سٹھاہ چو گوہر نور
 تکر تٹی تھاد بستر در دیوار
 دوتِ سینہ سقفِ کعبہ برآکام
 کر تِ خلقن ندا ز ہر اُطراف
 صاحبِ خلعتن بحضرتِ رب
 ربنا یؤد لوکُن لبوتِ بلند
 اُس فرمانِ تِ کر ندا بعوام
 ملُتک مول خلعتک مہتاب

بیہ ز کوہِ چرا انہن کُنہ جان
 روز شابل سوہ انتظاس مٹن
 کور خلیل اللہن خجستہ بنا
 اسمعیلس وژن کُنیاہ اکھ رھا
 روزِ خلقن اندر نشانہ سون
 وژاو کُنی رھا رنے سہ پاک نشان
 چھے مٹے مٹن اکھ امانتہ مستور
 اسمعیلین خلیدے لُٹہ اذی
 وٹشٹھے گو خلیل حق مسرور
 شگِ اسود چھے سوعے امانت دار
 او بر حضرت خلیل پیام
 یحہ گھرس کُن پین برائے طواف
 کور مناجات باکمال ادب
 لایہ کر چکا سہ واتہ کر اندر وند
 بوزِ ناوکھ بے جتن و انس تمام
 کھوت سر کوہ بوقیپس شتاب

لے مبارک تعمیر لے مراد رکنِ میانی لے یعنی حضرت اسماعیل لے پوشیدہ
 لے شبنم لے مراد حضرت خلیل۔

آستہ تھاوتہ کورن لوکن کن ناد
حق پرستو تہ اہل اپمانو
حج و عمرہ کرو گنڈو احرام
صاف سپدو تہ لغزشن گنڈو
ابتیاز گداو شہرہ تزاودو
رنگ بو نیر نوں مواخا تک
واتناون حقن تہند سہ ندا
اسی یم خوش نصیب پاک قدم
ساروی گوش کور بروحانی
پورکھ لبیک بارضا و صلاح
گیہ تس تپتی حج و عمرہ ادا

جستہ ندہ وٹھ کنے اکس پیٹھ پاد
دیندارو تہ ماسلمانو
یتھ گھرس کن پیو بشوق تمام
کعبہ سے کن پیو برائے طواف
رنگ و نسک تمیز مشراودو
سپد روشن فضا مساواتک
از زمین تا عالم بالا
ماجہ ٹالس نشے بہ پشت و شکم
سہ ندے خلیل رحمانی
نیک بختو بہ عالم ارواح
پیٹہ لڑی پیٹہ جواب دیت بہ ندا

از ہزاراں کعبہ یکدل تہراست

کور خلیپن بنا سہ پاک مکان
آے بہر طواف جمع کثیر
اون خلیپن بجا گنیوس گمان
کعبتہ اشد بنا کورم بہ حرم

کینتہ محقق کراں یہ نوکتہ بیان
حرماً امتاً سنن تعمیر
بعد اتمام کعبہ شکر مکان
بڈ عمل کر مئے درہمہ عالم

نہ برابر ہی ہند تہ برادری ہند تہ آلو سہ مراد کعبہ ۔

تس خدائیس پاس بالتحقیق
 آس وحیک امین، ہمتہ پیغام
 یو دبجا دل اٹکھ تڑنمگپنس
 یا تڑ راحت دیکھ بجان فقیر
 گو خلیس رُمس رُمس گمہ شزان

کعبہ لدنک منے بیتمو دیتم توفیق
 ذلت پائن وونے تے بعد سلام
 یا دیکھ کھین کاٹہ مسکپنس
 زنتہ کعبس کرکھ ستہ تعمیر
 پاتڑھ غرضی کرین ندامتہ سان

پنج دُعائے خلیل اللہ، بعد اتمام تعمیر کعبۃ اللہ

پی چھ لیکھاں مفسرانِ کرام
 بامہ سے پیٹھ خلیل روڈ بپا
 اولن پی وون بقلب سلیم
 بقہ ہے منبر پہ خاں اول
 از عنایات فیض و لطف و نور
 ربنا چھی مشکان یوہے العام
 کرتہ بیپہ سارہ نسد نشہ پیدا
 بیپہ تس نش تریمیم دُعای پی او

کعبۃ اللہ سید سپن اتمام
 مشتغل گو بحق بہ پنج دُعای
 یا الہی تڑ چھکھ سمیع و علیم
 گو بنا کر قبول سانی عمل
 سون تعمیر تھ و تن منظور
 اہہ دون کر عطا رہ اسلام
 امۃ مسلمہ بہ لطف عطا
 ربنا حجہ کی مناسک ہوا

۱۔ مکمل ۲۔ ودفو ۳۔ بوژن ۴۔ دل تہ زائن ۵۔ دل۔ ۶۔ اشارہ بایہ کریمہ
 اَنّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِي بِبَقَّةٍ مُّبَارَكًا هُوَ وَارْتَمَا بِكَ
 (القرآن، ۱۰۷) سارہ پائن ہا رہ حجگو آداب۔

چار میں تم و قُب عَلینا پور
 رینا سائے نسلہ نش اَکمل
 یس نصیحت بہ کائنات کرے
 ہا و و تہ راوی متین رہ اسلام
 شرع کے سیکہ بر جہاں تراوی
 پاک تھا و کچھ دِلن ز ہر بدعت
 پی چھ منقول ز اہل علم و عقول
 پانترمس گے تمس اجابت کل
 سون سردار سیدالابرار
 در حدیث صحیح اُنکھ پہ دلیل
 گے تولد بشہر با برکت !

تو پتہ تمی دُعایہ پنجم سکورا
 کل یمن منشر سہ شانہ بود مرسل
 چافی آیات بینات پرے
 با و خلقن معارف احکام !
 اہمین علم دیں سہ پچھناوے
 ز انرا و کچھ کتاب بیہ حکمت
 گے تمس پانتروس دُعایہ مقبول
 زاو از مکہ پادشاہ رسل
 بانی کار، کاروان سالار
 میون بعثت چھ سہ علی خلیل
 پتہ طیبس گئے کرکھ ہجرت

مختصر تاریخ تعمیر کعبہ در ازمندہ ماضیہ

یم مورخ چھ صاحبان کمال
 کعبۃ اللہ نکلا یکو گوہ لود
 ترمیم لٹ شیت دراوشہ معمار
 منہدم گو ز آب طوفانی
 کور بیان پی تمو علی الاجمال
 تو پتہ آدن گمرس کئی سیود
 زور اند تمی کورن سہ تیار
 پس براہیم گو تمیک بانی !

لہ مراد جناب محمد مصطفیٰ ﷺ مدینس ﷺ موعصر پانٹو

کعبۃ اللہ جس تک کورن مرمت
 پتہ قصی سپن دراشت گیر
 او کعبس سپن عمارت گر
 آیہ بیپہ کرنہ کعبہ جی مرمت
 عامر کعبہ چھے سہ حق آگاہ
 در عمارت بخا نہ عزت
 پاسبان حرم بحسن تمیز
 روز و شب چھے کراں مومرو شید
 شتہ تم بارضا کراں اتفاق
 چھی کراں پورہ حج وقوہ ربانی
 آب زمزم، مقام ابراہیم
 رُود پایندہ یادگار حرم
 کڑیہے و تھہ نہ کتھہ تموت سلیم
 پیرو ملت خلیل اللہ

پتہ اد لب عمارت وسعت
 تو پتہ جرہمن کورس تعمیر
 بعد قصی قریش فرخ فر
 تو پتہ در شباب آنحضرت
 پتہ ابن زبیر عبادت
 پتہ حجاج نے کورن مرمت
 یتھ زمانس اندر سہ عید عزیز
 انتظام حرم بہ طرز جدید
 یکم چھ حجاج کعبہ در آفاق
 بر طریق خلیل رحمانی
 یاد پاواں تمن چھ عہد قدیم
 گو فنا بابلک سہ جاہ و شرم
 یکم نبی آسے بعد ابراہیم
 سون سرور چھ یوت عالی جاہ

بیان پنج ارکان اسلام

اے مسلمان مہ روز نامحرم دین اسلام سے چھ پانڈے تھم

لے جوانی اندر تھہ مجلس بن یوسف دانی عراق تھہ مراد کعبہ تھہ عبدالعزیز ابن سعود
 تھہ یرانو زمانو تھہ بے خبر۔

اولن کلمہ شہادت پر
 کلمہ ہے ستر روز و شب ٹھوڑا
 نفی و اثبات کے تہ معنی یوز
 کلمہ کے نور رکھ تہ در سپہ
 مجھے دویم رکن کر تہ بیچ کل
 کر دوامت تہ با ہزار نیاز
 جا بجا وچہ تہ در قرآن مجید
 غنی مجھ چاہ عمیق از پر نار
 سجد دین بر زمین مجھ قربک تاج
 مجھے ترمیم رکن کر اداے زکوٰۃ
 حل بنی مشکلن تہ ادا
 مالہ کے حق ادائیں اکہ نہ کرے
 سپہ قائم سیتہ نظام زکوٰۃ
 چار میں رکن مجھے صیام دُرُن
 زبہ شد لولہ روز کیس صائم
 روز کیس تھا و ماہ رمضان
 راست مجھے پی مئے کینہہ و دئے نہج

باور از وحدت رسالت کر
 لغزشن سار نے بنی غفران
 کلمہ کے یاد کر ولس منہ سوز
 صاف سپدی و لکٹے اہلپہ
 پنجگانہ نماز، ان بعمل!
 باندامت یہ حفظ پنج نماز
 و اقیمو الصلوٰۃ مجھے تاکہ
 بے نمازن ہندے چھ جائے قرار
 بس نمازے چھنے مؤمنس معراج
 پروا الذکوٰۃ در آیات
 صدقہ کے آبہ مال پینے تہ چھل
 یا نصاریٰ سہ یا یہود مرے
 چھنے تھہ جایہ خطر از آفات
 کھین تہ چین تے جماع ترک کرن
 بے ریا دین تہ تھوون قائم
 بڑھ تہ بڑھ تہس چھنے پور قرآنس
 رکن پنجم مجھ کعبہ ہے کر حج

۱۔ طوطا ۲۔ اشارہ بایہ کریمہ فسوف یلقون عیا (القرآن)

۳۔ الصلوٰۃ معراج المؤمنین (الحديث) ۴۔ ہمبستری۔

حج کعبہ تمس مجھ فرض العین
رَبِّہ بِرُشْدِہ تَمَّ زِیَارَتِ حَرَمِین
زَن دُنیا چھ تاپون بازار

آسہ یس مال دولتہ بے دین
آرزو کر ز مالکِ کونین
دست باکار کھاد دل بیار

خلیل راسخ الایمان طالبِ اطمینانِ قلب

بھی لیکھاں راویانِ پاک سیر
دوت ناگاہ بر لبِ دریا
وچھ خلیفین پیومت سے افسردہ
ماز تمی سندر نواں خوش طیور
حشراتِ زمین کھواں بے ہک
آسہ کھف دتہ تمس نواں چھل پھل
رود نہ کینہہ تہ پتہ ز جتہ خیر
حال دیشتمہ یہ پور گوس خیال
زندہ بیہ سپد سے بروز شمار
رَبِّ اِرنی ز حق مونگن پنہاں!

در معالمت در مواہبت پر
دوہر اکہ حضرت خلیل خدا
آہ بے متصل خیر مردہ
پترہ ولس نظر پیس از دور
رتھ تندر اس میولت با خاک
گاڈ دریاوچے کھساں جل جل
جانوارو سے کھینو کہ میلہ یکسر
دوہہ خلیس دلس اندر سوال
کہ طور یہ لاشہ مردار
دلہ پاکس اندر دو تھس گماں

۱۔ فرض سوئے ۲۔ نام تفسیر ۳۔ مواہب لدنیہ ۴۔ پاک خصلت۔
۵۔ کینہہ کو پٹی ۶۔ جبرہ نیشہ ۷۔ رب اربخ کیف تھی ملوثی۔

اَسْ اَزْ حَقِّ بِنْدَا ثَرَنے پڑھ چھنے نا
 ہاؤ تم میتھ یہ دل رٹھم منے قرار
 چھم منے نا وید پور اتھ ایمان
 حکم گو ژور جانور ژر رٹھکھ !
 ژوشونی ژیتھ دتھ زلاؤکھ ماز
 کفتہ کڑی تھے الگ الگ اجڑا
 دُور آؤ کرکھ باذن اشد !
 تم کلو روس بیکان ٹسے کن دورین
 مور تہ کاو بیتہ کو کر تہ حمام
 کلہ تہندی تھون الگ مضبوط
 ژون کو بن پیٹھ ہنا ہنا تھادھ
 تو پستہ آواہ دیتن بالا
 ژو نوے جانور ہوا پی تس
 کلہ نے واٹھ ییلہ بگردن گوکھ
 دوپ خلیپن وچھتہ سو حکمت فات

دوپ خلیپن بلی ژر چھکھ بیت
 دُر جہاں زندہ کرنہ کی اطار
 وید ستین بیتم منے اطمینان
 تو پستہ بیون بیونے ژر کلہ ژر ٹھکھ
 کلہ تہندی تھو کھ علیحدہ باز
 تھاو پیٹھ بالہ نے ژر نیتھ ہر جا
 زندہ رتم بر وٹھ کن پنے تاکاہ
 کلہ پستہ فی ژر روبرو جوڑین
 ژر خلیپن تہ کفتہ کر نکھ تہام
 جسیہ نے ژیتھ دتھ کر فی مخلوط
 آو واپس یہ ماز چھکراؤتھ
 جساوارو پیو بہ امر خدا
 آہ بر وٹھ کن کلو سو آپی تس
 دانہ ژھا رتھ کھنک خیا لاہ پیو کھ
 رتنا چھکھ ژر محی الاموات
 زندہ کپرون تہ مایون ژرے چھکھ
 عاجزن تار تارون ژرے چھکھ

تذکرہ چند احکامِ ملت

ملتک رہنما جناب خلیل
ملک تحید کے یگانہ سپن
رقی مطالب و یکو حصول گیس
کور خدائن سے منظر اسرار
ترہور تم جو جائے پاک جامہ پاک
بہر تطہیر مصاحت آمیز
قص شارب تہ خلق شعر بغل
امر ختنہ تہ رسم مہمانی!
رو تبجیم کور تمی افشا
ز بٹے حج اول گوئند احرام
شانہ و فرق موے سر کور تم
ابتدا کور تمی بصدقہ مال!
گوفہ تم جو ہے بحر سپن پیدا
سپد نیس مؤمنس یہ نور اظہار

رات دوہ مطالب رضا عجل
گنج توحید کے خزانہ سپن
یم دعا تمو متنگنی قبول گیس
واریاہ چیز کوری تمی اظہار
قد وائل تھو و اول تمی مسواک
ختنہ پانس کورن بہ تیشہ تیز
خلق عانہ تہ انو تمی بغل
بیتہ سوئدر تہ ذبح قربانی
توں تمی کور طریق استنجا
خوان تر و وون برائے اکل طعام
کلمہ تجید کے اول پور تم
بعد اکل طعام رسم جلال
آس پیغام چھے یہ نور خدا
چھے نہ غم تس پگاہ ز سوزش نار

۱۔ متازہ یکتا۔ ۲۔ پاک خاطر ۳۔ تیز طور سیرت ۴۔ گونہ صفت ۵۔ بھون۔
۶۔ موے ستر کاسن ۷۔ ظاہر تون ۸۔ دسترخوان ۹۔ الشیب (ویری) (حدیث)

چھس مصفا منے گوم موئے سفید
روزِ محشر بپاس ابراہیمؑ
یا الہی منے چھم پیئے امید
منے تہ زچھتم ز سوزِ نارِ جھم

خلیل و امتحانِ محبتِ مال

اہل تحقیق یم چھ منز شناس
در فلسطین بوا دی خبرون
مال و دولت تشد بغیر قیاس
باہ پہلو اسی بہر نگرانی
اوس پرتہ پہلو ہے شکاری ہون
تو توے کم کر فوسہ سچ وقت
اکھ دوا گو بنہ خلیل اشد
سایین اگو تھئے دیش یہ صدا
کورنہ ما اعظم اللہک اظہار
مرحبا چھے ثئے یاد حق کر نش
سایین تیا م پری بحسن ثبات
دوپ خلیل تمس یہ سورے مال

لیو کہ تمو حال جد خیر اناس
اوس تس فضل حق ز حد افزوں
تپر شعا و لوتہ اوٹ تہن باہ ساس
زیر محکم خلیل رحمانی!
سو نہ تشد ہنزر لاگو تھے موزون
زدر پستن یہ ورگہ دین عبرت
آو ماس نظر دے ناگاہ
مالہ متہر کینہہ و تم برائے خدا
دوپ خلیل تمس منے آد قرار
نصف مالک منے بخشے پرنس
ورد ما احلم اللہک کلمات
بخشے پرتہ بینہ بریں متوال

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَعْظَمَ اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا أَكْبَرَهُ اللَّهُ

پان پینے نے یہ آپشن تھا کہ
 ندر آواز سائین پور تام
 عاشق ذات حق جناب خلیل
 مال سوڑے تروہ فی حوالہ کورم
 اختیارس اندر چھئے ہر حال
 سائیس گو عیاں نووے انداز
 نیرون غرض کرنہ لوگ خلیل
 ربہ بند لولہ کے نشان اوئے
 مرحبا چھے تھے کامیاب بنیو کہ
 کر دنیا یہ نوکتہ وہ فی تسلیم

مال و جان بیتہ تمام بخشاؤے
 ذکر شعا اعظم اللہک سہ کلام
 سائیس ونہ لوگ بطرز جمیل
 جسم و جانس تھے کن قبایہ کورم
 ملک چونے بے بیس یہ سوڑے مال
 سوئے بالا ہیوتن کر کن پرداز
 شکل سائل نہ آس اسرافیل
 حب مالک یہ امتحان اوئے
 عاشقی منہ تھے لا جواب بنیو کہ
 چھے حق بخشمت تھے قلب سلیم

حالات حضرت لوط علیہ السلام

تھا وکن وارے مبارک فال
 در مدارک مئے آوی بہ نگاہ
 ابن عم خلیل حضرت لوط
 رود ثابت قدم بہ ابراہیم
 حضرت لوط ہے زاوج کمال
 حضرت لوط تھے وئے احوال
 نار منہ در او سیلہ خلیل اللہ
 رود بردین حق سیٹھا مضبوط
 پرتھ مصیبت کورن بہ دل تسلیم
 اوس تاباں ستارہ اقبال

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا عَظُمَ اللَّهُ - ۱۲۵ - نَظَرِ اَنْدَر

تس رسالت پیپی عنایت
 اسی تم پانڑ شہر چھے نہ خلاف
 اوس اکھ شہر شتھ وٹان دوما
 ژور مہس شہر ہے صعودا ناو
 اوس بوڈ ہیوہ شہر سوشہر سدوم
 پانڑ وپی شہر نے اندر کبتار
 از رہ راست تم ڈلتھ ساری
 خیرہ نہر سچت ابد معاملہ اسی
 کلہم ساکنان موفکات
 غرق در بحر فسق و شہوت واز
 اسی یدرے نہر سہٹاہ بندو
 لوط پیغمبرن گوہن ورمون
 تمو بشہر سدوم صبح و مسا
 درس اخلاق و یاکن اعمال
 امر معروف و نہی منکر پور
 روز تو دور از حرام و حرام
 نیکہ نے کتی چہ جنتکو درجات
 تمو بندے و عظیم کے بوڑکھ نہ ٹنر

سوزنہ آو سوے موفکات
 پرتھ تفسیر سورہ اعراف
 چھے دویم زعد بیاکھ عامورا
 نام پنجم شہر سدوما آو
 متکبر سواکین آل یوم
 ژر سچہ لچھ لبان سہٹاہ بدکار
 مست و مشغول درسیہ کاری
 نحو در قبتہ و مجادلہ اسی
 اسی زارس گندان دوہ کنور
 خیل تاساز تم کبوتر تہ باز
 وٹھ لٹاوان تاجرن ہر سو
 پور تمین و عطا تھو و ہن نہ کن
 ناو لوکن دینن بسوے خدا
 سالہا سال تمو دیشکھ بہ کمال
 بوزنا و فی کوڑکھ نازانہ منظور
 حق تعالیٰ چھے اٹھ سہٹاہ بینار
 سرکش کتی چہ دوزخ کی طبقات
 گے بوڑکھ زیادہ کفر و شرکس منتر

اُسو در روز و شب بغیر زناں
بلکہ لگو دینہ اکھ اکس بے لاج
زہد و تقویٰ چھ رات دوہ باوان
کھوڑ ناداں چھ یلو زناں جیم
چھس نہ کا نہ مال نہ نہ کا نہ شرو
جوہ آستہ اوئس نہ تہہ ایاں
قوم تس طعنہ دتھ کراں توہین
دینہ لوگ رینا کرم یاری

مرد با مرد تم لواط کراں
لواط سند فرقی گورٹھ کرن اخراج
پاکبازی چھ ہر زماں ماوان
بلو چھ نادید کے دواں اسہ نیم
بلکہ ناراض چھس پنہی عورت
چھس گرس منہز بنہ سہ دشمن جان
در مناجات آو صاحب دین
کے ز حد قومہ چی تباہ کاری

سورہ ذاریاتہ کے تفسیر
یتیمہ شبہ تم ملک بہ نزد خلیل
دیت خلیلس تمویوہ ہے پیغام
خوشخبر سار ہے و نکہ مضبوط
وچہ تمویوہ دور لوط پیغمبر
اکھ قدسی بروے نورانی
برونٹھ کن پتھ کرکھ سلاماہ تس
لوط نے کور تمس جواب سلام
بیوس دظن چھ اکھوے نشہ بانو

پی چھ کور مت مضیر و تحریر
آپ مہمان بنہتھ بقصد تجلیل
بودہس قوم لوط کے انجام!
روح مستقاہ ذرا یہ پتھہ بایز لوط
کھیتہ پنہنے اندر شہر ندیر
آپ تس نش بہ شکل انسانی
مینہاں تور رت کلاماہ تس
ڈینشہ ون یے سہ در خطر پوتام
چھکنہ آلودگی ہنہرے اکھ داؤ

۱۔ ملک بدر۔ جلاوطن ۲۔ بدکرداری ۳۔ نہایت عورت سان

پاکبازس دلس اندر پتو بے
 تم چہ جاہل تہ بد نظر اوباش
 اوس مہمان نواز مثل خلیل
 غم ہیوتن باوکس چہ قوم عجیب
 پیر پناون نہ کیتہ تم اٹھ ملک
 گوگماں تس بخاطر پر نور
 اوس ملکن ز طرف حق فرمان
 تس پر پڑھو حال فرقہ اشرار
 قومہ ہے یو دچھے آثرن شامت
 لوط ییلہ ثرون شہادت کبر پور
 و تہ منہ قد سیو بطور مثال
 نو دو کچھ چیم منہ مشکلاہ پیوت
 وون بمیکال جبریلین جل
 و اتییلہ شہر کس برس پیچہ تیز
 ثلے ییلہ شہر ہے اندر بشتاب
 گھر و اتھ ہوندر ہوشا تر وون
 وون فرشتو بہمد گر پابند

گوڑھنہ قومس لگن مین ہند پے
 بریدی ما کڈنی اتھن تم واش
 وراو پڑھو ہتھ بخانہ یا تعیل
 لوگ توے دینہ از چہ روبر عصب
 کر تہ زائن چہ آثرن ز فلک
 یم مسافر چہ از وطن مہجور
 لوط پیغمبر کس بنیو مہمان
 ثور لٹ شتہ ہیو تمس اقرار
 پیراری ز پو ثرون شہادت شامت
 تیلو چہ توہ قوم گالہ نک دوستور
 پیر پڑھکھ لوطس ثرونہ قومک
 بدترین قوم بھاگہ چیم اومت
 زٹھ یہ کتھ چھے شہادت اول
 گراو قومچ، میثرن کرنی بستیز
 بیپہ لوگ دینہ قوم چیم منہ خراب
 قومہ کے بد معاملت بوون
 پور گے ثرون شہادت ہنیز گزند

۱۔ ہذا یوم عصب۔ یعنی از چہ پہ مشکل دمہ۔ ۲۔ دور
 ۳۔ اجازت ۴۔ گوڑہنچ گواہی ۵۔ بدسلوکی۔

عورت خاص لوط کا فرہ اس
 پڑھو وچھتہ گئے دواں سوہ نافر جا
 قوم ہے نش سے راز تمہ کو رفاش
 حمد کڑی کڑی سے فرقہ گمراہ
 لوط نے تھو و نکھ گھرک بر بند
 حال بد ڈیونٹھ حضرت لوطن
 عذر خواہی کرتھ تمہ اکثر
 متہ کڑی قوم یوت وہ فی رسوا
 چھنہ توہ ہر روس خلاف فطرت
 یم پینزی دختران عصمت کیش
 ونہ لگر توہ بے حیہ احمق
 پرتھ خیالیں اندر چھ اسی آزاد
 وچھ پڑھو قومہ جی سوہ نادانی
 وون تموتس مرخص برو پراے
 او امر خدا براسے عذاب
 جبریلن تھئے تلن اکھ پر
 ڈاجنکھ نش تہ اچھ گیکھ اعلیٰ

ہمنوا دشمنن سوہ قاجرہ اس
 قوم ہے پڑھو ییک دین اعلیٰ
 آکے نش لوط ہے سمٹھ او باش
 تراپہ منتر آنکھن بقصد تباہ
 تراو دارو کہنی سے قوم نرند
 خوف سستہن نٹیا پتس ہن ہن
 دینر لوگ پاکباز پیغمبر
 یم سے مہمان چھم ز طرف خدا
 کانسہ از تام پرا و ہر پتہ و تھ
 بارضا چھس توہ بے کرائی پیش
 مالنائی بنتیک من حق
 چھے ترے معلوم کیاہ چھ سون مراد
 لوط پیغمبرن پریشانی
 بالیقین اسی چھ قاصدان خدا
 سید سانہو اتھو پہ قوم خراب
 پیٹھ بھنڈو لکھ تہ تراکھ تھر
 شور محشر تلکھ بہ آہ و لکا

۱۔ بدکار عورت۔ ۲۔ آگاہی۔ ۳۔ اطلاع۔ ۴۔ بد معاشر۔ ۵۔ بد ارادہ۔ ۶۔ سرنگوں
 سرگشتہ۔ ۷۔ اشارہ بآیہ کریمہ ہوا لاء بنی مھن اطہر لکھ (القرآن)۔

عجز و زاری کرتے ہیں خائب
 آئیے بر حال ہو کہ برابر گو کہ
 گئے گھرن کُن و نان بد خصلت
 کینہ چھین غم بوقت صبح یمنو
 قدسیو لوط سے دونکھ و تھنیر
 زوجہ کافرہ تر یتھو تراون
 تیر باقی عیال ہیچہ تر تیر
 یتھو شبس منہ زمین مو تفکات
 بوز و نئے سے لوط بندہ رب
 دڑے تمہ سر زمین لشریلہ دور
 جبریلین یہ امر حضرت حق
 پرین ترو و تموز مینس تل
 بکر مواجہ سے اندر چھ عیان
 رُود سے شہر یک طرف موجودا
 اسی تم از لوط روز تھ دور
 جبریلین لقب چھ دی قوت
 اہل شہرن خبر لیکھ نہ رکن

دینہ لکی بخش حق سین تائب
 گاش بیہ آکھ تر لوتھ کھنوکھ
 اسی یمن از شبس دموہلت
 لوط بندین پتر حین مراد ہمو
 ڈیر تل چھکھ یمنو تر اوکت زیر
 لعنت اللہ سے سوہ لپشراون
 اسی ملکس کُرن چھ زیر و زبر
 سپہ داران تر گترھ لویچہ شے نجات
 گو روانہ عیال ہیچہ در شب
 تھک کوڈکھ آکھ ڈر چھ صبح نور
 نبہ گاشن کورن زمینس شق
 شہر رُود و نئے تلہی بکوہ جنکل
 رُود پانڑم شہر بہ امن و امان
 تھہ اندر اسی واریاہ مسعود
 پس توے کئی سپنی نہ تم مقہور
 تافلک نچہ گیکھ نہ کانہ حرکت
 گپہ نہ جنبش کولین ہندین بگن

۱۔ عاجز ہے تنکھ پیٹ ۲۔ اڈ ۳۔ نام تفسیر
 ۴۔ ذی قوت عند ذی العرش مکیں (القمان)

شونگمت شرتہ گو نہ کانہہ بیدار
جبریل امین نے سر ہم
پانثر ہمتہ وریہ چوتے تراون
مودی ساری بقہر تم مردود
یم تیک اسی سفر نے اندر
اسی مست زنا تہ دزاکھ بنا
رود نہ کانہہ نشان تہند موجود
عملہ ہند و شامتن کو رکھ لہ پار

حرکتاہ گئیہ نہ ٹنہزلن اظہار !
کور تیکہ پیچہ تمن سپنی برہم !
قہر کے اہر سستی د نہ راون !
از غضب تزدو کھ پیچھے گنہ رود !
تم کینو سستی گئے مہر تہ چواں خیر
گئے فنا پر قرآن وامطروننا
اسی مطرود گئے بیتو نابود !
سوئی زمیں از بکیرہ مردار

واپسی حضرت لوطؑ بخدمت خلیل

گوفت یام قوم تا فرمان !
زنی تہنہز گئیہ ہلاک بے پروبال
لب رہائی تمو بہ لطف کریم
فارغ البال گئے ز قوم جہول
پاک اسحاق زاو از سارہ
تس پتہ مدین و مداین زاو
حضرت لوط با خلیل اللہ
عالمو لیو کہ عمر ابراہیم

حضرت لوطؑ آو در کفان !
سلامت کوڈن تہتر عیال
واو خوشحال نزد ابراہیم
در عبادات حق سپنی مشغول
نازنین گلبدن سومہ پارہ
لیک اسحاق بارسالت آو
رود درکار دیں تمس ہمراہ
گو یا تمام پس سپن ر سقیم

لہ وامطروننا علیہم حجارا من سجیل (القرآن) اٹھ مردود تہ بیمار

آویں دلہ تس خدایہ سندے ناد
 از وصایا سپین سے گوہر بار
 دوت نزدیکیہ آخر آں تس
 از رسالت حق نبیل کورکھ
 تو پر و ونش ترے چیر یار کرم
 اولن کھیونہ زانہ سے رزق کغم
 ثانیین ہر زماں بہ صبح و مسا
 ثالثین یام پیش در ایام
 کار مولا تہمتہ سے اول پرو
 پی و نہتہ گو بندے رحماں تس
 بانی ملت کورن رحلت سے
 در او دور کورکھ ز دارفت
 سابقین اندر لوہن انعام
 مدت عمر پاک تس بجہاں
 الخلیس چہ یتھ و نان جردن
 رود قایم مقام اسماعیل!
 در فلسطین سے حضرت اسحاق
 اے مصفا بذات ابراہیم

سومبر اوتھ ازن پنی اولاد
 باورکھ دینہ کی سہماہ اسرار
 اسمعیلن بہ عاجزی پتر ٹھنس
 ونہ مکہ چیر تمی خلیل کورکھ
 تم بہر حال اختیار کرم
 خوش بہ رودس برزق زیاد و کم
 کھیونہ ہر گز پتر ہس سوا منے غذا
 کار دنیا تہ کار مولا آم!
 بہر مولا منے کار دنیا ترود
 از قفس در او طوطی جاں تس
 الخلیس اندر تسنہ تربت سے
 پر بقراں و قلیک جحنت
 شہرت عام تہ بقاے دوام
 چھی نہ ہتھ در یہ تی چھ دربتان
 تھہ شے چھے خلیل حق مدفون
 شہر مکس اندر بہ امر خلیل
 بانبوت سے شہرہ آفاق!
 پر علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

۱۔ جمع وصیت۔ اشارہ بایہ کرمیہ و وصتی بہا ابراہیم بنیہ (القرآن)
 ۲۔ بزرگ سے انتقال سے قبر شریف۔

Title

Author

Accession No.

Call No.

8

**BORROWER'S
NO.**

**ISSUE
DATE**

**BORROWER'S
NO.**

**ISSUE
DATE**

SHALIMAR ART PRESS
(Srinagar) Ph.: 2474972